خزینۃ المجرّبات

پنڈت کرشن کنور دت شرما

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

عرضِ ناشر

پنڈت کرشن کنور دت شرما اپنے استاد حکیم محمد عبداللہ مرحوم کی طرح نسخہ جات کو چھپانا گناہ سمجھتے تھے۔ اسی لیے ان کے زیرِ نگرانی شائع ہونے والا رسالہ "آبِ حیات" ایک معمولی قصبہ ٹوہانہ سے شائع ہونے کے باوجود پورے برصغیر میں مشہور ہو گیا۔ جو شہرت اس رسالہ کو نصیب ہوئی وہ کم ہی کسی اور کے حصّہ میں آئی۔ ۱۹۳۹ء میں پنڈت صاحب ۲۶ سال کی عمر میں وفات پا گئے تو رسالہ بند ہو گیا۔ لیکن نصف صدی گزرنے کے باوجود شائقینِ طب ان پرچوں کی تلاش میں ہیں۔ ہم نے ۱۹۳۵ء سے ۱۹۳۷ء تک کے رسالہ آبِ حیات کے اہم نسخہ جات کو بمع تصدیقات آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔

انشاء اللہ

اس کا دوسرا حصہ بھی مرتب کر کے جلد آپ کی خدمت میں پیش کریں گے۔

والسلام

عبدالوحید سلیمانی

۲۲-۱-۸۸

فہرست

ضعفِ باہ کا کامیاب نسخہ

(ماخوذ از رسالہ آبِ حیات اپریل ۱۹۳۵ء)

ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ اس بات کا گواہ ہے کہ دنیا میں جس قدر لوگ ضعفِ باہ کی شاکی ہیں اتنی قدر کسی اور مرض کے ہاتھوں نالاں نہیں ہیں۔ کتابوں اور رسالوں میں آئے دن نئے نئے نسخے اور مجربات خاص، بھی اس شکایت کو رفع کرنے کے لیے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مگر اب تک اس مرض کا کوئی خاص طور پر کامیاب نسخہ ہماری نظروں سے نہیں گزرا۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ ہر مرض کے اسباب و علامات مرض میں بے حد تفاوت ہوتا ہے۔ اس لیے کوئی ایک نسخہ سب جگہ خاص طور پر کامیاب ہونا دشوار نظر آتا ہے۔ بے شمار تجربات کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ ہم نے نہایت مفید پایا ہے۔ مرض کے اسباب کچھ بھی ہوں۔ یہ ہر حالت میں کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور کرتا ہے اور اصولی طور پر بھی نہایت کامل اور کامیاب نسخہ ہے۔ اس کی یہی امتیازی خوبی ہے کہ ضعف باہ کی ہر حالت میں اور ہر سبب میں دوسری سینکڑوں اور ہزاروں دوائیوں سے ہمارے تجربہ میں زیادہ کامیاب ثابت ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم اسے پارۂ جگر کا نام دے کر آپ سے پُرزور سفارش کرتے ہیں کہ اسے بنائیے اور فائدہ اٹھائیے۔

(ص) آدھ سیر سبز حرمل کو خوب کوٹ کر اس کا نغدہ تیار کیجیے۔ ایک

مٹی کے پیالہ میں نصف نغدہ رکھ کر اس پر ایک تولہ ہڑتال ورقی جو کوب کی ہوئی
رکھ دیجیے اور ہڑتال پر ایک تولہ شنگرف رومی کی ڈلی سالم رکھ کر اس پر ایک
تولہ ہڑتال ورقی جو کوب کی ہوئی اور ڈال دیں۔ گویا کہ شنگرف رومی ایک تولہ
کی ڈلی دو تولہ ہڑتال ورقی جو کوب کی ہوئی کے درمیان آجائے گی۔ اب باقی
ماندہ سبز حرمل کا نغدہ جو قریباً ایک پاؤ ہوگا۔ دوا کے اوپر ڈال کر کوزہ کا منہ
اچھی طرح سے گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی کسی محفوظ الہوا جگہ میں
آنچ دیں۔ سرد ہونے پر شنگرف کو نکال لیں اور دوسری بار پھر پہلے کی طرح
سبز حرمل کے نغدہ میں ہڑتال ورقی دو تولہ کے درمیان رکھ کر سمپٹ کر کے
پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر شنگرف کو نکال لیں۔ اب باقی
اجزا مہیا کیجیے اور نسخہ تیار کر لیجیے۔ اوپر کے طریق سے تیار کی ہوئی شنگرف
ایک تولہ، کشتہ سونا درجہ اعلیٰ ایک تولہ، کستوری اصلی نیپالی ایک تولہ۔ کشتہ
فولاد درجہ اول چھ ماشہ، کشتہ یاقوت عمدہ ایک تولہ، ستاور ایک تولہ۔ عرق
گلاب سہ آتشہ میں خوب کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی
صبح و شام دودھ ملائی یا مکھن میں۔ کشتہ شنگرف مقوی باہ ہے اور ریح
لاتا ہے۔ کشتہ سونا مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل اور دماغ تو خصوصیت سے
اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ کشتہ فولاد جگر کو طاقت دیتا ہے اور صاف و صالح
خون کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے۔ خون کی جس قدر اس معاملہ میں ضرورت ہے
وہ سب پر عیاں ہے۔ کشتہ یاقوت مقوی دل ہے اور روح کو بڑھاتا ہے۔
سونا اور کستوری حرارت غریزی کو بھی بڑھاتے ہیں۔ حواس ظاہری اور باطنی

کو تقویت دیتے ہیں۔ اس طرح یہ نسخہ اعضائے رئیسہ کے ضعف کو دور کر کے
کثرت مباشرت اور جلق وغیرہ سے تباہ کیے ہوئے جسم میں زائل شدہ قوت
کا بدل پیدا کرتا ہے اور روح، ریح اور خون پیدا کر کے قوت باہ کو ترقی دیتا
ہے۔ ہم زیادہ تعریف کرنے کے عادی ہی نہیں۔ مگر شاید اتنا بتا دینا ضروری ہوگا
کہ یہ نسخہ ایک نہایت اعلیٰ پایہ کا نسخہ ہے جو جسم کو بنیادی طور پر طاقت دے کر
باہ میں ہیجان پیدا کرتا ہے اور اس طریق سے حاصل کی ہوئی قوت کو دیرپا ہوتی
ہے اور اس قسم کا علاج بھی یقینی اور بے خطا ہوتا ہے۔ باقی حکیم اور وید صاحبان
خود سوچ سمجھ لیں۔

۲۔ ضعف باہ کا ایک اور نسخہ لیجیے

(اپریل ۱۹۳۵ء)

یہ نسخہ بھی بہت اچھا فائدہ کرتا ہے۔ اکثر صورتوں میں تسلی بخش ثابت
ہوا ہے۔ بنانے میں بھی آسان ہے اور یوں بھی بہت سستا ہے۔ راز کی چیز ہے
بلغمی اور بادی مزاجوں میں بہت محرک ثابت ہوا ہے۔ کثرت جماع کے عادی اور مجلوق
کو نہ دینا چاہیے۔ کیونکہ یہ محرک زیادہ ہے لیکن جن صورتوں میں تحریک کی ضرورت
ہو وہاں یہ اچھی کامیاب چیز ثابت ہوگی۔ یوہمبین خالص جرمنی کے کارخانہ مرک
کی تیار شدہ ایک ٹیوب جس میں پندرہ گرین دوا ہوتی ہے

• ایک دوسری چیز بھی جو انڈے کی زردی میں سے

نکلتی ہے۔ ڈاکٹروں سے لے لینی چاہیے۔ اس کا نام لیسی تھین ہے۔ یہ بہت
سستی چیز ہے اب نسخہ دیکھئے۔

ص:۔ ایک ٹیوب لو ہمین خالص — پندرہ گرین
لیسی تھین — ایک سو بیس گرین
بیر بہوٹی خشک — پندرہ گرین

سب کو کسی کھرل میں ڈال کر یکجان کریں اور ساٹھ گولیاں تیار کرلیں
ایک گولی صبح وشام کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پانی کے گھونٹ سے یا کسی
اور مناسب بدرقہ سے جو حکیم تجویز کرے۔ یہ ایک مہینہ کی گولیاں ہیں

یہ گولیاں نہار منہ دودھ سے بھی لی جاسکتی ہیں۔ نسخہ
اچھا ہے۔ جیسے مناسب سمجھیں استعمال کرائیں۔

۳۔ ضعف باہ کا ایک اور عجیب نسخہ

اس نسخہ کی خوبی یہ ہے کہ یہ نہایت قلیل الاجزاء اور کثیر المنفعت ہے۔
بعض مزاجوں پر تو اس نے بڑا ہی حیرت انگیز اثر کیا خصوصاً انتشار میں بے حد
اضافہ کیا۔ جن کو وقت پر ڈھیلا پن ہو جاتا ہے۔ شہوت کم ہوتی ہے ان کے لیے
بہت اچھا نسخہ ہے اگر سوچ سمجھ کر استعمال کرایا جائے تو بہت یقینی اور بے خطا
چیز ہے۔ اس سے بھوک میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور قوت ہاضمہ بھی بڑھتی ہے
نسخہ یہ ہے:۔

ص:۔ تخم اجود، تخم گاجر، تخم شبت ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ، لونگ، رومی
مصطگی، عود ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں سے تین گنا شہد لیں
دواؤں کو بہت باریک نہ کریں بلکہ ذرا ذرا دردرا رکھیں اور شہد ملا کر جوارش بنالیں
خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح وشام یا صرف ایک وقت کھانا کھانے سے
پہلے یا بعد حسب مزاج کسی بدرقہ کے ساتھ یا کسی بدرقہ کے بغیر یونہی چاٹ لیں۔
بہت اچھا اور قابل قدر فائدہ کرتا ہے۔ دو تین ہفتوں میں یقینی اثر دکھاتا ہے۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا ہر سہ نسخہ جات رسالہ آب حیات ماہ اپریل ۱۹۳۵ء میں
منجانب پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ مذکور درج ہیں۔ جن
کے مجرب ہونے کی تصدیق صاحب نسخہ مذکور فرما رہے ہیں۔ اور جن کو "پارہ ہائے
جگر" کے عنوان کے ماتحت جگہ دی ہے۔

۴۔ اکسیر آتشک

ماخوذ اپریل ۱۹۳۵ء

(از عالیجناب شفاء الہند حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں لائل پور پنجاب)

یہ حبوب ایسی عجیب الخواص ہیں۔ جو کہ بلا ضرر اور بلا تکلیف ہر قسم کے
آتشک کو بالخصوص دفع کر دیتی ہیں۔ اور لطف یہ ہے کہ کوئی پرہیز نہیں۔ ترش
چیز اس کی دشمن ہے مگر یہ ترشی کے ساتھ کھلائی جاتی ہے۔ تمام جہاں کی خال
بلا کھاتے جاؤ۔ کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ کسی چیز کا پرہیز کھاتے پینے میں نہیں۔ تیل
مرچ کھٹائی جو کچھ چاہو کھاؤ۔ واقعی عجیب الخواص گولیاں ہیں۔

ص:۔ اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن کرمانی۔ پارہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز تخم
انب دو عدد۔ بلادر کاہ دور شدہ چار دانہ۔ قند سیاہ کہنہ بیس سالہ ۸ تولہ۔ مغز نارجیل
دو تولہ۔ کنجد سیاہ ایک تولہ۔ مالکنگنی ایک تولہ۔ مغز حب السلاطین مُدبر ایک تولہ
سب کو کوٹ کر بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی اچار انب میں
لپیٹ کر یا دہی کے ساتھ دیں۔ بس اکسیر ہے۔

نوٹ:۔ یہ گولیاں ہماری بہت دفعہ کی مجرب ہیں۔ واقعی آتشک کے لیے
اکسیر ہیں۔ لیکن ہمارے خیال میں مونگ کی دال اور سرکہ سے پرہیز ضروری ہے۔
(منجانب پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ آب حیات مصدقہ)

۵۔ مفت کالاثانی اور شرطیہ نسخہ

مئی ۱۹۳۵ء

یہ نسخہ پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر آب حیات کی طرف
سے رسالہ آب حیات ماہ مئی ۱۹۳۵ء میں درج ہے جس کو لفظ بلفظ ذیل میں
نقل کیا جاتا ہے۔ اس کے مجرب ہونے کی تصدیق کے لیے مذکورہ پنڈت جی
کا نام ہی کافی ہے نیز نسخہ ۶ بھی جو ابھی آنے والا ہے۔ وہ بھی انہی صاحب کی
تصدیق کا حامل ہے۔ وہو ہذا:۔

مندرجہ ذیل مفرد جزو کا نسخہ ظاہری نظر میں تو ہیچ اور حقیر سا معلوم
ہوتا ہے مگر تجربہ میں اکسیری صفات کا حامل پایا گیا ہے۔ راقم الحروف کا تجربہ اس
کی سفارش کرتا ہے کہ اسے معمولی نسخہ سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے۔ یہ بہت بلند پایہ

کا نسخہ ہے۔ اور اس کا فائدہ بھی قطعی یقینی ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ جب تک پورا
تسلی بخش فائدہ نہ ہو جائے۔ اس وقت تک اس کا استعمال بلاناغہ جاری
رکھا جائے۔

اب نسخہ ملاحظہ ہو۔ یہ صرف ایک جزو کا نسخہ ہے۔ یعنی صرف شیر برگد۔ برگد
ایک عام مشہور تناور درخت ہے۔ جو پیپل کی قسم سے ہے۔ اسے بڑھ اور پنجابی
زبان میں بوہڑ بھی کہتے ہیں۔ اس کا دودھ امساک کی قوت کو بڑھانے کے لیے
ایک حیرت انگیز چیز ہے۔ اس میں فاسفورس کا جزو موجود ہے اور انسان کے
جوہر حیات میں بھی فاسفورس بڑی کثیر مقدار میں موجود ہوتی ہے۔ فاسفورس دماغ
اور پٹھوں کے لیے بڑی ہی طاقت ور غذا اور دوا ہے۔ دماغ کی تو پرورش ہی
فاسفورس سے ہوتی ہے۔ اس لیے بڑھ کا دودھ مقوی دماغ اور مقوی اعصاب
بھی ہے۔ جلق اور کثرت مباشرت سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں ان کو دور
کرنے کے لیے طب ہومیوپیتھی میں فاسفورک ایسڈ ایک امتیازی رتبہ رکھتا ہے
لیکن بڑھ کا دودھ اس سے بہت قوی اثر رکھتا ہے۔ کیونکہ اس میں قدرتی
طریقہ پر فاسفورس شامل ہوتی ہے اور نیز فاسفورس کے علاوہ چند ایک ایسے
اجزا بھی اس میں موجود ہیں۔ جن کے نام کا ہمیں ابھی تک علم نہیں۔ لیکن ان کے کام
اور فائدے سے ہمیں تجربے نے واقف کر دیا ہے۔ بہرحال اس کے استعمال کا طریقہ
یہ ہے کہ صبح نہار منہ کھانڈ یا مصری کے سفوف میں حسب برداشت طبع چند قطرے
ڈال کر نگل لیے جائیں۔ اوپر سے معمولی نیم گرم دودھ پی لیا جائے۔ بعض مزاجوں
میں اس سے قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لیے پہلے دو تین قطروں

سے شروع کر کے آہستہ آہستہ پندرہ بیس قطروں تک بڑھانا چاہیے۔ بیس قطرے ہر صورت میں کافی ہوتے ہیں۔ اس سے زیادہ مقدار میں لینے کی ضرورت نہیں۔ جن کو قبض کی شکایت نہ رہتی ہو۔ اور اس کے استعمال سے بھی قبض کی شکایت پیدا نہ ہو تو ان کو چاہیے کہ پندرہ بیس قطروں پر پہنچ کر روزانہ اسی مقدار میں ایک دو ماہ یا زیادہ عرصہ تک متواتر استعمال کرتے رہیں۔ لیکن جن کو قبض کی شکایت ہو جاتی ہو۔ ان کے لیے یہ طریقہ زیادہ موزوں رہے گا کہ ایک قطرہ سے شروع کر کے ہر روز ایک قطرہ بڑھاتے ہوئے پندرہ دن میں پندرہ قطروں تک پہنچیں۔ پھر ایک قطرہ روزانہ گھٹاتے ہوئے دوبارہ ایک قطرہ پر آجائیں۔ اسی طرح حسب ضرورت ایک یا دو دور پورے کریں۔ طب یونانی یا آیورویدک میں بے شمار نسخے اس مرض (سرعت انزال) کے موجود ہیں۔ مگر اس سادہ سے نسخہ سے بڑھ کر کوئی نسخہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ڈاکٹری میں تو اس مرض کا تسلی بخش علاج ہی نہیں ہے۔

۶۔ ایسا ہی ایک اور مفت کا لاثانی اور شرطیہ نسخہ

(فرمودہ مذکورہ بالا صاحب)

یہ نسخہ بھی بہت اعلیٰ پایہ کا نسخہ ہے۔ کیکر (ببول) کی کچی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو۔ لے کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ ان کے برابر وزن کوزہ مصری ملا کر رکھ لیجیے۔ صبح و شام ۶ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کیجیے۔ دو ہفتہ میں اثر معلوم ہو جاتا ہے۔ کم از کم ایک ماہ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

پرہیز:۔ کھٹائی تیل کی اشیاء قابض چیزوں چٹنی سرکہ وغیرہ سے غذا زود ہضم اور ہلکی۔ بھنڈی توری کی سبزی اس مرض کے لیے اتنی مفید ہے کہ اسے دوا کے برابر کا رتبہ دیا جانا چاہیے۔ اس لیے جہاں تک ہو سکے بھنڈی توری کی سبزی ضرور استعمال کریں۔

۷۔ طلائے خاص سطبرا

(عطیہ منجانب صاحب نسخہ ۲ گذشتہ) اپریل ۱۹۳۵ء

یہ ایک بے نظیر طلاء ہے اس میں ہم نے بہت بڑی کامیابی دیکھی ہے۔ ناہمواری، باریکی، استرخاکی حالت سب درست ہو جاتی ہے۔

ص:۔ روغن راس افنی ۶ ماشہ۔ خراطین مصفیٰ ۶ ماشہ۔ زلو خشک ۶ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۶ ماشہ۔ جند بیدستر ۶ ماشہ۔ روغن دار چینی ایک تولہ۔ چربی سانڈہ ۳ تولہ۔ چربی شیر ۳ تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ سب ادویہ کو دو روز تک خوب کھرل کریں۔ بس طلاء تیار ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے تجربہ خود بتا دے گا۔ کہ کیا چیز ہے۔

۸۔ کشتہ شنگرف

ایڈیٹر رسالہ آب حیات کا آزمودہ کشتہ جو آب حیات ماہ مارچ ۱۹۳۵ء میں پایا گیا۔ اس کی نقل درج ذیل ہے۔

شنگرف خام زہر قاتل ہے۔ ایک تولہ تک کھانے سے موت ہو جاتی ہے

اگر غلطی سے کوئی شخص کھا بیٹھے تو روغن زرد بقدر ۸ تولہ گرم پانی میں حل کر کے
۲ تولہ سرکہ اور ایک تولہ تخم مولی سفوف کر کے ملا کر فوراً پلائیں تاکہ اچھی طرح قے
ہو جائے۔ شنگرف کا مرہم ہر قسم کا زخم بھرنے میں کام آتا ہے۔ شنگرف کے
دھوئیں سے آتشک کے زخم دو تین روز میں خشک ہو جاتے ہیں۔ ترکیب
یہ ہے کہ ایک اوپلی یا کوئی اور دھات آگ میں اچھی طرح انگارے کی طرح تپا کر
خود کسی کرسی پر ننگے پاؤں بیٹھ جائیں اور شنگرف کا سفوف اس پر ڈال کر زخموں
کو دھواں دیں۔ لیکن یہ دھواں کان اور آنکھ کے لیے مضر ہے اور منہ میں بھی
ہرگز نہ جانے دیں اور احتیاط یوں کریں کہ منہ میں تو پانی کا گھونٹ بھر لیں اور
کان و آنکھیں کپڑے سے لپیٹ کر دھواں لیں۔ کشتہ شنگرف ہر قسم کے
نامردوں کے لیے تیر بہدف چیز ہے۔ پرانے مرکب بخاروں میں اور بلغمی سر کھانسی
و دمکشی اور جوڑوں کے درد والوں کے لیے اکسیر ہے اور کئی ایک زہروں کی
سمیت دور کرنے میں مستعمل ہے۔

ترکیب کشتن:۔ شنگرف دو تولہ۔ بھلانواں گھونگچی سرخ۔ تل سیاہ ہر ایک
چالیس ۴۰ تولہ۔ شہد۔ روغن زرد۔ ہر ایک تیس ۳۰ تولہ۔ پیاز کا
نغدہ دس تولہ اول پندرہ روز تک شنگرف کو جو کوب کر کے پیاز کے پانی میں
بھگوئیں۔ ہر صبح کو تازہ پانی بدلتے رہیں۔ بعد ازاں پیاز کے پانی میں ہی کھرل
کر کے ٹکیہ بنا کر نغدہ پیاز میں رکھیں۔ بعد ازاں اوپر نیچے بھلانواں گھونگچی اور
تل ہر سہ ملا کر ڈالیں یعنی درمیان ان کے نغدہ پیاز رکھیں۔ سب کے اوپر شہد
اور پھر روغن زرد ڈالیں۔ اور نیچے لکڑی کی آگ جلائیں۔ ایک گھنٹہ بعد کڑاہی

کے اندر آگ لگ جائے گی۔ اس وقت کڑاہی کے نیچے آگ جلانے کی ضرورت
نہیں ہے۔ سب ادویات جل جانے پر اندر سے شنگرف نکال لیں۔ بہت
تحفہ کشتہ ہوگا۔ اس کو باریک کر کے ایک دن کئی گھنٹہ جاذب کاغذ پر ڈالیں
تاکہ چکنائی اس کی نہ رہے۔

پہچان کشتہ:۔ پہچان کشتہ ہونے کی یہ ہے کہ انگاروں پر ڈالنے سے
اگر کشتہ ہو تو دھواں نہ دے گا اور پانی کے کٹورہ پر ڈالیں
تو اوپر ہی اوپر تیرتا رہے گا بلکہ نصف رتی کے برابر پانی پر ڈالیں تو اس پر دو
چار ماشہ غلہ گندم بھی تیرتا رہے گا۔

ترکیب استعمال:۔ قوت باہ کے لیے دودھ کی ملائی میں ایک رتی لپیٹ
کر نگل لیا کریں۔ کھانسی اور بخار کے مریضوں کو
گل قند بنفشہ میں دیں۔ درد مفاصل اور زہروں کے لیے شہد ۲ تولہ میں
استعمال کریں۔

مندرجہ ذیل مختصر نسخہ جات رسالہ آبِ حیات ماہ مارچ ۱۹۳۵ء میں
سے آزمودہ ایڈیٹر صاحب رسالہ مذکور دیے گئے ہیں۔ جو کہ کم خرچ بالا نشین
بلکہ کوڑیوں کی لاگت کے ہونے پر بھی قیمتی ادویات کا مقابلہ کرتے ہیں۔

۹۔ بواسیر:۔ مسوں پر کیسا ہی درد اور ٹیس سے بے چینی ہو تو بیخ حنظل تھوہر
پر پانی سے گھس کر مقام مرض پر لیپ کریں۔ فوراً تسکین ہوگی۔

۱۰۔ بچھو کاٹے پر:۔ جہاں ڈنگ لگا ہو وہاں روغن دارچینی لگائیں۔

فوراً تسکین ہوگی۔

۱۱۔ داد:۔ پارہ۔ گندھک۔ سہاگہ۔ رال ہم وزن خوب گھوٹ کر کجلی تیار کریں آبِ لیموں یا آبِ مولی سے یا تھوک سے لگا دیں۔

۱۲۔ بدھ یا خنازیر:۔ لوبان کوڑیہ۔ کافور۔ دونوں کو خوب ہاون دستہ سے کوٹ کر بلا کسی تر چیز کے ملائے مرہم تیار ہوگی ضماد کیا کریں۔

۱۳۔ بچہ کا منہ پکنا:۔ سہاگہ بریاں ایک حصہ۔ گلیسرین یا شہد چار حصہ۔ گرم کر کے ملا کر روئی سے لگائیں۔ منہ کا پکنا۔ کھانسی دور ہوں گی اور دانت بآسانی نکلیں گے۔

۱۴۔ پیچش:۔ بلگری ۴ ماشہ۔ بادیان دو حصہ۔ یہ ایک سفوف پانی سے صبح ایسے ہی شام کو۔

۱۵۔ دیسی ٹنکچر آیوڈین

(ماخوذ از آبحیات اپریل ۱۹۳۵ء)

ص:۔ عمدہ ایلوا دس تولہ۔ کاغذی لیموں کا رس ۲۰ تولہ دونوں کھرل کر کے ملائیں اور کپڑے سے چھان کر میتھیلیٹڈ سپرٹ ۲۰ تولہ ڈال کر ایک شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ انگریزی ٹنکچر آیوڈین کے برابر کام کرے گا۔

۱۶۔ مانع نزول الماء چشم

(ماخوذ از مندرجہ بالا نمبر)

ص:۔ جست کو کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور مغز گھیکوار ڈال کر چوب نیم سے ہلاتے جائیں جست کشتہ ہوگا۔ اس کشتہ میں سیماب مصفیٰ ملا کر کھرل کریں۔ اگر پارہ حل نہ ہو تو عرق لیموں شامل کر کے کھرل کریں۔ سلائی سے آنکھ میں لگا دیں مانع آب نزول چشم ہے۔

نوٹ:۔ ابتدا نزول چشم میں اگر سرمہ کا استعمال کیا جائے تو یقینی پانی رک جاتا ہے (یہ نسخہ حکیم الملک شاہی طبیب عالی جناب سید اکبر حسین صاحب الہ آباد کا آزمودہ و مصدقہ ہے)

۱۷۔ کوڑھ جذام کا حکمی علاج

(نسخہ ہذا مندرجہ بالا شاہی طبیب کے تجربہ سے ہے)

صرف یہی ایک نسخہ ایک لاکھ اشرفی کو بھی سستا ہے۔ وہ بھیڑہ جس کے سینگ ہو۔ اس کا سر صاف کر کے اور چمڑہ علیحدہ کر کے اس میں ایک گول ہڈی ہوتی ہے اس کو نکال کر کنڈوں میں کشتہ کر لیں جو کا دلیہ پکا کر ایک رتی کشتہ مذکور ملا کر گھی کے ہمراہ کھلا دیں اور جس قدر زیادہ استعمال کریں اچھا ہے نیز مفید ہوگا۔ دوران استعمال دوائی میں بجز دلیہ جو اور گھی کے کوئی غذا نہ دی جائے چودہ یوم یا اکیس یوم میں صحت کامل ہوگی۔

مندرجہ ذیل دس نسخہ جات منجانب ابوالاکسیر حکیم و ڈاکٹر چوہدری محمد رحمت علی صاحب ہمایوں شفاءالہند لائل پور پنجاب رسالہ آب حیات ماہ اپریل ۱۹۳۵ء میں مندرج ہیں۔ قلیل الاجزاء کثیر المنفعت کم خرچ اور نہایت سہل الترکیب و مجرب نسخہ جات ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

۱۸۔ برائے ہیضہ و درد اعضاء:۔ سفوف بیخ مدار ایک حصہ، مرچ سیاہ ½ حصہ، سونچل ½ حصہ، سب کو ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ درد اعضاء کے لیئے ۶ ماشہ گھی کے ہمراہ ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔ نہایت اکسیر ہے۔ مرض ہیضہ میں مایوسی کے وقت یہ گولیاں مسیحائی کا اثر دکھاتی ہیں۔

۱۹۔ حب ہیضہ:۔ بیخ مدار، مرچ سیاہ ہر دو ادویہ کو مساوی وزن لے کر عرق ادرک میں بمقدار مرچ سیاہ حب تیار کریں۔ اور ایک ایک گھنٹے پر مریض کو دیتے رہیں۔

۲۰۔ حب عشر:۔ (برائے درد شکم و نفخ معدہ وغیرہ) گل آکھ ۵ تولہ۔ نوشادر، لونگ، سونٹھ، پیپل، مرچ سیاہ، نمک سیندھا، اجوائن ہر ایک چھ چھ ماشہ، بادیان ایک تولہ۔ بطریق معروف جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک سے ۳ گولی تک۔

امراض معدہ اور آک کے پھول

۲۱۔ گل مدار لے کر خشک کرلیں اور خوب باریک پیس کر رس برگ مدار میں

تین روز کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ یہ سخت سے سخت پیٹ درد کی لاثانی دوا ہے۔ گرم پانی کے ہمراہ دو گولیاں نگلوائیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔ اگر آرام نہ ہو تو دو گولیاں اور دیں۔

۲۲۔ دیگر:۔ پھول آک خشک شدہ دس تولہ۔ پوست بیخ مدار ۵ تولہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس لیں۔ اور آگ کے پتوں کا رس ڈال کر نصف نصف رتی کی گولیاں تیار کرلیں۔ پیٹ درد اور ریاحی امراض کے دفعیہ کے لیے لاثانی چیز ہے۔ مقدار خوراک ایک گولی سے ۲ گولی تک ہمراہ عرق سونف یا آب گرم کے بہترین شے ہے۔

۲۳۔ دیگر:۔ گل مدار سبز کو کوٹ کر دو سیر پختہ پانی نکال لیں۔ اور ایک پاؤ شیر مدار بھی اس میں شامل کرلیں۔ سوا سیر پختہ روغن گاؤ اس میں ملا کر عمدہ قلعی دار دیگچہ میں ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ کل دودھ اور پانی خشک ہو کر صرف گھی باقی رہ جائے۔ آگ پر سے اتار کر گھی چھان لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ جس شخص کی آنتوں میں کیڑے پڑ گئے ہوں اور اس کی وجہ سے ہاضمہ خراب ہو۔ بواسیر ہو گئی ہو۔ اس کو اس گھی میں سے ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک روزانہ گائے کے آدھ پاؤ پختہ دودھ میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے آنتوں کے کرم، بدہضمی اور بواسیر دفع ہو جاتے ہیں۔

۲۴۔ دیگر:۔ برگ مدار جو کہ ابھی پیدا ہوئے ہوں یعنی بالکل چھوٹے ریشم کی طرح ملائم کونپلیں ہوں۔ تین عدد گڑ میں لپیٹ کر باری والے بخار کے مریض کو نوبت سے دو تین گھنٹہ پہلے استعمال کرائیں۔ تجاری بخار

پہلی دفعہ ہی رُک جائے گا۔ چوتھیہ بخار کے لیے چار دفعہ استعمال کرائیں۔

۲۵ء :۔ رس برگ مدار چار سیر۔ چھاچھ دہی کی چار سیر۔ روغن سرسوں ایک سیر سب کو نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر بوتل میں بند کر لیں۔ یہ تیل تمام امراض جلد مثلاً داد۔ کھجلی۔ چنبل وغیرہ کے لیے لاثانی ہے۔

۲۶ء حب سعال عنبری :۔ پوست بیخ مدار ۴ تولہ۔ پیاز عنصل ۲ تولہ زدنائے خشک ۸ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر شہد میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ گولی تک۔ بلغمی کھانسی کو مفید ہے خصوصاً مزمن میں از حد نافع ہے۔ نیز دمہ ضیق بلغمی میں اکسیر ہے۔

۲۷ء روغن عنبر :۔ برگ آک سبز۔ برگ دھتورہ سبز۔ برگ ارنڈ سبز۔ برگ سینڈھ۔ برگ بکائن۔ برگ سہانجنہ۔ برگ بھنگرہ برگ بھنگ ان سب کے سبز پتے ہم وزن لے کر گھوٹ کر شیرہ نکالیں اور برابر وزن روغن کنجد میں اس قدر جوش دیں کہ صرف روغن باقی بچے بعدہٗ فلفل دراز و مرچ سیاہ ایک ایک درم پیس کر ملائیں اور مالش کرائیں تمام اوجاع بلغمی داد جاع بارده میں مفید ہے۔ فالج و لقوہ کے لیے اکسیر ہے۔

چھ عدد مندرجہ ذیل مجربات بھی مذکورہ بالا حکیم ڈاکٹر چودھری محمد رحمت علی صاحب ہمایوں کی طرف سے رسالہ آبِ حیات ماہ مئی ۱۹۳۵ء میں مندرج ہیں۔ جو کہ بہت مفید اور اکسیر الاثر ہیں۔

۲۸ء دافع جریان (مئی ۳۵ء)

ص :۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۳ تولہ۔ کشتہ چاندی ایک تولہ۔ سلاجیت ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر خیسانده پوست میں کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ دودھ۔ جریان کہنہ کے دفعیہ کے لیے اکسیر ہے۔ مقوی باہ و مقوی اعصاب ہے۔

۲۹ء تریاق آتشک (مئی ۳۵ء)

یہ دوا آتشک جیسے موذی مرض کے دفعیہ کے واسطے واقعی تریاق بلکہ تریاق اعظم ہے۔ زخم، درد وغیرہ کو فوراً روک دیتی ہے۔ مریض خواہ کسی قدر کلاسڑا کیوں نہ ہو۔ ایک ہفتہ تک مرض کو بیخ و بن سے شر بلیہ اڑا دیتی ہے۔ یہ محض لفظی و نقلی تعریف نہیں بلکہ آزما کر اس کا جادو نما کرشمہ دیکھیں بلا ضرر ہیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔

ص :۔ رسکپور ایک تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ سم الفار ایک تولہ۔ دارچکنا ایک تولہ۔ آب ادرک نیم سیر

ادرک کے پانی میں سب کو کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں جوہر اڑا دیں۔ بس دوائی تیار ہے۔ خوراک صرف نصف چاول حلوے میں لپیٹ کر نگل جائیں ایک ہفتہ میں پرانی سے پرانی آتشک کو جڑ سے اڑا دیتا ہے۔

پرہیز کوئی نہیں۔ جوہر اڑاتے وقت آگ نرم نرم ہونی چاہیے اور لکڑی

بیر کی ہونی چاہیے۔ جو انگلی برابر موٹی ہوں۔

۳۰ مغلظ و مقوی (مئی ۳۵ء)

ص:۔ عنبر اشہب۔ مایہ شتر اعرابی۔ خصیۃ الثعلب۔ خولنجان ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک تبتی۔ مصطگی رومی۔ ورق طلاء ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ فاسفورس ۴ رتی۔ جوہر کچلہ ۲ رتی۔ یوہمبین خالص ۱۵ رتی۔ سب کو کوٹ پیس کر عرق عنبر میں حل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ اور ضرورت کے وقت سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر دو گولیاں کھائیں تو انتشار میں اضافہ کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں قوت باہ کے لیے ایک گولی روزانہ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

۳۱ عوارضات جلق کے نتائج بد کا علاج

(رسالہ مئی ۳۵ء)

۳۱ (۱) سفوف مصلح مادۂ تولید:۔ سیماب مصفیٰ ۶ ماشہ۔ تلعی مصفیٰ ایک تولہ۔ بیش مدبر ۳ ماشہ۔ بیخ لفاح ۳ ماشہ۔ مرچ سفید دکنی ۲ تولہ۔ سیماب اور قلعی کی گرہ کریں۔ پھر بیخ لفاح اور بیش ڈالیں اور باریک کر کے یک جان کریں۔ پھر سب مرکب میں ایک ایک مرچ ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام مرچیں ختم ہو کر سفوف مثل غبار ہو جائے۔ مقدار خوراک ۳ یا ۴ چاول ہمراہ مکھن۔ جریان، احتلام، سرعت اور ذکاوت حس کے دفیعہ کے لیے بے نظیر ہے۔

دو ہفتہ صبح و شام اس کا استعمال کر کے پھر مندرجہ ذیل حبوب اور طلاء کا استعمال کریں۔ اللہ کے فضل سے کلی صحت ہوگی۔

۳۲ (۲) حب باہ اکسیر الاثر:۔ ص:۔ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ طلاء ۳ ماشہ۔ کشتہ مروارید ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔ مغز تالمکھانہ ایک تولہ۔ ست سلاجیت اصلی ۶ ماشہ۔ سب ادویہ کو بڑھ کے دودھ میں کھرل کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ ایک ایک گولی روزانہ صبح و شام ہمراہ دودھ یا یخنی کے استعمال کریں۔ اور رات کو سوتے وقت حسب دستور ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل طلاء کا استعمال کرتے رہا کریں۔

۳۳ طلاء اسرار:۔ ص:۔ عنبر اشہب ۶ ماشہ۔ مومیائی اکسا ۶ ماشہ۔ روغن بلسان ۱/۲ تولہ۔ روغن زیتون ۱ تولہ۔ روغن بیر بہوٹی ۱ تولہ۔ چربی شیر ۱ تولہ۔ چربی سانڈہ ۱ تولہ۔ چربی غوک ۱ تولہ۔ روغن ذلو بھینیا ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ایک تولہ۔ سب کو آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں بعدہ کھرل میں ڈال کر خوب حل کریں اور بطریق معروف کام میں لائیں۔ مجلوق اور نامرد کی تمام خرابیاں دور کر کے جوانمرد بنا دیتا ہے۔ اور عضو کو فربہ و دراز کرتا ہے۔ مجربات خاصہ سے ہے۔ (حکیم رحمت علی ہمایوں)

سرعت کے مجرب المجرب نو نسخہ جات

رسالہ آبحیات جون اور جولائی ۱۹۳۵ء کے پرچوں میں پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ مذکور کے مجربات خاص میں سے لیے گئے ہیں۔

۲۴ (۱) دھاتو لپشٹ گولیاں :- عجیب وغریب سریع التاثیر اور حیرت انگیز گولیاں جو چند ہی روز میں سرعت کو بیخ و بن سے کھو دیتی ہیں۔

اجزائے نسخہ :- زعفران ۔ جاوتری ۔ جند بیدستر ۔ مرچ سیاہ ۔ دارچینی
۱ تولہ ۱ تولہ ۷ ماشہ ۱ تولہ ۱ تولہ

سونٹھ ۔ تیزپات ۔ کتیرا سفید ۔ گوند ببول ۔ جدوار خطائی ۔ حب بلسان
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ

مرکی ۔ رب السوس ۔ عقرقرحا ۔ کپور کچری ۔ درونج عقربی ۔ مصطگی رومی
۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ

عود خام ۔ پکھان بید ۔ پیپل خورد ۔ لونگ ۔ تج ۔ تخم کرفس ۔ مصری کوزہ
۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۱ ماشہ ۱۰ ماشہ ۴ تولہ

افیون مصفیٰ ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری :- تمام چیزوں کو الگ الگ ہاون دستہ میں خوب باریک کریں، پھر وزن کرکے ملائیں افیون کو کوٹنے کی ضرورت نہیں، اسے پہلے ہی سے الگ رکھیں، جب تمام چیزیں کوٹ پیس کر یکجان کرلی جائیں تو افیون کو عرق گلاب میں حل کرکے اس سے تمام دوائیں کھرل کریں، جب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو چار چار رتی کی گولیاں بناکر سایے میں خشک کرلیں۔ بس دھاتو لپشٹ گولیاں تیار ہیں جو اپنے افعال وخواص میں ایک حیرت انگیز چیز ہیں۔

افعال ومنافع :- یہ دھاتو لپشٹ گولیاں ان بیسیوں اشتہاری دواؤں سے زیادہ

مفید وطاقتور ہیں۔ جن کی تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ملا دیے جاتے ہیں ان کے استعمال سے پانی جیسی پتلی اور رقیق دھات بیدانہ کے لعاب جیسی گاڑھی ہو جاتی ہے۔ احتلام کی شکایت چند روز میں قطعی بند ہو جاتی ہے، خواہ کتنی ہی بڑھی ہوئی کیوں نہ ہو۔ ان گولیوں کے استعمال سے ضرور فائدہ ہو جاتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ آگے پیچھے یا درمیان میں دھات کا جانا قطعاً بند ہو جاتا ہے اگر بوقت مجامعت جوش شہوت سرد ہو جاتا ہو۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے تسلی بخش فائدہ ہوتا ہے، جن کو "مقدمہ کے پیش ہونے سے پہلے ہی ڈگری" مل جاتی ہو۔ ان کے لیے تو ایک خاص چیز ہے۔ کچھ روز کے متواتر استعمال سے اس ننگ وناموس کو بٹہ لگا دینے والی شکایت ناہنجار کا خاتمہ ہے اور خلوت میں بیوی سے شرما کر منہ چھپانے والے مونچھوں پر تاؤ دینے کے قابل بن جاتے ہیں، مادہ منویہ کی کمزوری کی وجہ سے جو لوگ اولاد سے محروم ہوں ان کو یہ مبارک نسخہ صاحب اولاد کر دیتا ہے، غرضیکہ عجیب چیز ہے جو ناظرین کے لیے ظاہر کر دی گئی ہے۔ ضرورت مند اصحاب اس سے مستفید ہوں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :- ایک گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ ایک پاؤ دودھ نیم گرم جس میں سردیوں کے موسم میں میٹھے کے لیے شہد ملایا جائے اور گرمیوں میں مصری، یہ گولیاں وقتی ضرورت کے لیے بھی مفید ہیں، جماع سے دو تین گھنٹے پیشتر حسب قوت برداشت ایک سے دو گولیاں ہمراہ دودھ کھائی جائیں تو اسی شب اپنے بے بہا فوائد کا اعتراف کرا لیتی ہیں۔ قوت باہ، شہوانی جوش، اور امساک میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے۔ لیکن بغیر طبی ضرورت

کے ان گولیوں کا استعمال وقتی امساک کے لیے ممنوع ہے۔

۳۵ (۲) انقلاب آفریں مقوی و مُمسک گولیاں

جو اپنے مقوی اور ممسک خواص میں نہایت ہی حیرت انگیز ہیں

اجزائے نسخہ :۔ ص ۔ کچلہ مدبر دو تولہ۔ رشاہ دیمک ۳ عدد۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ افیون مصفیٰ ۳ ماشہ۔ آب کریلا خام (جس میں ابھی تخم نہ پڑے ہوں) آدھ سیر

ترکیب تیاری :۔ تمام چیزوں کو کسی نہایت عمدہ کھرل میں ڈال کر آبِ کریلا کے ہمراہ کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔

افعال و منافع :۔ یہ گولیاں ایک حیرت انگیز مقوی و ممسک تحفہ ہیں جو سرعت انزال کو بیخ و بن سے کھو دینے کے ساتھ ہی مردانہ قوتوں میں بھی ایک نئی قسم کی زندگی کی روح پھونک دیتی ہیں۔ دودھ گھی ان کے استعمال سے زیادہ ہضم ہونے لگتا ہے۔ اور جسم میں نئی قوت، نیا سرور، نیا جوش اور نئی زندگانی پیدا ہوتی ہے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نہایت عمدہ عیاشی کا مصالحہ ہیں۔ لیکن زیادہ دیر کا استعمال ضرر سے خالی نہیں۔ قدرت سزا کی سزا بھی دینے سے نہیں چوکتی۔ یہ یاد رکھیے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ آدھ سیر دودھ نیم گرم جس میں دو تولہ سے لے کر ایک چھٹانک تک گھی ملایا گیا ہو۔ استعمال کریں تو مردانہ قوتوں میں اضافہ کرتی ہیں۔ اور سرعت کی منحوس شکایت کا ازالہ کرتی ہیں

ان کے دوران استعمال میں دودھ گھی زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو نہایت بیش بہا فوائد دکھاتی ہیں۔ وقتی طور پر ان کی طاقت و قوت کا لطف دیکھنا ہو تو طبی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر آدھ سیر دودھ سے کھائیں۔ گولی میں کچھ گھی بھی شامل کر لیا گیا ہو۔ کھانا اور نمک اُس شام قطعاً نہ کھائیں۔ گولی کھانے کے بعد پیاس لگے تو دودھ ہی پئیں۔ اس شب کو بوقت تشنگی دودھ ہی پینا چاہیے۔ بعض طبائع میں کیمیائے عشرت سے بڑھ کر مفید ثابت ہوتی ہیں خواہش مباشرت بار بار پیدا کرتی ہیں اور دودھ گھی بکثرت ہضم کرتی ہیں۔

۳۶ (۳) مدن مست گولیاں

جو جریان، احتلام، سرعت انزال کا شرطیہ علاج ہیں اور قوت مردمی کو بیدار کرنے کے لیے ایک اکسیری چیز ہیں

اجزائے نسخہ :۔ پھناک مدبر ایک تولہ۔ بھانگ مصفیٰ ایک تولہ۔ کشتہ فولاد امساکی درجہ اول ایک تولہ۔ کشتہ شنگرف ایک تولہ (امساکی درجہ اعلیٰ) کشتہ مرجان ایک تولہ۔ کشتہ قلعی درجہ اعلیٰ ایک تولہ۔ کشتہ چاندی اعلیٰ ایک تولہ۔ سفید موصلی، ستاور۔ تخم کونچ۔ تخم سمندر سوکھ۔ تالمکھانہ۔ گوکھرو۔ ہرڑ۔ بہیڑہ آملہ۔ عاقرقرحا۔ جاوتری۔ لونگ، سونٹھ۔ کالی مرچ۔ پیپل خورد۔ تخم دھتورہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ علاوہ کشتہ جات کے تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں پھر وزن کر کے ملائیں اور ایک نہایت عمدہ کھرل میں ڈال کر کشتہ جات ملاکر آب پوست خشخاش دس عدد میں دو روز تک خوب زوردار ہاتھوں سے پیسیں پھر اس میں شہد خالص اس قدر ملائیں کہ گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ یہ تمام مردانہ کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے نہایت اکسیری چیز تیار ہو گئی ہے۔

افعال و خواص :۔ یہ اکسیری دوا کثرت مباشرت اور جوانی کی غلط کاریوں سے کھوئی ہوئی قوت کو واپس لاتی۔ تمام اعضائے بدن کو از سر نو قوت دے کر جوانی کی لذتوں سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ کمزور جسم کی سستی رگوں کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ تمام مردانہ کمزوریاں جریان، احتلام، سرعت انزال، سستی اور نامردی کو بیخ و بن سے کھو دیتی ہے۔ اگر کشتہ اکسیری درجہ کے ہوں اور قابل طبیب اپنی زیر نگرانی استعمال کرائے تو نہایت اعلیٰ شے ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ حسب قوت برداشت ایک گولی سے دو گولی تک صبح و شام ہمراہ دودھ نیم گرم استعمال کرائی جائے۔

۳۷ (۴) کام دیو گولیاں

جو سرعت کو بیخ و بنیاد سے کھونے اور ہر قسم کی مردانہ کمزوریوں کو دور کرنے میں ایک بے نظیر تحفہ ہیں

اجزائے نسخہ :۔ رس سندور ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد درجہ اول ۲ تولہ۔ زعفران

کشمیری اصلی ایک تولہ۔ کستوری خالص نیپالی ایک تولہ۔ کشتہ سونا درجہ اول ایک تولہ۔ بھیم سینی کافور اصلی آیورویدک طریقہ کا ایک تولہ۔ بھنگ مصفیٰ ۲ تولہ افیون مصفیٰ ۲ تولہ۔ پیپل ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ لونگ ایک تولہ۔ جائفل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی نہایت اعلیٰ درجہ کے صاف کھرل میں رس سندور کو ڈالیں اور متواتر دو روز تک احتیاط سے کھرل کریں۔ اس کے بعد بھنگ پیپل، مرچ سیاہ لونگ، جائفل، زعفران وغیرہ ایک علیحدہ کھرل میں نہایت باریک کر لیں۔ اور پارچہ بیز کر کے رس سندور میں ملائیں۔ پھر کشتہ فولاد، کشتہ سونا اور بھیم سینی کافور بھی شامل کر کے یکجان کریں۔ افیون اور کستوری کو بنگلہ پان کے عرق میں حل کر کے شامل کریں۔ پھر نہایت اعلیٰ درجہ کے پکے ہوئے بنگلہ پان دو ہزار کے عرق مقطر میں ان تمام ادویات کو پیسیں اور ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔

افعال و خواص :۔ یہ گولیاں قوت باہ و امساک کی ادویات میں ایک امتیازی رتبہ کی مالک ہیں۔ ان کے استعمال سے جسم میں نئی قوت، نیا جوش اور نئی جوانی پیدا ہوتی ہے۔ جریان، احتلام اور سرعت انزال کی شکایات کا قلع قمع ہو جاتا ہے جو لوگ سالہا سال سے نامرد ہو رہے ہوں۔ دل سے قوت مردمی کا خیال بھی جاتا رہا ہو ان کو بھی یہ گولیاں عورت کے منہ دیکھنے کے قابل بنا دیتی ہیں۔ جسم میں تازہ خون کثرت سے پیدا کر کے بدن کو کندن کی طرح چمکا دیتی ہیں۔ بوڑھوں کو جوان، جوانوں کو نوجوان، نامردوں کو مرد اور مردوں کو جوانمرد بنا دینے کی تاثیر ان گولیوں میں موجود ہے۔ یہ ایک سینہ کا راز تھا جو بغرض ہمدردی ناظرین کی خدمت میں

پیش خدمت کر دیا گیا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک سے ۲ گولی تک حسب طاقت و قوت نصف سیر دودھ شہد اور گھی یا انڈے کی زردی ملے ہوئے کے ساتھ چالیس دن کا استعمال دوبارہ شباب واپس لا دیتا ہے۔ دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن۔ سری شہد بادام پستہ انڈے بکثرت استعمال کریں۔

۳۶ (۵) اکسیر مقوی و ممسک

جو ایک از کار رفتہ بوڑھے کو بھی اٹھارہ سالہ نوجوان بنا دیتی ہے

اجزائے نسخہ:۔ شاہ دیمک ۱۲ عدد۔ کشتہ شنگرف ایک تولہ (پیل دھتورہ میں سو دفعہ پکایا ہوا) کباب چینی، دانہ الائچی خورد، لونگ، جائفل، جاوتری زعفران ہر ایک ۵ ماشہ۔ کافور بھیم سینی اصلی آیورویدک طریقہ سے تیار کردہ ایک تولہ کشتہ قلعی درجہ اول۔ مستی ـــ کشتہ مرجان درجہ اعلیٰ۔ ریش برگد۔ مغز شاخ ہرن۔ تخم ہلیون۔ گھونگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ایک تولہ۔ مشک خالص نیپالی چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو الگ الگ باریک پیسیں۔ پھر وزن کر کے ملائیں۔ مستی خوک۔ مشک۔ کشتہ جات۔ کافور بھیم سینی اور شاہ دیمک کو باریک کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان کو باریک شدہ ادویات میں ملا کر خوب پیسیں۔ باریک ہو جانے پر اعلیٰ درجہ کی روح گلاب ملا کر کھرل کریں۔ تین چار گھنٹہ کے کھرل کے

بعد گولی بقدر نخود بنالیں۔

افعال و خواص:۔ قوت باہ و امساک کے لیے یہ گولیاں ہر قسم کی تعریف و توصیف سے بالاتر ہیں۔ دوا کے طور پر دو تین ہفتہ تک متواتر استعمال کر لینے سے مردانہ قوتوں میں ایک نئی زندگی کی روح پھونک دیتی ہیں۔ جسم میں طاقت و قوت اور باہ میں حرکت و ہیجان پیدا کرتی ہیں۔ مادہ منویہ کو غلیظ کرتی اور سرعت انزال کو بیخ و بنیاد سے کھو دیتی ہیں۔ وقتی طور پر استعمال کرنے سے از کار رفتہ بوڑھوں کو بھی جوانی کا عالم دکھا دیتی ہیں۔ غرضیکہ یہ ایک نادر و نایاب تحفہ ہے جو ہر طرح قابلِ اخفا ہے۔ مگر ہم اپنے قارئین کرام کے لیے کوئی راز اپنے سینہ میں چھپا کر نہیں رکھتے۔ جو لوگ ایسے عجیب و غریب نسخوں سے فائدہ اٹھائیں انہیں چاہیے کہ کتاب ہذا کی اشاعت میں ہر طرح سے ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ تاکہ ہم ایسے ایسے گوہر ہائے نایاب سے ضرورت مندوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو مستفید کر سکیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ مباشرت سے ایک گھنٹہ قبل ایک گولی نیم گرم دودھ سے استعمال کریں اور ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر عضو پر لیپ کریں پھر دیکھیں کہ اس دوائے عجیب کے اندر لذتوں کے کتنے گراں مایہ خزانے پوشیدہ ہیں۔ مگر بلا طبی ضرورت کے محض اکتساب لذت کے لیے ان گولیوں کا استعمال ممنوع ہے۔ ویسے سرعت انزال کو دور کرنے اور مردانہ قوتوں میں ہیجان پیدا کرنے کے لیے ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ استعمال کیا کریں۔ بس اکسیر ہے۔

۳۹ع (۶) حیرت انگیز ممسک گولیاں

جو سرعت و جریان کا شرطیہ علاج بھی ہیں اور وقتی طور پر بھی حیرت انگیز امساک کرتی ہیں

اجزائے نسخہ:۔ شنگرف رومی۔ زعفران کشمیری۔ افیون۔ سونٹھ۔ جائفل۔ لونگ۔ تالمکھانہ۔ مغز تخم کونچ۔ مصطگی۔ طباشیر۔ اجوائن خراسانی۔ عاقر قرحا۔ توتیری۔ جاوتری ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر ملالیں۔ اور سارا دن بھنگ کے رس میں کھرل کریں۔ پھر ایک ماشہ وزن کی گولیاں بنالیں۔

افعال و خواص:۔ یہ گولیاں جریان اور سرعت کو دور کرتی ہیں۔ ممسک و مقوی ہیں جو لوگ وقت پر شرمندہ ہو کر آتے ہوں وہ اس کے استعمال سے پہلی ہی رات سرخرو ہو کر نکلتے ہیں۔ دو تین ہفتہ تک متواتر با پرہیز استعمال کرتے سے مرض کو نہایت اچھا فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اور اکثر صورتوں میں تو تمام شکایاتِ سرعت کا قلع قمع کر دیتی ہیں۔ نہایت اعلیٰ اور قابل قدر گولیاں ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح۔ ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ اگر وقتی طور پر استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو ایک گولی سہ پہر کو ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ شام کو کھانا قطعاً نہ کھائیں۔ زیادہ بھوک لگے تو صرف مٹھائی یا حلوا نوش کرنے کی اجازت ہے۔ ایک گولی وقت خاص سے ڈیڑھ گھنٹہ

پہلے پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ پھر قدرت کا نظارہ ملاحظہ فرمائیں مگر وقتی ضرورت کے لیے مداومت کرنا نقصان دہ ہے۔

۴۰ع (۷) عجیب و غریب ممسک و مقوی اکسیر

جو وقتی طور پر حیرت انگیز امساک پیدا کرتی ہے اور متواتر استعمال سے مرض کا قلع قمع کرتی ہیں۔

اجزائے نسخہ:۔ افیون مصفی۔ شنگرف رومی مصفی۔ سنکھیا سفید ہر ایک ۶ ماشہ سفید پیاز کا رس ۵ تولہ۔ ستیاناسی کا دودھ ۵ تولہ۔ آب برگ دھتورہ ۵ تولہ۔ شراب[۱] برانڈی ۵ تولہ۔ آب ادرک ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول الذکر تینوں چیزوں کو باری باری سے تمام رسوں میں کھرل کر کے خشک کرلیں اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

افعال و خواص:۔ وقتی طور پر قوت امساک پیدا کرنے کا یہ ایک ایسا عجیب و غریب اور کامل نسخہ ہے کہ ایک دنیا جہان بھر کے نسخے اس کے سامنے ہیچ ہیں سرعت انزال کی شکایت تو کیا باقی رہ سکتی ہیں۔ بعض لوگوں کو تو اس کے استعمال کے بعد امساک کی زیادتی کی شکایت کرنی پڑتی ہے۔ امساک کی دوائیں عموماً بعد میں کمزوری پیدا کرتی ہیں۔ اوپر درج شدہ نسخوں میں سوائے ایک دو کے یہ نقص کم و بیش مقدار میں سب میں موجود ہے۔ اور اس نسخہ میں بھی یہ نقص کم و بیش مقدار میں ضرور موجود ہے۔ مگر یہ نسخہ بہت کچھ اصلاح شدہ ہے اور اس کے استعمال

---

[۱] ام الخبائث کی بجائے خالص شہد استعمال کریں

سے کمزوری پیدا ہونے کا بہت کم امکان ہے۔ واضح رہے کہ یہ بعد کی کمزوری جس کا
یں ذکر کر رہا ہوں اُن ہی لوگوں کو پیدا ہو سکتی ہے جو ایک فانی لذت کے شیدائی
بن کر بغیر طبی ضرورت کے شوقیہ طور پر اساک کی دوائیں استعمال کرتے رہتے
ہیں۔ جو شخص طبی طور پر ان دواؤں کا حاجت مند ہو اس کے لیے اوپر لکھے ہوئے
نسخوں میں سے کوئی نسخہ ایسا نہیں ہے جو کسی طرح ذرہ بھر نقصان بھی پہنچا سکے
بہر حال زیر بحث نسخہ اپنی جگہ پر ایک نہایت ہی بلند پایہ نسخہ ہے جس کی قدر
کرنی چاہیے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح، ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ
تھوڑی دیر بعد پیاس لگے تو گھی ملا ہوا دودھ پلائیں۔ اس دوا کے دوران استعمال
میں دودھ اور گھی زیادہ مقدار میں استعمال کرائیں۔ وقتی طور پر امساک کے لیے
استعمال کرنی ہو تو ایک گھنٹہ قبل از مباشرت ایک گولی ہمراہ آدھ سیر دودھ استعمال
کریں۔ دوران عمل میں پیاس لگے تو دودھ ہی پئیں۔ پہلی ہی شب اس کے
عجیب و غریب فوائد کے قائل ہو جائیں گے۔

(۸) امساک کی دواؤں کی سرتاج اکسیر بے نظیر

جو وقتی طور پر حیرت انگیز قوت امساک پیدا کرتی ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ جائفل، جاوتری، زعفران کشمیری، دانہ الائچی خورد، افیون خالص
مازو سبز، اسپند سوختنی، مصطگی رومی، ناگ کیسر، موچرس، رتج، گوگل، سپاری چھالیہ
طباشیر، اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو مثل غبار باریک کریں۔ پھر پارچہ پنیر کر لیں اور
افیون کو تھوڑے سے عرق گلاب میں حل کر کے ملا لیں۔ لعاب بہیدانہ و اسپغول
میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

افعال و منافع:۔ یہ امساک کی حیرت انگیز گولیاں صرف ان لوگوں کے لیے
ہیں جو سرعت کی شکایت میں مبتلا ہوں۔ مگر حالات ایسے ہوں کہ جلد سے جلد خلوت
کی ضرورت ہو۔ تو وقتی طور پر ان سے کام لیا جاتا ہے۔ یہ اس قدر امساک پیدا
کرتی ہیں۔ جس کی کوئی حد نہیں۔ بعض مزاجوں میں یقیناً تا ترشی اس معاملہ میں
اس سے بڑھ کر اور کوئی نسخہ نہیں۔ مگر جس قدر امساک زیادہ پیدا کرتی ہیں۔ اسی
قدر ہی زیادہ نقصان دہ بھی ہیں۔ بغیر اشد ضرورت کے استعمال میں نہ لائی چاہیں
اگر زیادہ دیر متواتر استعمال کی جائیں تو اچھے خاصے مرد کو نامرد بنا دیتی ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ خلوت سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر ایک گولی تازہ
پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اور ڈیڑھ گھنٹہ گزرنے پر پاؤ بھر نیم گرم دودھ مصری ملا کر
پی لیں۔ چند منٹ بعد خلوت میں چلے جائیں اور خوب جی بھر کے دل کے ارمان نکالیں۔

(۹) امساک کی ایک حیرت انگیز تدبیر

جس کے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے امساک پیدا ہوتا ہے

اجزائے نسخہ:۔ صرف تخم سرس کا تیل مہیا کر لیں۔ حسب ضرورت۔

افعال و منافع:۔ کفِ پا میں مالش کرنے سے امساک پیدا کرتا ہے۔ سرعت کی شکایت
کو دور کرتا ہے۔ قطعی بے ضرر ہے۔ مگر اس کا اثر بھی بہت زیادہ نہیں ہے۔ بعض

شاذو نادر صورتوں میں زیادہ بھی ہوتا ہے۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ آدھ گھنٹہ قبل از مباشرت تین تین ماشہ تیل دونوں پاؤں کے تلوؤں میں مالش کرکے جذب کر دیں مگر اس کے بعد بستر سے نیچے قدم نہ رکھیں۔ آدھ گھنٹہ بعد مباشرت کریں تو سرعت کی شکایت نہ رہے گی۔

چند ضروری ہدائتیں

۱۔ مندرجہ بالا نوں نسخوں کے دوران استعمال میں ہر قسم کی ترشی، اچار، سرکہ، چٹنی، وغیرہ تیل کی پکی ہوئی چیزوں، دہی کھٹی لسی زیادہ سرخ مرچ، شراب از حد گرم چیزوں، تیز کھاری چرپری چیزوں سے پرہیز کریں، سوڈا چائے کا استعمال چھوڑ دیں۔

۲۔ جو دوائیں سرعت کا مرض دور کرنے کے لیے استعمال کی جائیں۔ انہیں صبح و شام دونوں وقت اوپر لکھے ہوئے پرہیز کے ساتھ کم از کم چالیس دن تک استعمال کریں۔ اس عرصہ میں جماع سے بالکل پرہیز کریں۔ اس قدر پابندی سے طبیعت گھبرائے تو ایک دو دفعہ خلوت کریں۔ مگر زیادہ نہیں۔

۳۔ جو دوائیں وقتی طور پر امساک پیدا کرتی ہیں وہ صرف اسی طبی ضرورت کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہیں کہ بعض صورتوں میں حالات ایسے ہوتے ہیں کہ مباشرت ضروری ہوتی ہے مگر علاج جلدی نہیں ہو سکتا۔ ایسے نسخوں کو سوائے اشد ضرورت کے استعمال میں نہ لائیں ورنہ سخت نقصان ہوگا۔

۴۔ وقتی طور پر امساک کرنے والی دوائیں جس شب کو استعمال کرنی ہوں اُس شب کو کھانا نہ کھائیں۔ زیادہ بھوک لگے تو دودھ پئیں یا کوئی میٹھی چیز کھائیں

لیکن نمکین بالکل نہ کھائیں۔ وقت خاص سے مقررہ عرصہ پہلے دوا کھالیں اور فارغ ہونے کے بعد دودھ ہی پئیں۔ (کرشن)

آتشک کے مندرجہ ذیل پانچ نسخے رسالہ آبحیات جون ۱۹۳۵ء میں پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما کی طرف سے شائع ہوئے تھے۔ نسخے کیا ہیں۔ بس اکسیر ہیں۔ جو ناظرین کے ذخائر واقفیت میں ایک بیش بہا اضافہ ثابت ہوں گے وھو ہٰذا۔

۴۳ (۱) آتشک کا نادرہ روزگار جلاب

جو ایک ہی خوراک میں آتشک کو بیخ و بنیاد سے اُکھاڑ کر رکھ دیتا ہے۔

تمہید:۔ آتشک چونکہ مادہ فاسد سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے مریض کو اگر کوئی نہایت مقوی مسہل دیا جائے تو ایک حد تک آتشک کا فاسد مادہ خارج ہو جاتا ہے اور مریض کا نظام جسمانی مواد ردیہ سے پاک صاف ہو کر آئندہ علاج کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ مگر عام جلاب خواہ وہ کتنا ہی قوی کیوں نہ ہو۔ آتشک کے فاسد مادہ کے اخراج کے لیے مفید نہیں ہو سکتا۔ اس لیے آتشک کے جلاب عام جلابوں سے بالکل جدا ہوتے ہیں۔ وہ مصفی خون اور خصوصیت سے مواد ردیہ کو خارج کرنے والے اجزاء سے مرکب ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل آتشک کا جلاب کہنے کو تو ایک جلاب ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک نادرہ روزگار اکسیر آتشک ہے جو آتشک کے مواد فاسد کو بدن سے نکال پھینکتی ہے۔ اور مریض کو آئندہ علاج کے لیے پورے طور پر تیار ہی نہیں کرتی بلکہ اکثر صورتوں میں آتشک کو بالکل ہی بیخ و بنیاد سے اُکھاڑ کر

رکھ دیتی ہے۔اس کی ایک ہی خوراک آتشک کے تمام خبیث مادہ کو بدن سے خارج کرکے جسم کو کندن بنا دیتی ہے۔لیکن اگر بالفرض محال کسی شاذ و نادر صورت میں ایک خوراک سے مرض کا کلیتہً ازالہ نہ بھی ہو تو چند روز بعد ایک اور خوراک دے دینی چاہیے اور بس آتشک کا قلع قمع ہو جائے گا۔اگر اس جلاب کے بعد آتشک کا اکسیری نسخہ ۵ استعمال کرایا جائے تو خون کندن کی طرح صاف ہو جاتا ہے اور دوبارہ عمر بھر مرض عود کرنے یا اولاد کو وراثتاً پہنچنے کا خطرہ بالکل جاتا رہتا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ مغز بیدانجیر،مغز حب السلاطین ہر ہر ایک ۴ تولہ۔دانہ الائچی خورد ۸ تولہ،قند سیاہ کہنہ جو بیس سال سے کم مدت کا نہ ہو۔۳۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ہر ایک چیز کو سرمہ کی طرح الگ الگ پیس کر پھر قند سیاہ میں ملائیں اور خوب کھرل کرکے یکجان بنالیں۔پھر بقدر نخود گولیاں تیار کرکے کسی شیشی میں مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔

افعال ومنافع:۔ یہ اکسیری جلاب آتشک کے مادہ خبیثہ کو رگ و ریشہ بدن سے خارج کرکے جسم کو کندن بنا دیتا ہے۔اس کے بعد کوئی دوا آتشک کی استعمال کی جائے تو بالکل ہی بے خطا اور تیر بہدف ثابت ہوگی۔یہ جلاب اس قدر اکسیری خواص کا حامل ہے کہ اکثر صورتوں میں اس کی ایک ہی خوراک مرض کا کلیتہً ازالہ کر دیتی ہے۔ورنہ تکالیف کی شدت تو یقیناً ہی کم ہو جاتی ہے اور دوسری خوراک سے مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔اکثر صورتوں میں اس کی دو ہی خوراکیں دیگر تمام قسم کی دواؤں سے قطعاً بے نیاز کر دیتی ہے لیکن بہتر یہی ہے

کہ اس اکسیر الاثر جلاب کی دو خوراکیں دینے کے بعد کوئی آتشک کی اعلیٰ درجہ کی دوا بھی کچھ دن استعمال کرلی جائے تاکہ آئندہ تمام عمر اس مرض کے عود کرنے کا خطرہ ہی باقی نہ رہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ آتشک کی اس جلاب آور اکسیر کی مقدار خوراک ۶ ماشہ ہے۔پہلے دن دودھ کھچڑی استعمال کریں اور اگلے دن صبح کو اس مبارک دوا کی ایک خوراک ہمراہ آبِ زلال تمر ہندی مصری ملا ہوا لے لیں۔

اگر خدانخواستہ قے آ جائے تو دوسرے روز پھر لیں۔اس سے بیس پچیس دست آکر آتشک کا تمام فاسد مواد اسہال کی راہ خارج ہو جائے گا دوسری خوراک استعمال کرنی ہو تو دو تین دن کا وقفہ دے کر استعمال کرنی چاہیے۔جلاب آ چکنے کے بعد چاول خشکہ یا کھچڑی ہمراہ دہی کھائیں۔جلاب کے بعد بھی کئی روز تک یہی غذا کھائیں۔یعنی مونگ چاول کی کھچڑی ہمراہ دہی۔

نوٹ:۔ آبِ زلال تمر ہندی اس طرح تیار کریں کہ تین تولہ تمر ہندی کو کسی شیشے یا چینی کے برتن میں شب بھر دو چھٹانک پانی میں بھگوئیں۔نہایت احتیاط سے وہ پانی اوپر سے نتھار لیں۔اب اس میں حسب ضرورت مصری شامل کریں اور اس کے ساتھ ۶ ماشہ گولیاں پھانک لیں۔واضح رہے کہ تمر ہندی کا پانی فقط نتھرا ہوا لینا چاہیے۔تمر ہندی کو ہاتھوں سے مل کر پانی نہ نکالیں۔ورنہ زیادہ ترشی کی وجہ سے پینا مشکل ہو جائے گا اور ایک دو گھونٹ بھرتے ہی متلی ہونے لگے گی۔جس سے دوا کے قے ہو جانے کا پورا پورا اندیشہ ہے۔

ع۴۴ (۲) آتشک کا ایک اور نادر روزگار جلاب

جو ایک ہی خوراک میں آتشک کے فاسد مادہ کو خارج کر کے بدن کو کندن بنا دیتا ہے

تمہید :۔ آتشک کو نیست و نابود کرنے کے لیے دو چیزیں نہایت ہی اکسیر الاثر ہیں جو اس کے مادۂ خبیث کو فوراً بدن سے نکال کر جسم کو کندن بنا دیتی ہیں۔ وہ دونوں چیزیں سیماب اور حب السلاطین ہیں۔ نسخہ ع۱ کی مسیحائی میں صرف حب السلاطین ہی کی کرامات کارفرما ہے۔ جس نے دوسرے اجزاء کے ساتھ نہایت ہنرمندانہ طریقہ پر مرکب ہو کر آتشک کے لیے ایک اکسیر کامل تیار کر دی ہے۔ مگر مندرجہ ذیل نسخہ میں صرف حب السلاطین ہی نہیں سیماب بھی شامل ہے اس لیے یہ نسخہ ع۱ سے بھی اپنی سریع التاثیری میں بازی لے گیا ہے۔ ناممکن اور قطعی ناممکن ہے کہ اس اکسیر الاثر جلاب کی دو خوراکیں دینے کے بعد مریض کو کوئی اچھی دوا کھلائی جائے اور پھر بھی آتشک کی جڑیں نہ کٹیں۔ بگڑے ہوئے سے بگڑا ہوا آتشک بھی اس اکسیری جلاب کی دو خوراکیں دے کر نسخہ ع۵ کچھ دن تک استعمال کر لینے سے باقی نہیں رہ سکتا۔

اجزائے نسخہ :۔ زنجبیل۔ سہاگہ بریاں۔ فلفل سیاہ۔ سیماب مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک ایک تولہ۔ مغز حب السلاطین مدبر ۳ تولہ

ترکیب تیاری :۔ اول سیماب اور گندھک کو کسی نہایت عمدہ اور صاف کھرل میں ڈال کر ایک روز کامل کھرل کریں۔ پھر دوسری ادویات الگ الگ پیس کر وزن کی ہوئی شامل کریں۔ حب السلاطین مدبر بغیر پیسے ہی شامل کر لیں۔ اب ان تمام

دواؤں کو تین روز کامل خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔

افعال و منافع :۔ آتشک کے لیے یہ ایک نادرۂ روزگار جلاب ہے جس کی تعریف احاطۂ بیان سے باہر ہے۔ اس کی ایک دو خوراکیں ہی آتشک کا قطعی طور پر قلع قمع کر دیتی ہیں۔ اگر آتشک کی وجہ سے تالو تک میں سوراخ ہو گئے ہوں جب بھی اس کا یا پلٹ جلاب کے اثر سے تمام شکایات دور ہو کر بدن کندن بن جاتا ہے اور مایوس سے مایوس مریضوں کا دامن بھی صحت کے در مقصود سے بھر جاتا ہے اگر آتشک کی وجہ سے جسم پر سیاہ داغ پڑ گئے ہوں جب بھی ایک لائق طبیب اسے ہفتہ میں صرف ایک بار استعمال کرا کر دو چار ہفتوں میں مرض کا قطعی طور پر ازالہ کر کے اپنی شہرت کو چار چاند لگا سکتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ اس اکسیر الاثر جلاب کی مقدار خوراک صرف دو سے تین گولیوں تک ہے۔ کسی سخت مزاج مریض کو چار گولی تک دی جا سکتی ہے لیکن اگر کوئی نہایت نرم مزاج شخص ہو تو اسے ایک گولی سے زیادہ نہیں دینی چاہیے۔ پہلے دن کوئی نرم غذا یا مونگ چاول کی کھچڑی دودھ کے ساتھ کھائیں اگلے دن صبح نہار منہ ایک خوراک کھا کر اوپر سے ٹھنڈے پانی کے اتنے ہی گھونٹ پئیں جتنے دست لینے کی ضرورت ہو۔ اس میں ایک حیرت انگیز بات یہ بھی ہے کہ جتنے لمبے اور بڑے گھونٹ پئیں گے۔ اتنے ہی بڑے دست ہوں گے اور چھوٹے گھونٹ پینے سے چھوٹے دست آتے ہیں۔ اگر مریض کے مزاج کو دیکھ کر کسی لائق طبیب نے اس اکسیر الاثر جلاب کی مقدار خوراک بالکل سوچ سمجھ کر دی ہو تو یہ

حساب بالکل ٹھیک رہتا ہے۔ ورنہ کبھی دوا کی کمی بیشی کی وجہ سے پانی کے گھونٹوں کی اور دستوں کی تعداد میں کچھ فرق بھی پڑ جاتا ہے۔ آتشک کے علاوہ یہ جلاب کے طور پر بھی حسب ضرورت لیا جا سکتا ہے۔ آتشک کے مریض کو اس کی ایک خوراک دے کر اوپر سے دس پندرہ بڑے بڑے گھونٹ ٹھنڈے پانی کے پلا دینے چاہییں۔ دست آنے کے بعد دہی چاول یا کھچڑی اور دہی کھلانی چاہیے دوسری تیسری خوراک وغیرہ کی ضرورت ہو تو دو چار دن وقفہ دے کر دینی چاہیے۔

۴۵ (۳) چوبیس گھنٹے میں آتشک جڑ سے دُور

نہ جلاب لینے کا جھنجٹ نہ مرہم لگانے کی ضرورت نہ کئی روز تک دوائیں لیتے رہنے کی زحمت۔ صرف ایک ہی خوراک سے رات بھر میں سالہا سال کا آتشک جڑ سے اکھڑ جائے گا۔

تمہید :۔ یہ آتشک کا ایک ایسا نادرہ روزگار جو ہتھیلی پر سرسوں جما کر طبیب کی شہرت میں آناً فاناً چار چاند لگا سکتا ہے۔ یہ حیرت انگیز نسخہ کسی قیمت پر بھی بتانے کے لائق نہیں مگر خزینۃ المجربات کے ناظرین کی خوشنودی کے لیے آج اس سینہ کے راز کا بھی افشا کیا جاتا ہے۔ مجھے بھی اور دوسرے بے شمار طبیبوں کو بھی اس بات کا بہت کچھ شکوہ ہے کہ مریض کچھ ایسے آرام طلب اور نفاست پسند ہو گئے ہیں کہ خریدنے کو تو جہان بھر کی بیماریاں خریدتے پھرتے ہیں مگر علاج کراتے وقت لمبے عرصے تک دوا پینے اور پرہیز کرنے وغیرہ کو وبال جان سمجھتے ہیں۔ یہ نسخہ ایسے مریضوں کے لیے منہ مانگی مراد ہے۔ ایک خوراک سرِ شام

دے دیجیے۔ بس صبح تک مرض کا نام و نشان بھی نہ رہے گا۔ میں نے اپنے ایک مہربان دوست کو یہ نسخہ بتایا اور اس نے اسی سے کلکتہ کے ایک بہت بڑے فوجی افسر کا علاج کیا۔ اگر مجھے اجازت ہوتی تو میں اس مشہور و معروف شخص کا نام بھی ظاہر کر دیتا۔ پھر آپ کو پتہ چلتا کہ کتنے بڑے بڑے لوگ اس نسخہ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ مگر چونکہ مجھے اس کا نام ظاہر کرنے کی اجازت نہیں ہے اس لیے اتنا اور لکھے دیتا ہوں کہ اس فوجی افسر نے دنیا جہان بھر کے علاج معالجے کر لیے تھے۔ آخر نوبت یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ مرض کی شدت سے صاحب بستر ہو گیا تھا۔ اس وقت میرے دوست نے اس کا علاج کیا۔ بڑے بڑے سول سرجنوں کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب انہوں نے دیکھا کہ ایک دیسی حکیم کی کسی اکسیر کی ایک ہی خوراک سے وہ مرض جو بڑے بڑے علاجوں سے نہ گیا تھا صرف ایک ہی رات بھر کے قلیل عرصہ میں نیست و نابود ہو گیا۔ حکیم صاحب مذکور کو اس علاج کے سلسلے میں ہزاروں روپے کے تحفے تحائف ملے۔ سول سرجنوں اور دیگر کئی معالجوں نے ایڑی چوٹی تک کا زور لگایا۔ سیم و زر کا لالچ بھی دیا۔ مگر میرے دوست نے کسی قیمت پر بھی کسی کو یہ نسخہ نہ بتایا۔ لیکن آج میں اس بے نظیر نسخہ کو جو اپنے حقیقی معنوں میں اکسیر ہے۔ ناظرین کی خوشنودی اور خزینۃ المجربات کے اوراق کو زینت دینے کے لیے مفت پیش کیے دیتا ہوں بنا کر آزمائیے۔ اور اپنے مطب کی شہرت کو چار چاند لگائیے۔

اجزائے نسخہ :۔ رس کپور	دار چکنا	شنگرف	تخم بھنگ
۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ

ترکیب تیاری :- چاروں چیزوں کو کسی نہایت عمدہ اور صاف کھرل میں ڈال کر سرمہ کی طرح باریک کریں۔ بس تیار ہے۔

افعال و منافع :- آتشک کی یہ ایک نادرہ روزگار دوا ہے جس کی صرف ایک ہی خوراک کے استعمال سے آتشک بیخ و بنیاد سے اڑ جاتا ہے۔ ایک رات بھر کے اندر اندر نجاست سے بھرے خبیث اور گندے سے گندے زخم سوکھ جاتے ہیں اور مایوس سے مایوس مریض بھی از سر نو صحت حاصل کر لیتا ہے۔ یہ ایک سینے کا راز ہے جس کی بے حد قدر کرنا چاہیے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اوپر کا وزن صرف ایک خوراک ہے ایسی زہریلی چیزوں کا آنا وزن دیکھ کر ناظرین گھبرائیں نہیں۔ اس کے استعمال کرانے کی ترکیب ایسی حیرت انگیز ہے کہ اس سے یہی زہریں آب حیات بن جاتی ہیں اور مایوس مریضوں کو حیات تازہ بخشتی ہیں۔ تسلی رکھیں کہ یہ اناڑی حکیموں والا علاج نہیں ہے بلکہ یہ ایک نہایت عمدہ حکیمانہ نسخہ ہے۔ اس کایا پلٹ دوا کو کھلانے کے لیے پہلے مندرجہ ذیل چیزیں مہیا کریں۔

گوشت بکری	روغن زرد	گرم مصالحہ پیاز لہسن وغیرہ جیسا گوشت
آدھ سیر پختہ	پاؤ سیر پختہ	حسب ضرورت

کا ہوتا ہے۔ مرچ سرخ نہایت تیز ۴۰ عدد۔ تعداد سے کم نہ ہوں۔

اول سرخ مرچ اور گرم مصالحہ خوب باریک پیس کر تیار کر لیں۔ اب ایک قلعی دار دیگچی میں گھی گرم کریں۔ پھر مصالحہ ملا کر بھونیں۔ جب مصالحہ پک کر سرخ ہو جائے لیکن جلنے نہ پائے تو گوشت ڈال دیں۔ اور پھر ایک منٹ

بعد یہ آتشک کی مبارک دوا ۴ ماشہ کے وزن میں ڈال دیں۔ اور گوشت کو بھونتے رہیں لیکن بھاپ سے اپنے تئیں محفوظ رکھیں۔ جب گوشت خوب پک جائے اور کھانے کے لائق ہو جائے تو اتار کر نیم گرم ہی کھا لیں۔ اگر سرد ہونے دیا گیا تو پھر دوا کے اثر کی وجہ سے بعض لوگوں کو اس کا کھانا دشوار ہو جاتا ہے۔ مصالحہ وغیرہ جو کچھ دیگچی میں ہو سب چٹ کر جائیں۔ یہ ضروری بات ہے کہ مصالحہ وغیرہ سب کھا لیا جائے۔ ورنہ دوا کا اثر پورا نہ ہو سکے گا۔ یہ دوا سر شام کھانی چاہیے۔ اس کے بعد اور کچھ نہ کھائیں۔ اس مبارک دوا سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو گی۔ نہ گھبراہٹ نہ قے۔ رات کو کسی وقت دو چار دست ضرور آئیں گے۔ صبح تک تمام زخم خشک ہو جائیں گے اور برسوں کا مایوس مریض چند گھنٹوں میں اچھا ہو جائے گا

ضروری پرہیز :- اس کایا پلٹ دوا کے استعمال کے بعد یہ پرہیز ضروری ہے کہ کامل ایک ہفتہ تک جسم کو پانی سے بچا رکھیں۔ اگر اشد ضرورت ہو تو گرم پانی استعمال کریں حتیٰ کہ پینے کے لیے بھی نیم گرم پانی ہی چاہیے۔ ٹھنڈی ہوا سے بچاؤ رکھنا ضروری ہے ورنہ بدن سوج جائے گا اور گنٹھیا ہو جانے کا پورا پورا اندیشہ ہے۔ اس حیرت انگیز دوا کے استعمال کے ایک ہفتہ بعد تک نمک، ترشی اچار، سرکہ، چٹنی وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

ضروری غذا :- اس دوا کے استعمال کے بعد ایک ہفتہ تک صرف بیسنی روٹی گھی کے ساتھ کھائیں اور کچھ نہ کھائیں۔

ع۴۶ (۴) آتشک کا بلا پرہیز اور شرطیہ علاج

نہ تے ۔ نہ گھبراہٹ ۔ نہ بے چینی ۔ نہ منہ آئے ۔ نہ جلاب لینے کا جھنجٹ اور نہ پرہیز کی ضرورت

تمہید :۔ جو نازک مزاج نیز کاروباری مصروفیتوں میں پھنسے ہوئے مریض زیادہ وقت علاج پر صرف نہ کر سکتے ہوں اور جلاب وغیرہ کے بکھیڑوں میں پڑنے سے بھی گھبراتے ہوں ۔ ان کے لیے اس نسخہ سے اچھا نسخہ کہیں نہ ملے گا ۔ اس نسخہ کے استعمال کرنے کے لیے زندگی کے روزانہ پروگرام میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ یہ امیرانہ ، آسان اور بے ضرر علاج ہے ۔ اس سے کسی قسم کی تکلیف بھی نہیں ہوتی ۔ اور مرض کو بھی پورے طور پر نفع ہو جاتا ہے ۔

اجزائے نسخہ :۔ کتھ سفید ، کمیلہ اصلی ، چھالیہ کہنہ بوسیدہ ، رسکپور ، توتیائے سبز ، الائچی سبز ، مسلم ، مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام دواؤں کو الگ الگ خوب ہی باریک پیسیں ۔ پھر وزن کریں اور باہم ملا کر ایک کانسہ کے برتن میں ڈالیں ۔ ایک کانسہ کی موصلی سے یا کانسہ کے کسی دوسرے برتن کے پیندے سے گائے کا دہی ڈال ڈال کر پورے چار پہر خوب زور دار ہاتھوں سے پیسیں ۔ پھر چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔ اور محفوظ رکھیں ۔ بس آتشک کے لیے ایک ہمہ صفت موصوف امیرانہ دوا تیار ہے ۔

افعال و منافع :۔ ہر قسم کے آتشک کے لیے یہ ایک حیرت انگیز دوا ہے جو اپنے اکسیری خواص کی وجہ سے ہر قسم کی تعریف و توصیف سے بالاتر ہے ۔ دو ہفتہ میں

مرض کا قلع قمع کر دیتی ہے ۔ پورا ایک مہینہ استعمال کر لی جائے تو دوبارہ مرض عود کرنے کا قطعاً کوئی خطرہ باقی نہیں رہتا ۔ یہ آتشک کے خبیث مادہ کو پورے طور پر بدن سے خارج کر کے بدن کو کندن بنا دیتی ہے ۔ اس میں کسی قسم کے پرہیز اور جھنجٹ کی بھی ضرورت نہیں ہے غرضیکہ یہ ایک ہمہ صفت موصوف اکسیری دوا ہے ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں ۔ اور ایک گولی صبح ایک شام پانی میں گھس کر زخموں پر لگایا کریں ۔ ایک ہفتہ میں تمام شکایات دب جاتی ہیں اور دو تین ہفتہ میں مرض کا نام و نشان باقی نہیں رہتا ۔ پرہیز کسی بھی قسم کا نہ کریں ۔ دودھ دہی ۔ نمک ۔ مرچ ۔ اچار ۔ چٹنی ۔ مصالحہ جو دل چاہے استعمال کریں ۔

ع۴۷ (۵) آتشک کی بلا پرہیز اکسیری دوا

جو ایک دو ہفتہ میں آتشک کا قلع قمع کر دیتی ہے ۔

تمہید :۔ آتشک کا یہ ایک حیرت انگیز نسخہ ہے جس میں اگرچہ رسکپور شامل ہے لیکن پھر بھی اس کے استعمال سے منہ نہیں آتا ۔ یہ نسخہ نہایت قابل قدر نسخہ ہے جو کسی بھی قیمت پر سستا ہے ۔ نازک سے نازک اور امیر سے امیر طبع شخص کو بلا تامل استعمال کرائیے ۔ کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی ۔ نہ دست ہوں گے نہ تے اور نہ گھبراہٹ ۔ کسی قسم کا پرہیز کرنے کی بھی ضرورت نہیں ۔ غرضیکہ نسخہ کے ہمہ صفت موصوف ہونے میں کوئی شک نہیں ۔

اجزائے نسخہ :۔ رسکپور ۴ ماشہ ۔ طباشیر ۳ ماشہ ۔ شیر بز ۔ ۱ تولہ ۔ برگ تازہ ۔ بوٹی

سداسہاگن ایک تولہ۔ برگ تنبول بنگلہ قسم ۱۴ عدد۔

ترکیب تیاری:۔ کسی پتھر کے برتن میں نیم کے ڈنڈے سے پہلے رسکپور اور طباشیر نقرہ کو لگاتار ایک گھنٹہ تک گھوٹیں۔ پھر برگ سداسہاگن اور برگ تنبول بھی شامل کرلیں اور ایک گھنٹہ تک گھوٹتے رہیں۔ جب ملائی کی طرح نرم ہو جائے تو پھر شیرہ ذرا ذرا ڈالتے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔ جب ختم ہو جائے تو گولیاں بنا لیں۔ گولی چنے سے دوگنی بڑی ہونی چاہیے۔

افعال و منافع:۔ ہر قسم کا نیا و پرانا آتشک ایک دو ہفتے میں اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ ۲ کے جلاب کی دو خوراکیں دینے کے بعد ان گولیوں کا استعمال کرایا جائے تو اکثر صورتوں میں شرطیہ طور پر مکمل فائدہ ہو جاتا ہے تاہم صداقت یہ ہے کہ کئی مریض ایسے بھی نکلتے ہیں جن کو ان کے استعمال سے پورا فائدہ نہیں ہوتا۔ آتشک ایک نہایت خبیث اور ردی قسم کا مرض ہے جس کا زہر جسم میں سے پشتہا پشت تک نہیں جاتا۔ اس لیے پوری تسلی کے بعد علاج چھوڑنا چاہیے۔ اگر اس نسخہ کے استعمال سے پورا فائدہ نہ ہو اور فائدہ صرف ان حالتوں میں نہیں ہوتا جب آتشک بالکل ہی بگڑا ہوا ہو تو ۱ کے جلاب کی دو خوراکیں دینے کے بعد نسخہ ۵ کا استعمال کرانا چاہیے۔ اس سے مایوس سے مایوس مریضوں کو بھی شفا ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام بالائی میں لپیٹ کر کھایا کریں۔ بعض لوگوں کو اس سے ایک دست روزانہ کھل کر آتا ہے نہ کسی کو نہیں آتا اور نہ کسی کو قے آتی ہے۔

پرہیز:۔ اس میں قطعاً کوئی پرہیز نہیں ہے۔ دنیا بھر کی اوٹ پٹانگ چیزیں جو دل چاہے۔ کھاتے رہیے۔ نمک، مرچ، مصالحہ، دہی، لسی، اچار، سرکہ، چٹنی سب ڈکار جائیے۔ کسی سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔

۴۶ (۶) آتشک کی بے خطا گولیاں

(ماخوذ از رسالہ جولائی ۱۹۳۵ء)

جو ایک ہفتہ میں ہی ہر قسم کے نئے اور پرانے آتشک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے

تمہید:۔ یہ ایک نادر و نایاب اکسیر ہے۔ جس کی موجودگی آتشک کی دیگر تمام دواؤں سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ تمام قسم کے علاج معالجوں کے باوجود بھی جو آتشک دور نہ ہوا ہو۔ اس کے استعمال سے چند ہی روز میں نیست و نابود ہو جاتا ہے، نیا پرانا، سادا یا بگڑا ہوا، کیسا ہی آتشک ہو، جلاب نمبر ۲ سے فاسد مادہ کا اخراج کر کے اس کی چند خوراکیں کھلا دیجیے اور پھر دیکھیے کہ آتشک کس طرح سے جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ یہی وہ نسخہ ہے جو سب نسخوں سے زیادہ میرے تجربہ میں رہا ہے اور جس پر مجھے بہت کچھ ناز ہے۔ اس کرشمہ کار نسخہ کے طفیل مجھے آتشک کے ایسے ایسے بگڑے ہوئے مریضوں پر بھی کامیابی ہوئی ہے جو دنیا جہان بھر کا علاج کرا کے مایوس ہو چکے تھے۔ یہ نسخہ اشرفیوں کے کئی توڑوں کی قیمت رکھتا ہے مگر میں نے تو اپنے سینہ کے پوشیدہ سے پوشیدہ راز بھی خزینۃ المجربات کو بہ صفت موصوف بنانے کے لیے پیشکش ناظرین کر دیے ہیں۔ اسی لیے اس نسخہ کو بھی بلا بخل درج ذیل کیا جاتا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ دارچکنہ۔ شراب* برانڈی درجہ اول۔ لونگ۔ دانہ الائچی بستر

دارچکنہ	شراب برانڈی درجہ اول	لونگ	دانہ الائچی بستر
۵ تولہ	۲۰ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

کتھ سفید	سپاری تیلیہ سوختہ	تل سیاہ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

ترکیب تیاری:۔ کسی نہایت عمدہ اور صاف کھرل میں دارچکنہ ڈالیں اور باریک پیسیں۔ پھر تھوڑی تھوڑی شراب* برانڈی جس سے دارچکنہ بخوبی بھیگ جائے مگر بالکل پتلا نہ ہو جائے۔ ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام* برانڈی ختم ہو جائے تو دارچکنہ خشک کرلیں۔ اب مٹی کے دو پیالے لیں۔ جو نہایت پختہ اور اندر سے صاف ہوں اور قد میں ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ ان کے منہ آپس میں ملا کر دیکھیں۔ اگر کچھ درز باقی رہتی ہو تو صاف فرش پر خوب گھس کر اونچی نیچی جگہ ہموار کرلیں یعنی پیالوں کے منہ اس قابل ہو جائیں کہ باہم جوڑنے سے ایک دوسرے سے بالکل پیوست ہو جائیں اور درمیان میں کوئی درز باقی نہ رہے۔ اب دارچکنہ ایک پیالہ میں ڈال کر اس کے منہ پر دوسرا پیالہ پیوست کر دیں اور روئی ملی ہوئی چکنی مٹی سے جائے وصل کو خوب مضبوط کر دیں۔ مٹی اس احتیاط سے لگائیں کہ پیالے ایک دوسرے سے پختہ طور پر پیوست ہو جائیں اور اندر سے بھاپ وغیرہ کچھ نہ نکل سکے۔ اب اسے سایہ میں خشک کرلیں اور پھر چکنی مٹی کا ایک لیپ اور کر دیں تاکہ خوب مضبوط ہو جائے۔ خشک ہونے پر دیکھیں کہ کہیں سے مٹی پھٹ تو نہیں گئی ہے اگر کہیں سے مٹی پھٹ گئی ہو تو سمجھ لیجیے کہ مٹی اچھی نہیں ہے۔ دوبارہ اچھی مٹی سے کام لیں۔ اگر احتیاط نہ کی گئی تو دوا ضرور اڑ جائے گی اور ساری کری کرائی

---

* شراب خانہ خراب کی بجائے خالص شہد استعمال کریں

محنت خاک میں مل جائے گی۔ جن لوگوں نے پہلے کبھی کسی دوا کا جوہر اڑایا ہو ان کو اتنی باتیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے وہ اپنی عقل اور تجربے سے کام لے کر خود اچھا انتظام کر سکتے ہیں۔ مگر چونکہ خزینۃ المجربات مبتدیوں کی نظر سے بھی گزرے گی اس لیے میں بہت باتیں تفصیل سے لکھتا ہوں۔ پھر بھی اگر کسی صاحب کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو بصد خوشی جوابی لفافہ کے لیے ٹکٹ بھیج کر دریافت کر سکتا ہے۔ فوراً مفصل جواب دیا جائے گا اور تمام مشکلات کا حل بتا دیا جائے گا ہاں! تو جس وقت دونوں پیالے چکنی مٹی سے آپس میں خوب مضبوط بند کر دیے جائیں اور مٹی خشک ہو چکے تو اب انہیں ایک مضبوط چولھے پر رکھیے۔ یہ احتیاط رہے کہ چولھے میں آگ جلاتے وقت پیالے ہلنے نہ پائیں۔ اب چولھے میں ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر موٹی دو بیری کی لکڑیاں جلانا شروع کریں۔ آگ مسلسل جلتی رہے۔ کم یا زیادہ نہ ہونے پائے۔ لکڑیاں اچھی خشک لینی چاہیئں اب دوسوتی رومال یا نصف گز کوئی اور موٹا کپڑا لیں۔ اسے ٹھنڈے پانی میں بھگو کر نچوڑ لیں اور چار تہہ کر کے نہایت آہستگی سے کہ پیالہ ہلنے نہ پائے اوپر والے پیالہ پر رکھ دیں۔ چند منٹ بعد اسے اتار لیں۔ اور اس کی بجائے دوسرا کپڑا جو بھگو کر نچوڑا ہوا تیار کیا ہو۔ پیالے اوپر رکھ دیں۔ پہلے کپڑے کو ٹھنڈے پانی میں غوطہ دے کر نچوڑ کر تیار رکھیں۔ جب پیالہ کے اوپر والا کپڑا ذرا گرم ہو جائے تو اس کو اتار کر اس کی بجائے ٹھنڈا کپڑا اس پر رکھ دیں۔ اس عمل کا مقصد صرف یہ ہے کہ اوپر والا پیالہ ٹھنڈا رہے۔ کیونکہ آگ کی گرمی سے دارچکنہ کا جوہر اوپر کو اڑے گا۔ باہر نکلنے کو تو جگہ نہیں ہے۔ اس لیے وہ اوپر والے ٹھنڈے پیالہ میں لگ جائے گا لیکن

اگر اوپر والا پیالہ زیادہ گرم ہوگیا تو یا تو یہ جوہر جل کر بیکار ہو جائے گا یا پھر کسی راستہ
سے باہر نکل جائے گا۔ دونوں صورتوں میں محنت بیکار جائے گی۔ اس لیے نہایت
احتیاط کی ضرورت ہے۔ مبتدیوں کو جوہر اڑانے میں ایک آدھ دفعہ تکلیف ہوگی
جب ایک دفعہ تیار ہوگیا تو پھر خود سب باتوں کا تجربہ اور اندازہ ہو جاتا ہے۔ میں
نے سب باتیں تفصیل سے لکھ دیں۔ اگر ان کو پیش نظر رکھ کر کوئی سمجھدار آدمی تیار
کرے گا تو ہرگز کوئی نقصان نہ ہوگا۔ پہلی ہی دفعہ دوا تیار ہو جائے گی۔ عام طور پر
چھ گھنٹہ کی آگ میں تمام جوہر اڑ جاتا ہے۔ اگر پیالے کھول کر دیکھنے پر کچھ حصہ اڑنے
سے باقی رہا ہوا نظر آئے تو اسے دوسری دفعہ پیالوں کے لب بند کر کے اڑایا جا
سکتا ہے۔ اس صورت میں جو جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ میں لگ چکا ہو اسے پہلے
اتار لینا چاہیے۔ بعد میں دوسری دفعہ جوہر اڑانا چاہیے۔ جب دار چکنہ کا جوہر
تیار ہو چکے تو نسخہ اس طرح سے بنائیں کہ یہ جوہر ایک تولہ لے کر باقی دوائیں
ملائیں۔ اور کسی نہایت عمدہ اور صاف کھرل میں ڈال کر خوب ہی باریک پیس لیں
پھر اس میں قند سیاہ کہنہ دس سالہ اتنا ملائیں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے
جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔

افعال وخواص :۔ یہ گولیاں آتشک اور اس کے تمام تکلیف دہ عوارض کے لیے
نہایت شرطیہ علاج ہیں۔ کسی قسم کا آتشک کیوں نہ ہو اور کسی بھی درجہ میں کیوں نہ
پہنچ چکا ہو۔ ان گولیوں کی مسیحائی تاثیر اس کا قلع قمع کیے بغیر نہیں رہتی۔ گلے
سڑے زخم چند یوم میں بھر جاتے ہیں اور جسم میں سے تمام آتشکی مادہ نکل جاتا ہے
فائدہ تیسرے روز معلوم ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں شرطیہ طور پر آتشک

کا نام ونشان بھی کہیں باقی نہیں رہ جاتا۔ لیکن دوا تین چار ہفتہ تک استعمال کرا دینی
چاہیے تاکہ خون بالکل صاف ہو کر جسم کندن بن جائے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ پہلے جلاب نمبر ۲ کی دو خوراکیں تین تین روز
کے وقفے سے دیں پھر جلاب کے ایک دن بعد سے ایک گولی اس مبارک دوا کی
مکھن میں لپیٹ کر صرف بوقت صبح کھالیں۔ پھر شام کو ضرورت نہیں۔ اگر مرض بالکل ہی
بگڑا ہوا ہو اور تقریباً لاعلاج سا ہو گیا ہو اور کسی طرح درست ہونے میں ہی نہ
آتا ہو تو جلاب ۲ کی ایک خوراک دیگر ان گولیوں کا استعمال شروع کرا دیں لیکن دن
میں ایک دفعہ کی بجائے دو دفعہ۔ ایک دفعہ صبح ایک دفعہ شام۔ ایک ہفتہ ان
گولیوں کا استعمال کرا چکنے کے بعد ایک جلاب پھر دے لیں۔ ایک دن چھوڑ کر
پھر ان گولیوں کا استعمال شروع کرائیں۔ ایک ہفتہ بعد پھر جلاب دیں۔ غرضیکہ اسی
طرح موقعہ ومحل دیکھ کر استعمال کرائی جائیں تو جلاب ۲ اور یہ گولیاں آتشک
کے لیے ایسی بے خطا اور اکسیر دوائیں ہیں جو کبھی کسی صورت میں خطا ہی نہیں کر
سکتیں۔ ان گولیوں سے بھی زیادہ تیز اور کامل نسخہ کہنہ اور بگڑے ہوئے آتشک
کے لیے نسخہ ۶ ہے۔ مناسب خیال کریں تو وہ استعمال میں لائیں۔ مگر میں نے تو
آج کل ایک مریض بھی ایسا نہیں دیکھا جو صرف جلاب ۲ یا پھر جلاب ۲ اور
نسخہ ۵ کے استعمال سے اچھا نہ ہو گیا ہو۔ تاہم میں نے بہترین سے بہترین
نسخے جو میرے سینے کے راز تھے۔ ناظرین کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے
خزینۃ المجربات کے صفحات کی زینت بنا دیے ہیں۔

غذا وپرہیز :۔ ان گولیوں کے دوران استعمال میں بیسنی روٹی روغن زرد کے ساتھ

کھائیں اور تمام چیزوں سے قطعی پرہیز کریں۔ ٹھنڈا پانی پینے اور ٹھنڈے پانی سے
نہانے دھونے کا کوئی پرہیز نہیں۔ لیکن اگر موسم سردی کا ہو تو گرم پانی سے نہائیں
اور پینے کے لیے بھی نیم گرم پانی ہی استعمال کریں۔

۴۹ (۷) جامع الفوائد اکسیری جوہر

(جولائی ۱۹۳۵ء)

جو آتشک سے پیدا ہونے والی کمزوری اور نامردی کو بھی دور کر دیتا ہے

تمہید:۔ آتشک کے لیے یہ نسخہ بھی ایک حیرت انگیز نسخہ ہے جو سینے کا راز ہے
اس کی خصوصیت امتیازی یہ ہے کہ جہاں یہ آتشک کو چند ہی روز میں کھو دینے کا
دعویدار ہے وہاں آتشک سے پیدا ہونے والی تمام کمزوریوں اور نامردی وغیرہ کو بھی
دور کر دیتا ہے۔ گھی اس کے استعمال سے خوب ہضم ہوتا ہے اور چند ہی روز میں ایک
مردہ جسم میں بھی از سر نو زندگانی بلکہ جوانی واپس آ جاتی ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ طوطیا دیسی چار تولہ
شیر گائے تازہ بیس تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف ستھرے کھرل میں پہلی تینوں چیزوں کو خوب باریک
پیسیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا شیر گائے ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ جب دودھ ختم ہو جائے
تو دوا خشک کر لیں۔ نسخہ ۵ کی ترکیب کے مطابق دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں
یعنی پہلے جوہر کا جوہر اب دوسرے جوہر کا بھی جوہر اڑائیں۔ کل تین مرتبہ جوہر
اڑایا جائے گا۔ ہر دفعہ اوپر والے پیالہ کی دوا لے لیا کریں۔ نیچے والے

کی دوا کو کہیں دفن کر دیا کریں۔ شیر گائے میں صرف پہلی مرتبہ کھرل کیا جائے گا دوسری
اور تیسری مرتبہ بغیر کھرل کیے ہی جوہر اڑایا جائے گا۔

افعال و منافع:۔ یہ اکسیری جوہر آتشک کے لیے نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی بے خطا
دوا ہے جس کا حلق سے اترتے ہی اثر ہوتا ہے۔ صبح کو کھلائیں تو شام تک تمام تکالیف
میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔ دوسرے یا تیسرے روز آدھا مرض باقی رہ جاتا ہے
اور اکثر صورتوں میں تین ہی روز میں پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال
سے گھی خوب ہضم ہوتا ہے اور جسم کی تمام کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔ یہ دوا قوت باہ
کو بھی حیرت انگیز طور پر بڑھاتی ہے اور نامرد کو مرد بنا دیتی ہے غرضیکہ آتشک
سے پیدا ہونے والی تمام امراض کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ دو ہفتہ تک اس کا استعمال
جاری رکھا جائے تو تمام عمر مرض کے عود کرنے کا خطرہ باقی نہیں رہتا۔ اس کا فائدہ
مستقل ہے۔ بھلانوے وغیرہ سے مرکب بعض نسخے ایسے ہیں جن کا اثر صرف وقتی
ہوتا ہے۔ دو چار سال کے بعد آتشک پھر عود کر آتا ہے۔ مگر میں نے ایسے نسخوں
کو خزینۃ المجربات میں شامل نہیں کیا ہے۔ اس نایاب کتاب میں صرف نادر و
نایاب نسخہ جات ہی شامل کیے گئے ہیں۔ جو ہر طرح سے ہمہ صفت موصوف ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اس اکسیری جوہر کی خوراک صرف دو چاول
سے چار چاول تک ہے جب شکایات بہت بڑھی ہوئی ہوں تو چار چاول تک
دینا چاہیے۔ ورنہ دو چاول ہی کافی ہے۔ کیپ شول میں ڈال کر پانی سے حلق سے
نیچے اتار لیں یا بہتر ہو کہ مکھن میں استعمال کریں۔ نہار منہ یہ جوہر نہ دیں۔ اس کے
کھلانے سے پہلے آدھ پاؤ گھی پلا دینا چاہیے۔ یا مکھن بھی کھلایا جا سکتا ہے۔

صرف ایک خوراک بوقت صبح کافی ہے۔ لیکن اگر طبیعت ضرورت محسوس کرے تو دو
وقت بھی دی جاسکتی ہے۔

غذا و پرہیز:۔ اس مبارک دوا کے دوران استعمال میں گھی حسب ہضم کھاتے
رہیں اور خوب کھاتے رہیں۔ جتنا گھی زیادہ استعمال کریں گے اتنا ہی زیادہ فائدہ
ہوگا۔ روٹی صرف بیسنی کھائیے۔ گھی کے ساتھ اور بس۔ اس کے علاوہ اور تمام
چیزوں سے پرہیز۔ نمک وغیرہ کے نزدیک نہ جائیے۔

نمبر ۵۰ (۸) کثیر الفوائد اکسیری جوہر

(جولائی ۱۹۳۵ء)

جو آتشک کے علاوہ تمام امراض مزمنہ مایوسہ خبیثہ کا آخری علاج ہے

تمہید:۔ یہ کثیر الفوائد جوہر من جملہ عجائبات طب ہے۔ رکھتہ اور خبیث آتشک کی
وجہ سے جب عضو تناسل جھڑنے کے قریب پہنچ گیا ہو۔ بلکہ کچھ حصہ گل سڑ بھی گیا ہو
اس وقت بھی اس کا استعمال حیرت انگیز کرشمے دکھاتا ہے۔ تین روز سے لے کر
ایک ہفتہ تک میں تمام شکایات کا قطعی طور پر ازالہ ہو جاتا ہے۔ آتشک کا
میں نے کوئی ایسا مریض نہیں دیکھا جو گزشتہ صفحات میں لکھے ہوئے نسخہ جات
سے ٹھیک نہ ہوگیا ہو۔ اس لیے اس اکسیری جوہر کو میں نے شوقیہ طور پر ہی کئی
مرتبہ بنایا اور کئی مریضوں پر استعمال کیا۔ اس نے جادو کا اثر کیا۔ اس کے فوائد
کو دیکھتے ہوئے دعوے سے کہا جا سکتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مریض بھی مل جائے
جسے کسی بھی دوا سے فائدہ نہ ہوا ہو اور نہ ہو سکتا ہے۔ اسے بھی اس اکسیری جوہر سے

ضرور ہی فائدہ ہو جائے گا۔ یہ ایک سینہ کا راز ہے اور ایک لاکھ اشرفی کو بھی سستا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ رسکپور ۴ تولہ۔ دارچکنہ ۳ تولہ۔ شنگرف ۴ تولہ۔ سم الفار سفید
ایک تولہ۔ ہرتال ورقی ۶ ماشہ۔ سیماب مصفیٰ ۶ ماشہ۔ طوطیا سبز چھ ماشہ۔ زنگار
چھ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ سونا مکھی ۶ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ ایک سیر اندرائن سبز کے پانی میں تمام چیزوں کو خوب کھرل
کریں۔ پھر خشک کر کے پیالوں میں بند کر کے نسخہ ۵ء کی ترکیب کے مطابق جوہر
اڑا لیں۔ بس وہ نادر و نایاب اکسیری جوہر تیار ہوگیا جو ہتھیلی پر سرسوں جمانے
والی ادویات میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔

افعال و منافع:۔ آتشک کے انتہائی درجہ کے لیے بھی ایک نہایت ہی کامل
کامیاب اور عین بھروسے کی دوا ہے۔ جس کی تعریف و توصیف سے زبان عاجز
ہے۔ صرف اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ ایک دفعہ تیار کر کے اس اکسیری جوہر کے
اکسیری فوائد کی آزمائش کیجیے۔ پھر آپ خود ہی اسے ایک مایہ ناز اکسیری تحفہ خیال
فرمانے لگیں گے۔ ع

مشک آن است کہ خود ببوید، نہ کہ عطار بگوید

یہ جوہر آتشک کے علاوہ تمام امراض مایوسہ مزمنہ خبیثہ کے لیے اکسیری فوائد
کا حامل بنایا جاتا ہے۔ جیسے بڑے سے بڑے زخم۔ ناسور۔ بھگندر۔ برص۔ جذام
خنازیر۔ وجع المفاصل وغیرہ۔ اس کے اجزا سے تو ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ واقعی
ان امراض کے لیے بھی اکسیر صفت ہوگا۔ مگر صداقت یہ ہے کہ آتشک اور وجع المفاصل
کے علاوہ دوسرے امراض پر میں نے اس کا تجربہ نہیں کیا۔ اس لیے میں ٹھیک طور پر

نہیں بتا سکتا کہ ان دونوں امراض کے علاوہ باقی امراض پر یہ کہاں تک مفید ہے۔
ہاں! آتشک اس کے استعمال سے چند روز میں جڑ سے اکھڑ جاتا ہے اور آتشک سے پیدا ہونے والا وجع المفاصل اس کی چند ایک خوراکوں سے قطعی طور پر نیست ونابود ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ پہلے صبح نہار منہ ایک چھٹانک گھی پئیں۔ پھر ایک چاول بھر یہ جوہر کیپ شول میں ڈال کر گرم پانی کی ایک یا دو گھونٹ سے نگل لیں۔ دن میں ایک مرتبہ کافی ہے۔ شدید حالتوں میں شام کو بھی اسی قدر خوراک لیں۔ دو تین روز میں نمایاں فائدہ ہوگا اور ایک ہفتہ میں مرض نیست ونابود ہو جائے گا لیکن احتیاطاً دو ہفتہ تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔

غذا و پرہیز:۔ اس حیرت انگیز اکسیری جوہر کے دوران استعمال میں گھی زیادہ مقدار میں استعمال کریں لیکن حسب ہضم۔ کیونکہ ہر کسی کو اس کے استعمال سے زیادہ گھی ہضم بھی نہیں ہوسکتا۔ صرف بیسنی روٹی گھی کے ساتھ کھائیں اور تمام چیزوں سے پرہیز کریں۔

ع۵۱ (۸) اکسیر رسکپور نقرئی

(جولائی ۱۹۳۵ء)

جو آتشک کے بعد کی تمام کمزوریوں کو دور کر کے جسم کو شنگرف کی طرح سرخ بنا دیتی ہے۔

تمہید:۔ آتشک دور ہو چکنے کے بعد بھی بعض شخصوں کو جو کمر درد، کمزوری، لاغری اور بخار کی حرارت سی لاحق رہتی ہے اس کو دور کرنے کے لیے یہ نسخہ اپنا ثانی نہیں رکھتا

متذکرہ بالا شکایات صرف اس صورت میں پیدا ہوتی ہیں جب آتشک کا علاج کسی ناتجربہ کار اناڑی حکیم نے کیا ہو۔ یعنی ظاہری تکلیف دہ علامات تو دب جاتی ہیں مگر خون میں آتشک کا زہر بدستور باقی رہتا ہے۔ یہ اکسیری دوا آتشک کے اس بقیہ زہر کو بدن کی رگ رگ میں سے نکال کر جسم کو کندن بنا دیتی ہے۔ جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھیں جسے پہلے آتشک کی شکایت رہی ہو اور بعد میں وجع المفاصل اور بخار کی شکایت ہو گئی ہو۔ جسم لاغر ہو گیا ہو۔ رنگ کی سیاہی آگئی ہو۔ اس وقت اسے یہ اکسیر رسکپور نقرئی بنا کر دیں۔ اس سے چند روز میں تمام شکایات دور ہو جائیں گی۔

اجزائے نسخہ:۔ رسکپور ۔ چورہ ورق نقرہ خالص
۱ تولہ ۔ ۱ تولہ

ترکیب تیاری:۔ دونوں چیزوں کو کسی نہایت عمدہ صاف کھرل میں ڈال کر تین روز تک متواتر کھرل کریں اور دونوں پیالوں میں بند کر کے نسخہ ۵ کی ترکیب کے مطابق جوہر اڑائیں۔ لیکن اس میں ایک خاص بات یہ ہے کہ نچلے پیالے میں جو دوا باقی ہوگی اسے پھینکا نہیں جائے گا بلکہ اوپر والے پیالے اور نچلے پیالے دونوں کی دوا کو ملا کر کھرل میں ڈالیں اور دو روز متواتر کھرل کریں۔ پھر حسب دستور سابق جوہر اڑائیں۔ اس دفعہ جوہر اور تہ نشین دونوں کو لے کر کھرل میں ڈالیں اور ایک روز کامل کھرل کریں۔ پھر حسب دستور سابق دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں اب کی مرتبہ صرف جوہر لے لیں۔ نیچے والے پیالے کی دوا کسی جگہ دفن کر دیں اس کی ضرورت نہیں۔ صرف اوپر والے پیالے کی دوا چاہیے۔

افعال و منافع :- یہ اکسیری دوا آتشک کا بقیہ مادہ جسم سے نکالنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ آتشک کی وجہ سے پیدا ہونے والی تمام کمزوریاں اور دیگر تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع دفع ہو جاتے ہیں۔ اور یہ دوا معدے کو بھی حیرت انگیز طور پر تقویت دیتی ہے۔ دودھ، گھی خوب ہضم کرتی ہے اور جزو بدن بناتی ہے جسم کی سیاہی اس سے دور ہو جاتی ہے اور رنگ گلاب کے پھول کی طرح نکھر آتا ہے۔ باہ کو بھی کمال کی طاقت دیتی ہے۔ یہاں تک کہ نامرد کو مرد بنا دیتی ہے۔ بالکل بے خطا، شرطیہ اور قابل قدر دوا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- نصف رتی سے ایک رتی تک دوا آدھ پاؤ سے لے کر پاؤ بھر تک مکھن میں بوقت صبح دیں۔ دوران استعمال میں دودھ گھی، مکھن۔ ملائی کھائیں۔ بیسنی روٹی کھائیں تو بہتر۔ ورنہ ترشی اور زیادہ سرخ مرچ کو چھوڑ کر جو مرضی ہو کھائیں۔

نوٹ :- یہ ایک نہایت اکسیری دوا ہے۔ جو سینے کا راز ہے اس کے پورے جوہر دیکھنے ہوں تو چودہ ورق نقرہ کی بجائے چودہ ورق طلاء شامل کیجیے۔ ہاں البتہ اگر کسی عام شخص کے لیے دوا تیار کرنی ہو تو مجبوری ہے۔ چاندی کے ورق ہی ڈال لیں اور اسی خیال کو مد نظر رکھ کر میں نے چاندی کے ورق لکھے ہیں ورنہ حقیقت یہ ہے کہ یہ اکسیری نسخہ اسی وقت اکسیری بنتا ہے۔ جب اس میں سونے کے ورق شامل کیے جائیں۔

---

۵۲ قوت باہ کا اسراری نسخہ

(رسالہ آب حیات جون ۱۹۳۵ء)

ایک عدد کاغذی لیموں لے کر سیاہ بچھو سے لیموں پر ڈنگ لگوا لیجیے۔ ایک گلاس شربت میں لیموں کو نچوڑ کر کمزور سے کمزور سست کو پلا دیجیے۔ نصف گھنٹہ یا کم و بیش عرصہ میں اس درجہ قوت باہ پیدا ہو گی جس کا روکنا اور ضبط کرنا مشکل ہو گا۔

۵۳ برائے درد سینہ، ذات الجنب، ذات الصدر نمونیہ، بخار کہنہ۔ جریان وغیرہ کو اکسیر ہے

(رسالہ آب حیات ایضاً)

ایک بوتل شیر آک میں نمک لاہوری کی ایک ڈلی ڈال کر آگ پر پکائیں (آگ لائم ہو) جب کہ وہ خشک ہو جائے۔ نمک مثل مسکہ (مکھن) کے ہو جائے گا۔ ایک، چاول مناسب بدرقہ میں استعمال کرائیں۔ بہترین شے ہے۔

۵۴ کشتہ تانبا کا اکسیر بے نظیر

(ماخوذ از رسالہ مذکور ماہ جون ۳۵ء)

یہ کشتہ چاندی سے زیادہ قیمتی بن کر اپنے وجود سے کئی حصے زیادہ چاندی

دلاتا ہے۔

کیوں صاحب! چاندی کیا یہ تو سونا سے بڑھ کر جواہرات بن گیا۔ رہی یہ بات کہ ایسا قیمتی کشتہ ہر کس و ناکس بنا نہیں سکتا۔ کیوں؟ اس لیے کہ یہ فقیرائی تک کا پردہ فاش کرنے پر بڑے بڑے کاملین کا دل دھڑک جاتا ہے اور سینکڑوں اس دھن میں برسوں خدمت کرکے اور دربدر خوار ہو کر آخرش خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں فی زمانہ جو سینا سی فقیر اس فن میں ماہر ہیں وہ بھی تنگ دلی سے بھرپور دیکھے۔ اگر بصد منت اُن سے پوچھیں تو صاف کہہ دیتے ہیں کہ ہم کو خود ہی بنانا نہیں آتا۔ یا ہم نے یہ روٹی کا آسرا رکھا ہوا ہے۔ اے رب العالمین! تو ان کو جتلا کہ رازق تو تم سب کا میں ہوں۔ نہ کہ یہ کشتہ وغیرہ حکمت کے نسخے۔ چنانچہ یہ نسخہ مجھ کو بھی بڑی محنت اور خدمت سے اپنے استاد کے ہمراہ ایک خاص خواجہ صاحب قریشی کی مہربانی سے بلا تھا۔ جو بارہا آزمایا۔ لیکن آج تک خطا نہ ہوا۔

نسخہ۔ ص۔ مٹی کی پختہ ہانڈی ایک عدد۔ شیر مدار ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقی ۱ تولہ۔ تانبا بشکل پیسہ ٦ ماشہ۔ اپلہ کلاں ۳٦ سیر پختہ۔ برگ مدار سبز تازہ ۱۲۰ سیر۔

ترکیب ساخت و استعمال:۔ اول ٦ ماشہ ہڑتال کو شیر مدار ایک تولہ میں کھرل کرکے دو عدد ٹکیہ بنالیں۔ پھر ہانڈی میں برگ مدار دو سیر ڈال کر اور ہر دو ٹکیہ کے درمیان پیسہ تانبہ بشکل پیسہ رکھ کر ہانڈی مذکور میں مدار کے پتوں پر رکھ دیں۔ پھر اور مدار کے دو سیر پتے ان ٹکیہ کے اوپر ہانڈی میں خوب زور سے منہ تک ٹھوس کر بھر دیں۔ غرضیکہ دونوں ٹکیہ کے درمیان پیسہ اور پتوں کے درمیان ٹکیہ ہانڈی میں رکھ کر ایک بڑے گڑھے میں ۱۲ سیر اپلوں کی آگ لگا دیں۔ اسی طرح تین آگ

تازہ مصالحہ کے ہمراہ دینے کے بعد ہانڈی سے پیسہ نکال کر جو سفید ہوگا۔ باریک سرمہ کی طرح پیسیں۔ جس قدر باریک پسا ہوگا اسی قدر زیادہ مفید ہوگا۔

پھر جذام کے پیسے مکھن میں نیم چاول اس طرح کھلائیں کہ اول ایک ٹب میں پانی بھر کر اور مریض کو اس میں بٹھلا کر دوائی آمیز مکھن کھلائیں۔ بیس منٹ کے بعد مریض کو پاخانہ کی حاجت ہوگی۔ پانی سے باہر پاخانہ کرا دیں۔ اور پھر پانی میں بٹھلائیں اسی طرح بار بار جب پاخانہ آئے باہر پاخانہ کرا کر پانی میں بٹھلا دیں۔ دوسرے روز دوسری خوراک پھر اسی طرح پانی میں بٹھلا کر کھلائیں۔ اگر پانی میں بیٹھنے کی طاقت مریض میں نہ ہووے تو تمام دن بار بار مریض کے بدن پر پانی ڈالیں۔ تیسرے روز ایک خوراک اور اسی طرح مکھن میں دیویں اور بدن پر متواتر پانی ڈالتے جائیں انشاء اللہ تعالیٰ تین روز میں تمام بدن کے زخم خشک ہو کر اور کھیلی ہو کر چھلکا اتر جائے گا اور تمام بیماری کا نام تک نہ رہے گا۔ لیکن غذا میں دودھ گھی بار بار میٹھا ملا کر جس قدر زیادہ پلاؤ گے مریض کو امن اور فائدہ ہوگا۔ مگر نمک مرچ ترشی وغیرہ کی سخت پرہیز کرائیں۔ سینکڑوں بار کا مجرب بے خطا تیر بہدف اکسیر الاثر اور تریاق نسخہ ہے۔ قدر کریں۔

(مرسلہ منجانب حکیم محمد رحمت علی ہمایوں۔ لائل پور)

۵۵ع نسخہ مجرب برائے گردن توڑ بخار

(منقول از رسالہ ماہ جون ۳۵ء)

نسخہ:۔ چندادرے رس ایک ماشہ۔ ہنسل مصفی دو ماشہ۔ کستوری دو ماشہ۔ کشتہ

ہڑتال ورقی دو ماشہ۔

بنانے کی ترکیب :- سب کو ایک یوم گھیگوار کے رس میں کھرل کرکے گولا بنا کر ارنڈ کے پتے میں لپیٹ کر چار یوم غلہ کے ڈھیر میں بند رکھ کر نکالیں اور شیشی میں رکھیں۔ خوراک چار چاول سے ایک رتی تک شہد خالص ۶ ماشہ عرق ادرک ۶ ماشہ میں ملا کر مریض کو صبح و شام چٹا دیا کریں۔ غذا میں صرف پیپل کا اونٹا ہوا دودھ دیں۔ علاوہ گردن توڑ بخار کے یہ دوا ضعیفی کی حالت کو جوانی سے تبدیل کر دیتی ہے۔

ضعف ہاضمہ، کھانسی کہنہ، لاغری جسم اور رعشہ وغیرہ اس کے استعمال سے زائل ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔ (رسلہ منجانب اچھبو لال مراد آبادی)

۵۶ سیلان الرحم کے لیے اکسیری نسخہ

(منجانب حکیم وزیر چند صاحب نندہ مندرج رسالہ آب حیات جون ۳۵ء)

ص :- تخم بھنڈی توری حسب ضرورت لے کر نہایت باریک پیس کر برابر وزن شکر خام ملا کر (مگر شکر خام ہونا ضروری ہے) خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے با پرہیز چند یوم استعمال کرائیں۔ اس سے آسان سستا اور مفید نسخہ شاید ہی کوئی ہو۔

۵۷ نسخہ تریاق برائے نزلہ دائمی

(منجانب حکیم اکبر حسین صاحب الہ آبادی مندرجہ رسالہ ایضاً)

ص :- کوکنار مسلم پانچ تولہ بقدر مناسب پانی میں آٹھ پہر بھگو کر رکھیں۔ پھر جوش دیں۔ جب کہ خوب گل جائے تو مل کر چھان لیں۔ اور دوبارہ پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر مالکنگنی سائیدہ دو تولہ ملا کر ملائم آنچ پر رکھیں۔ جب گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے۔ بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔ علی الصباح ایک گولی شیر گائے سے استعمال کرائیں۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے دائمی نزلہ کی شکایت جاتی رہے گی۔

۵۸ اکسیر سیلان الرحم

منجانب پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر رسالہ آب حیات مندرجہ اگست ۳۵ء

عورتوں میں سیلان الرحم کی شکایت روز افزوں ترقی پر ہے۔ یہ بڑی نامراد بیماری ہے جو عورت کا جسم کانٹے کی طرح کر دیتی ہے۔ اس سے حسن و جمال کو گھن لگ جاتا ہے۔ سر درد۔ کمر درد۔ پنڈلیوں کا درد وغیرہ کی شکایت عام طور پر ہر وقت رہنے لگتی ہے۔ یہ مرض عورت کو نا عورت بنا دیتا ہے۔ بعین اسی طرح جس طرح جریان ایک مرد کو نامرد بنا دیتا ہے۔ کثرت سیلان الرحم سے عورت کی خواہش جماع قطعی مفقود ہو جاتی ہے بلکہ مجامعت کے وقت اسے سخت تکلیف ہونے لگتی ہے جس قدر یہ مرض نامراد ہے اسی قدر اس کے علاج کی طرف کم توجہ دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عورتوں میں رحم کی کمزوری اور بانجھپن کی شکایت عام ہوتی جا رہی ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس مرض کے لیے اکسیری فوائد کا حامل ہے اس مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے یہ چوٹی کا نسخہ ہے۔ لیکن بعض دفعہ جب شکایت حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہو اور بہت دیرینہ ہو اس سے مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ اس

وقت اس نسخہ کے ساتھ اشوک ارشٹ اور کسی اچھے سپاری پاک وغیرہ کی مدد لینی چاہیے ۔ یہ دوائیں بارہا میرے تجربہ میں آچکی ہیں ۔

اجزائے نسخہ :۔ سہاگہ نیم بریاں ایک تولہ ، مازو نیم سوختہ ایک تولہ ، مصطگی رومی ۲ تولہ مروارید ناسفتہ ۲ تولہ ، عنبر اشہب ۲ تولہ ، سفوف کچلہ مدبر ایک تولہ ۔

ترکیب وتشریح :۔ سہاگہ اور مازو اس طرح سے ہونے چاہییں کہ سہاگہ بالکل شگفتہ نہ ہونے پائے اور مازو قطعی جلنے نہ پائیں ۔ سفوف کچلہ مدبر کو پہلے خوب کھرل کر لینا چاہیے ۔ سچے موتیوں کو ذرا آگ پر گرم کر کے روح کیوڑہ یا گلاب میں بجھا لینے چاہییں یا موتیوں کا کشتہ ملائیں ۔ پھر تمام اجزاء کو اکٹھے کر کے چھ گھنٹہ تک عرق گلاب یا روح کیوڑہ یا روح گلاب میں خوب کھرل کریں اور گولی بقدر دانہ نخود بنالیں ۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ دو گولی صبح اور دو شام ہمراہ دودھ نیم گرم یا گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا ۔ ان گولیوں کی تاثیر گرم ہے اس لیے موسم گرما میں صرف ایک گولی کھائیں اور گرم کر کے ٹھنڈے کیے ہوئے دودھ کے ساتھ ۔

افعال و فوائد :۔ ان گولیوں کے استعمال سے سیلان الرحم کو بے حد فائدہ پہنچتا ہے وہاں جسمانی طاقت میں بھی بے نظیر اضافہ ہوتا ہے ۔ جسم میں سستی کی بجائے چستی آتی ہے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے اور کھایا پیا جزو بدن بنتا ہے ۔ چہرے کی زردی سرخی میں بدل جاتی ہے ۔ خواہش جماع از سر نو پیدا ہو جاتی ہے غرضیکہ سیلان الرحم اور دیگر عوارضات سیلان کے دفعیہ کے لیے یہ گولیاں نہایت بے نظیر ہیں ۔

پرہیز :۔ بادی ، ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے ، زیادہ گرم اشیاء کے کھانے سے اور تیل کے پکے ہوئے بھلے پکوڑے وغیرہ سے نیز ترش چیزوں اور سرخ مرچ سے

زیادہ چلنا پھرنا ۔ کوئی بوجھ اٹھانا ۔ شدید محنت و حرکت کرنا ۔ اس مرض کے مریض کے لیے سخت مضر ہے ۔

غذا :۔ ہلکی اور زود ہضم غذا دیں ۔ کدو ، خرفہ ، پالک ، توری ، ٹنڈا ، چقندر وغیرہ کی ترکاری مونگ کی دال ، چپاتی ، انار شیریں ، انگور ، سیب ، امرود اور بس ۔

۵۹ ۔ اکسیر سنگ گردہ و مثانہ

(مندرجہ رسالہ مذکور اور عطیہ صاحب مذکور)

گردہ و مثانہ کی پتھری بھی جان کا عذاب ہے ۔ اس سے جو ناقابل برداشت تکالیف پیدا ہوتی ہیں ۔ ان کے درد کو کچھ وہی بدنصیب جان سکتے ہیں جن کو کبھی اس بلائے ناگہانی سے پالا پڑا ہے ۔ سنگ گردہ و مثانہ کا عام طور پر کامل علاج اپریشن ہی سمجھا گیا ہے مگر اکثر ابتدائی حالتوں میں اپریشن کی زحمت اٹھانے کی ضرورت نہیں ۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس شکایت کا نہایت شافی علاج ہے ۔ اس سے سنگ گردہ و مثانہ ریزہ ریزہ ہو کر آہستہ آہستہ پیشاب کی راہ خارج ہو جاتا ہے ۔ تکلیف کی شدت میں بھی حیرت انگیز طور پر کمی ہو جاتی ہے کیونکہ یہ نسخہ جہاں پتھری کو گلا گلا کر نکالتا ہے ، وہاں درد کی شدت میں بھی حیرت انگیز طور پر کمی کر دیتا ہے ۔ یہ نسخہ حکیم واصل خان صاحب مرحوم دہلوی کے مجربات خاص سے ہے اور میرے تجربہ میں نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے ۔ آج کل میرے محترم دوست لالہ کشن چند جی بی اے ایل ایل بی وکیل لدھیانہ اس نسخہ کو استعمال کر رہے ہیں اور اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں ۔ پچھلے دنوں میں لدھیانہ گیا تو آپ نے مجھے وہ کنکریاں دکھائیں

جواں نسخہ سے پیشاب کی راہ نکلی تھیں۔ بہرحال یہ قابل قدر نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے
ضرورت مند خود استعمال کریں اور حکیم صاحبان اپنا معمول مطلب بنائیں:۔

اجزائے نسخہ:۔ مجرالیہود، سنگ سرماہی، سہاگہ بریاں، پھٹکری بریاں، نوشادر ٹھیکری کا کنج۔ زیرہ سفید، ریوند چینی۔ تخم ترب۔ تخم شبت۔ دانہ الائچی کلاں، شورہ قلمی اصلی۔ جوا کھار اصلی۔ کباب چینی ہر ایک ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۷ ماشہ۔

ترکیب وتشریح:۔ تمام اجزا کو اصلی وزن سے کچھ زیادہ مقدار میں لیں۔ الگ الگ کوٹ چھان کر پھر وزن پورے کرکے باہم یکجان کرلیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ صبح وشام تازہ پانی پاؤ بھر، شربت بزوری ۲ تولہ یا عرق انناس ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھلائیں

پرہیز:۔ ثقیل، بادی۔ دیر ہضم اور غلیظ چیزوں سے۔

غذا:۔ مولی کی بھجی نہایت مفید ہے۔ نخود آب یا شوربے سے چپاتی، مونگ کی دال چپاتی۔ گائے کا گھی، انجیر، پستہ، تربوز، بادام وغیرہ۔

۶۰ حب فریادرس

(منقول از رسالہ آب حیات اگست ۳۵ء منجانب حکیم اچھبو لال صاحب مرادآبادی)

ہزاروں مریضوں پر آزمایا ہوا مفید نسخہ

ص:۔ سم الفار سفید مصفی۔ پارہ مصفی۔ جمالگوٹہ مدبر۔ میٹھا تیلیہ مصفی۔ ہڑتال طبقی مصفی سہاگہ تیلیہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ، زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک سوا تولہ۔ جملہ ادویہ کو آٹھ یوم متواتر پیاز کے عرق میں کھرل کریں، پھر آٹھ یوم متواتر عرق گلاب دو آتشہ میں پھر تین یوم لگاتار لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔

مرگی والے کو ایک گولی صبح وشام آب بالچھڑ سے دیں۔
نزلہ اور زکام میں صبح شام ایک ایک گولی آب نیم گرم سے۔
سنگرہنی میں گائے کے دہی کی چھاچھ سے۔
درد شکم میں عرق پودینہ سے۔
یرقان میں آب انار ترش سے۔
بچھو کاٹے مقام پر سرکہ میں گولی گھس کر لیپ کریں۔
ابتدائی موتیا بند۔ میں آب آملہ سبز میں گولی گھس کر لگائیں۔
ضعف باہ والے کو صبح وشام ایک ایک گولی دودھ سے دیں۔
درد گردہ میں گرم پانی میں روغن بادام ملا کر دیں۔
سرعت انزال میں عرق کو سے۔
ورم طحال میں ہمراہ شربت بزوری معتدل۔
درد شقیقہ میں آب سرس میں گولی گھس کر لیپ کریں۔
جریان والے کو بکری کے دودھ سے دیں۔
آتشک میں عرق شاہترہ سے دیا کریں۔
سوزاک میں لسی شیر گائے میں ایک ماشہ روغن صندل ملا کر گولی دیں۔
جلندھر میں اونٹنی کے دودھ سے۔
درد جوڑ میں گرم دودھ سے۔
سنگ گردہ وریگ مثانہ میں عرق درخت کیلا ۸ تولہ سے صبح وشام۔

خرابی ہاضمہ میں بعد از غذا ایک گولی پانی سے نگل لیں۔

ہیضہ میں عرق گلاب سے۔

طاعون میں گولی دودھ گائے سے دیں۔ اور ایک گولی پیس کر گلٹی پر لیپ کریں۔

اُم الصبیان میں شیر مادر میں گھس کر دیں۔

قلتِ حیض میں گرم دودھ سے یا عرق بادیان سے دیں۔

شدت حیض میں عرق بید مشک ۸ تولہ سے

بواسیر بادی والے کو مربہ ہلیلہ کے ساتھ۔

بواسیر خونی میں ۳ ماشہ رسونت کے پانی سے۔

بھگندر اور ناسور والے کو عرق چوب چینی سے۔

برص اور داد و دیگر امراض جلد ہی عرق پیاز میں گولی گھس کر لیپ کریں

بخار ہر قسم میں عرق کاسنی ۸ تولہ نیم گرم میں ۶ ماشہ دیسی کھانڈ ملا کر گولی دیں۔ مندرجہ ذیل امراض کے علاوہ عقلمند حکیم دیگر امراض پر بھی مناسب بدرقہ سے ان کا استعمال کر سکتا ہے۔

یہ نسخہ سوامی گنگا گر صاحب سنیاسی مقیم پر منڈل ریاست جموں کا عطیہ ہے۔

مندرجہ ذیل دو نسخے اکسیر سل ودق اور تریاق سل ودق مندرجہ رسالہ آبِ حیات جولائی ۳۵ء میں منجانب حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں ہیں۔ جو کہ فوائد میں ہدایت اکسیر و بیش بہا تریاق کا درجہ رکھتے ہیں۔ ناظرین خزینۃ المجربات کی خاطر ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

ع ۶۱ (۱) اکسیر سل ودق :- کھانسی بتدریج کم ہو کر صحت ہو جاتی ہے اور پھیپھڑے کی حالت بھی رو بصحت ہوتی جاتی ہے۔ صحت عامہ بھی ترقی کرتی جاتی ہے۔ وزن روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ بشرطیکہ ادویات دیکھ بھال کر لی جائیں اور احتیاط سے تیار کرائیں۔ میرا اپنا تجربہ اس نسخہ پر کم از کم پانچ سو مریضوں سے کم پر نہ ہو گا۔ جن سب کے سارٹیفکیٹ دفتر میں موجود ہیں۔ اس سے بخار ایک دو ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے

ص :- عقیق۔ سنکھ۔ سنگ یشب۔ مرجان۔ بڑا کوڈ (بڑی کوڑی)۔ خرمہرہ کلاں (سنگجراحت)۔ ابرک سفید۔ ابرک سیاہ۔ ہر ایک دو تولہ لے کر آب اجوائن آب برگ بانسہ۔ آب گلو۔ آب نیم۔ آب کرنجوا۔ آب کنوار گندل۔ آب کاسنی۔ آب زرشک دودھ گدھی۔ دودھ بکری۔ ہر ایک ۵ تولہ میں علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے دس سیر اُپلہ جنگلی میں محفوظ الہوا مقام پر آگ دیں۔ اس طرح سے دس دفعہ انہی بوٹیوں کے پانی میں دوا کھرل کر کے آگ دیں۔ سبز بوٹیاں نہ مل سکیں تو خشک حاصل کر کے جوشاندہ یا خیساندہ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پکی اینٹ کے رنگ کا کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک :- ایک رتی سے چار رتی حسب برداشت مریض مناسب بدرقہ سے دیں دق و سل کے تمام عوارض بتدریج رفع کرتا ہے اور پرانے بخاروں میں بھی بے حد مفید ہے۔ سینکڑوں برس کا خاندانی مجرب نسخہ ہے جو واقعی اکسیر ہے۔

ع ۶۲ (۲) تریاق سل ودق :- عرصہ پندرہ سال سے بندہ کے تجربہ میں آ رہا ہے جو واقعی مثل تریاق ہے۔

ھوالشافی :۔ سرطان نہری یعنی کیکڑا سوختہ دو تولہ۔ گوند کتیرا، گوند کیکر، غری السمک غبار آسیا، تخم گاؤزبان، تخشخاش سفید، کہربا، دم الاخوین، شادنج عدسی مغسول ہرایک ۷ ماشہ، تخم خطمی، گل گاؤزبان، رُست ملٹھی، مغز بادام، مغز کدو ہرایک سوا ۵ ماشہ مغز بہیدانہ۔ اقاقیہ۔ گل ارمنی ہرایک ساڑھے ۳ ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ زعفران کشمیری ایک ماشہ۔ طباشیر ساڑھے ۲ ماشہ تخم کاہو مقشر۔ پوست کوکنار ہرایک ڈھائی ماشہ۔

ترکیب :۔ اول سرطان کو کسی کوزہ میں ڈال کر آگ میں سوختہ کریں اور شادنج کو نیم کوفتہ کرکے کھرل میں رگڑ کر پانی میں ڈال کر دھولیں۔ پھر تخم بہیدانہ سے مغز نکالیں، پھر سب کو جدا جدا پیس چھان کر آپس میں ملا کر لعاب بہیدانہ ڈال کر بقدر نخود گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرکے رکھیں۔

بوقت ضرورت قوی ہیکل مریض کو تین گولی اور کمزور کو دو گولی ہرروز بوقت صبح شربت اعجاز ۲ تولہ سے دیا کریں۔ یہ گولیاں متواتر دو ماہ دینے سے انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا۔

پرہیز :۔ مریض کو زیادہ سردی اور گرمی سے محفوظ رکھیں۔ ایسے بہت کپڑے بھی نہ پہنائیں کہ پسینہ آکر جسم کو تر اور نرم کردے اور زیادہ کھلا بھی نہ رکھیں کہ جس سے جسم سرد ہو جائے۔ اس مرض میں زیادہ تر غذا کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے اس کا بخوبی انتظام رکھیں

غذا :۔ مقوی شل شوربا، یخنی، دودھ، مکھن، گھی، بالائی۔ انڈا، کھچڑی، پلاؤ، زردہ، قورمہ، کوفتہ، کباب، بسکٹ، ڈبل روٹی وغیرہ زود ہضم، مرغن اور مقوی دیں۔ اگر مریض کا دل کھانے پر نہ کرے اور بھوک بند ہو تو بھی تھوڑا تھوڑا کرکے

ضرور کھلائیں، معدہ کو خالی نہ رہنے دیں۔

نوٹ :۔ ان ہر دو نسخہ جات سے میں نے اکثر مرضا پر کامیابی حاصل کی ہے حتیٰ کہ تیسرے درجہ کے مریض بھی صحت کلی حاصل کرچکے ہیں۔ جن کی اسناد میرے پاس موجود ہیں۔ مریضانِ سل و دق بے فکر ہو کر فوراً ان نسخہ جات کو تیار کرکے کلی صحت حاصل کریں۔ اور بعد از صحت دعائے خیر سے یاد کریں۔ فقط

(حکیم محمد رحمت علی ہمایوں)

- مندرجہ ذیل سطور میں اقتباس ہے اس مضمون کا جو کہ حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں نے بواسیری بوٹی کے عنوان سے آبِ حیات ماہ اگست ۳۵ء میں برائے اشاعت دیا ہے۔ ناظرین کی خاطر پیش خدمت ہے۔ تاکہ فائدہ اٹھائیں۔

بواسیری بوٹی :۔ اسی نام سے موسوم ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بعض جگہ اس کو پہاڑی کسونڈی بھی کہتے ہیں، مگر یہ عام دیسی کسونڈی سے سوائے پھل کے ہم رنگ (زرد) ہونے کے اور کوئی مشابہت نہیں رکھتی۔ اس کی پھلی گول بقدر ۳ انگشت لمبی ہوتی ہے۔ اور اس کا دانہ گول اور چپٹا ہوتا ہے، عام کسونڈی کی پھلی لمبی اور دانہ چپٹا ہوتا ہے اس کا پتہ گولائی مائل شل برگ تمر ہندی (املی)، کے ہوتا ہے اور اس میں بو بہت کم پائی جاتی ہے۔ مگر عام کسونڈی کا پتہ چوڑا اور تیز بودار ہوتا ہے عام کسونڈی کا درخت اکثر فصلی موسم پر اگ کر موسم ختم ہونے پر نیست و نابود ہو جاتا ہے مگر بواسیری بوٹی کا پودا کئی کئی سال تک باقی رہتا ہے۔

صفات :۔ اس کا پودا بقدر دو گز اونچا اور پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ ڈنڈی اوگا سرخ ہوتی ہے لیکن جب درخت پرانا ہو جاتا ہے تو سبز ہو جاتی ہے۔ پتہ ہر دو

جانب لمبا گولائی مائل مثل برگ املی کے ہوتا ہے۔ مگر اس سے قدرے بڑا ہوتا ہے پھلی پہلے سبز پھر سرخ اور پک کر سیاہ ہو جاتی ہے۔ پھول زرد رنگ کا پتی دار ہوتا ہے۔

کاشت:۔ اس کا تخم موسم برسات میں بویا جاتا ہے۔ جب اس کے دو چار پودے کسی ایک جگہ پر ہو جاتے ہیں اس کے بعد انہی کے تخم گر گر کر اگر حالات موافق ہوں تو بکثرت نئے پودے پیدا ہوتے رہتے ہیں اور دوبارہ ان کے بونے کی خود ضرورت پیش نہیں۔ موسم گرما میں اس کو پانی دیتے رہنا چاہیے۔ اس کا تخم پائیں باغوں اور گملوں میں بھی بآسانی بویا جا سکتا ہے۔

افعال و خواص:۔ بواسیر اور اس کے عوارضات کے دفعیہ کے لیے مخصوص ہے۔ اس سے بواسیر کے مسے بھی پژمردہ ہو جاتے ہیں اور اکثر اوقات جڑ سے نکل جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس کے پتے زنبور بچھو وغیرہ کے کاٹے پر مل کر لگانے سے فوراً سوزش ولذع دور ہو کر تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔ طاعون کی گلٹی پر بھی اس کے پتوں کا لیپ نہایت نافع ہے۔

ع ۶۳ اکسیر بواسیر:۔ (جو صاحب موصوف کی طرف سے رسالہ آب حیات ستمبر ۱۹۳۵ء میں شائع ہوا ہے)

بلکتھ اصلی لے کر پوست وغیرہ سے صاف کر لیں اور بالکل اصلی گودا کو نکال کر آرد میں ملفوف کر کے آگ بغیر دھواں میں پکائیں، جب آرد پک کر سرخ ہو جائے تو بیچ میں سے بلکتھ نکال کر گرم گرم ہی کوٹنی شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ مانند میدہ کے بن جائے۔ اب اس میں نمک بواسیری بوٹی ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ بوقت صبح ہمراہ شیر تازہ بھیڑ کے استعمال کریں اور سہاگہ سفید شگفتہ کو مسکہ شستہ صد بار میں حل کر کے مسوں پر لگائیں۔ اگر متواتر ۴۰ یوم یہ علاج کیا جائے تو شرطیہ آرام آ جاتا ہے۔ مریض مسوں کے درد سے ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ رہا ہو، پہلی خوراک سے ہی آرام کی نیند سو جاتا ہے۔ عجیب چیز ہے جس کا دل چاہے۔ دیکھ لے، پرکھ لے۔ آزما لے۔ (محمد رحمت علی ہمایوں)

مجربات سل و دق منجانب حکیم اچھبو لال صاحب کھتری مراد آبادی مطبوعہ رسالہ آب حیات ماہ ستمبر ۳۵ء درج ذیل ہیں۔

ع ۶۴ ص:۔ پارہ مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک ایک تولہ، سہاگہ بریاں ۲ تولہ کشتہ طلا ۶ ماشہ، کشتہ ناقوس ایک تولہ، مروارید ناسفتہ ایک تولہ، مرجان ایک تولہ سب کو کھرل کر کے نیم کے پانی سے گولا بنا کر بخوبی سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ میں احراق کریں، سرد ہونے پر نکال کر اسی کل مرکب میں کشتہ فولاد ۶ ماشہ، شنگرف مصفی ۳ ماشہ ملا کر رگڑ کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک حسب برداشت مندرجہ ذیل طریقہ سے دیں۔

طباشیر کبود دو تولہ، فلفل دراز ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ، دار چینی ۳ ماشہ، مصری کوزہ ۴ تولہ۔ باریک پیس کر سفوف کریں، ۳ ماشہ سفوف میں ایک خوراک مندرجہ بالا دوا ملا کر ۲ تولہ شربت اعجاز خانہ ساز میں حل کر کے چٹا کر اوپر سے پاؤ بھر سُرخ بکری کا اونٹا ہوا دودھ پلا دیا کریں۔ اسی طرح ایک خوراک شام کو دیا کریں۔ مجرب ہے۔

عـ٦٥ دیگر:۔ شنگرفی پارہ۔ گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک ایک تولہ۔ خوب کھرل کر کے کجلی کر لیں۔ تازہ گوبر زمین پر بچھا کر اس پر ایک کیلے کا پتہ جما دیں اور کجلی کو پگھلا کر اس پتہ پر ڈال کر پھیلا دیں۔ دوا جم جائے گی (اسی طرح بنی ہوئی دوا کو پرپٹی کہتے ہیں) اس جمی ہوئی دوا میں کشتہ طلا ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ تانبا ۲ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۶ ماشہ۔ گیرو ۶ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ کشتہ ناقوس ۲ ماشہ۔ کشتہ صدف مروارید ی ۳ ماشہ۔ سب اشیاء کو آپس میں رگڑ کر عرق گلاب سے تر کر کے دو صدف کلاں اصلی میں بند کر کے ایک انگلی بھر موٹا ملتانی مٹی کا مضبوط سمپٹ کر کے سکھا کر دو بڑے کنڈوں کی آگ میں اس طرح رکھیں کہ مٹی کا رنگ سرخ ہو جائے بس فوراً نکال لیں۔ یہ ترکیب ادویہ کے کیمیائی ملاپ کیلئے ہے۔ اب مٹی اتار کر بمعہ صدف کھرل کر لیں۔ جب اچھی طرح دوا یکجان ہو جائے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک مندرجہ بالا ترکیب سے یہ دوا اکسیر ہے۔

عـ٦٦ دیگر:۔ ص:۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ سرطان سوختہ ۴ ماشہ۔ گل قبرسی ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ ست گلو ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ کہربائے شمعی ہر ایک ۴ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید۔ نشاستہ بریاں۔ دانہ الائچی خورد۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ کافور قیصوری ہر ایک ۳ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ عقیق یمنی ۹ ماشہ۔ شاخ مرجان۔ صدف مروارید ی ہر ایک ۹ ماشہ۔ آخری ہر سہ ادویہ کو (جو کہ وزن میں نو نو ماشہ ہیں) آب برگ بالنسہ و آب برگ پیا بالنسہ میں گھس کر ٹکیہ بنا کر احراق کریں۔ پھر سب ادویہ کو ملا کر غری السمک

۹ ماشہ (غری السمک کا دوسرا نام سریشم ماہی ہے) حل کر کے لعاب بہیدانہ میں گوندھ کر قرص بمقدار ۳ ماشہ بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک قرص گھس کر دیا قوزہ علوی خانی ۴ ماشہ میں ملا کر مندرجہ ذیل خیساندہ کے ہمراہ پلائیں۔

بارتنگ۔ حب الآس۔ برگ اڑوسہ۔ برگ پیا بالنسہ۔ ہر ایک ۴ ماشہ سب کو عرق برنجاسف دس تولہ میں بھگو کر صاف کریں۔ اور شربت بزوری معتدل ۹ ماشہ ملا کر سب مجموعہ کو پلائیں۔ ایسا ہی دن میں دو دفعہ۔

مریض کو کھلی اور صاف ہوا میں رکھیں۔ مریض کے پہننے کے کپڑے صاف اور پاکیزہ ہوں۔ مریض کے کمرہ میں روزانہ گوگل کی دھونی دیا کریں۔ پانی کے گھڑے میں ۵ تولہ السی کی ڈھیلی پوٹلی باندھ کر ڈال دیں اور جب مریض کو پانی کی خواہش ہو۔ یہی پانی پینے کو دیں۔ غذا مقوی اور زود ہضم دیں۔ لوکی یعنی کدو دراز کی سبزی کثرت سے دیں۔ ۸۰ فیصدی آرام آنے کی توقع ہے۔

عـ٦٧ تریاق چنبل:۔ (ماخوذ از آب حیات ستمبر ۱۹۳۷ء مندرجہ منجانب حکیم صاحب ہمایوں)

یہ نسخہ آج تک سینکڑوں مریضوں پر آزمایا اور مفید پایا۔ یہاں تک کہ ایک مریض کو عرصہ تیرہ سال سے چنبل کا مرض لاحق تھا اور وہ مریض عام حکماء یونانی، ویدک اور ڈاکٹری سے متواتر علاج کراتے کراتے تنگ آ گیا تھا اور مایوس العلاج ہو چکا تھا۔ اتفاقاً مجھ کو بھی اس کا علاج کرنے کا موقعہ مل گیا۔ اور شافی مطلق نے اس کو چند دنوں میں بالکل صحت کر دی۔ اور آج تک دوبارہ نہیں ہوا۔

ھوالشافی:۔ کشتہ جست ۲ تولہ۔ نوشادر دیسی ۶ تولہ

دونوں کو ملا کر لوہے کے برتن میں آگ پر رکھیں۔ جب پانی کی طرح دونوں دوائیں ہو جائیں۔ اتار لیں۔ پھر جب سرد ہونے کو ہوں۔ جلد جلد اکٹھا کر کے کسی کونڈے میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب مثل سرمہ ہو جائے تو کپڑے میں چھان کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ اور بوقت ضرورت تھوڑی سی دوائی پانی میں ملا کر چنبل پر لگا دیں۔ اگر تمام پنڈلی پر چنبل ہو تو ۳ ماشہ دوائی ایک بار لیپ کے لیے کافی ہے۔ اسی طرح حسب ضرورت طلا بنا کر لگا لیا کریں۔ یہ تریاق اس مرض کے لیے بے مثال ہے۔

نوٹ :۔ جب چنبل جاتا رہے تو بعد صحت بھی اس مقام پر رسوت سرکہ میں گھس کر لگاتے رہیں۔ تاکہ وہ مقام مضبوط ہو کر داغ نامعلوم و غائب ہو جائے بعض اوقات مرض چند دنوں کے بعد دوبارہ پھوٹ آیا کرتی ہے اس لیے صحت ہونے کے دس پندرہ دن بعد تک بھی تریاق چنبل کا استعمال جاری رکھنا چاہیے پھر یہ مرض ہرگز ہرگز دورہ نہیں کرتی۔

باہ کے دو مجرب نسخے

(منقول از رسالہ آب حیات ستمبر ۱۹۳۵ء منجانب حکیم غلام محمد صاحب رئیس موضع چاند پور)

ع۶۸ نسخہ قوت باہ :۔ آسان ہے اور اچھا فائدہ کرتا ہے۔ غرباء کے لیے نعمت عظمیٰ ہے۔

ص :۔ کشتہ ابرک سیاہ عمدہ دو تولہ۔ کشتہ فولاد عمدہ دو تولہ۔ گوکھرو چار تولہ۔ ستاور چار تولہ۔ پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ

تک ہمراہ دودھ۔ سات روز کے اندر اندر اپنا اثر دکھاتا ہے۔

نوٹ :۔ یہ نسخہ میرا بیسیوں دفعہ کا مجرب ہے۔ عام آدمیوں کی جماعی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے اچھا دل خوش کن نسخہ ہے اس کی ساری خوبی فولاد اور ابرک کے کشتوں کی عمدگی پر ہے۔ کم از کم بیس آتشہ کشتہ فولاد سم الفاری یا شنگرفی ہو۔ اور کم از کم بیس آتشہ ہی کشتہ ابرک ہو۔ تو بہت ہی اچھا اور نمایاں فائدہ کرتا ہے معمولی کشتہ ہوں تو اس کا فائدہ بھی معمولی ہوگا۔ نہایت اعلیٰ درجہ کے اکسیری کشتہ تیار کرنے کا راز سیکھنا ہو تو اکسیری کشتہ جات کرشن، کی ایک جلد طلب فرمالیں قیمت ۵/۔ روپے محصول ڈاک علاوہ ہوگا۔ عام استعمال کے لائق کشتہ جات جو درمیانہ درجے کے ہیں۔ **کشتہ جات کی پہلی** کتاب میں درج کیے گئے ہیں ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ درجہ تک کے کشتہ جات ہمارے ہاں بھی تیار ملتے ہیں بازاری کشتے مت خریدیں۔ وہ بے حد پر ضرر اور غلط طریقوں سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ خود تیار کریں۔ ورنہ ہم سے طلب فرمائیں۔

ع۶۹ نسخہ قوت باہ بلا کشتہ

(منقولہ در رسلہ ایضاً)

بہت سے آدمی اس امر کے متلاشی ہوتے ہیں کہ قوت باہ کی دوائی بلا کشتہ ہو۔ کشتہ جات سے وہ نفرت کرتے ہیں اس لیے بندہ نے بڑی تلاش سے یہ نسخہ معلوم کیا ہے اور تجربہ سے بھی کئی دفعہ اچھا معلوم ہوا ہے۔ گو کہ کشتہ کے مقابلہ میں بڑھ کر نہیں ہے۔ مگر جن کو کشتہ سے نفرت ہے ان کے لیے

نعمت ہے ۔نسخہ یہ ہے :۔

ستاور ۔گوکھرو ۔کونچ بیج ۔تالمکھانہ ۔موصلی سیاہ ۔سنبل کا موصلہ ۔گنگیرن کے بیج ۔کھرپٹی کے بیج سب برابر وزن ۔کونچ بیج کو گھی میں بھون لیں ۔پھر اس کو اور تمام دیگر ادویات کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان کر ملا کر رکھ لیں ۔

خوراک :۔ ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک سوتے وقت ہمراہ دودھ نیم گرم ۔

نوٹ :۔ کونچ بیج کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دو تین روز پانی میں بھگو رکھیں جب نرم ہو جائیں اور پھول جائیں ۔تو نکال کر چھیل لیں ۔پھر سل بٹے پر باریک پیس کر گھی میں تل لیں ۔سرخ ہو جائیں ۔نہ پکے رہیں اور نہ جلنے پائیں ۔ (کرشن)

منقولہ آب حیات اکتوبر ۱۹۳۵ء

۷ مقوی باہ :۔

مرسلہ حکیم صاحب ہمایوں ۔

ص :۔ دانہ الائچی خورد ۔دار چینی ۔سپاری ہر ایک ۹ ماشہ ۔گل سرخ ۔صندل سفید ہر ایک ۶ ماشہ ۔کستوری ایک ماشہ ۔ورق نقرہ ، ورق طلا ۔۹ ۔۹ عدد سلاجیت مصفی ۹ ماشہ ۔کشتہ فولاد ۹ ماشہ ۔سب کو پہلے عرق گلاب میں کھرل کریں بعد خشک ہونے کے رب بہی کے ساتھ بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔

خوراک :۔ ایک گولی دودھ کے ہمراہ ۔

---

۱۷ ہزاروں مریضوں پر آزمائی ہوئی نہایت سہل اور کثیر المنفعت ہر قسم کے بخاروں پر مجرب ہمیشہ کا معمول طب

"امرت منجری بٹی"

(منقول از آب حیات اکتوبر ۱۹۳۵ء)

اجزاو ترکیب :۔ شنگرف رومی مصفی ۔مرچ سیاہ ۔سہاگہ چوکیہ ۔بچھناگ مدبر ۔پیپل خورد ۔جائفل خورد جملہ مساوی الوزن لیکر لیموں کے عرق میں مکمل دو پہر خوب گھوٹ کر دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں ۔

افعال و منافع :۔ ہر قسم کے بخار میں ایک گولی صبح اور ایک شام کو مناسب عرقیات یا ہمراہ آب سرد دیں ۔ دمہ میں صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ آب گرم دیں ۔زیادتی کف میں ہمراہ شہد خالص اور آب ادرک کے دیں ۔ زکام میں عرق گاؤزبان آدھ پاؤ اور شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ہمراہ دونوں وقت دیں ۔ ہیضہ میں پودینہ ۔چار لونگ ۔پوست درخت نیم ۔بادیان ۔الائچی سرخ کوفتہ ان کو لے کر پانی میں جوش دے کر پانی کے ہمراہ دیں ۔

اس نسخہ کے بنانے میں کسی قسم کی جھنجٹ اور زحمت نہیں ہے ۔یہ نسخہ ہر مطب میں ضرور تیار رہنا چاہیے ۔مندرجہ بالا امراض کے علاوہ عقلمند طبیب مناسب بدرقات کے ہمراہ اسی نسخہ سے اور مرضوں پر بھی کام لے سکتا ہے ۔

(وید راج رامچندر شر . گ [illegible] مراد آباد)

۲؎ مندرجہ ذیل ۴ مجربات قوت باہ

(از قلم حکیم سید اکبر حسین صاحب مندرجہ آب حیات اکتوبر ۱۹۳۵ء)

طلائے فاسفورس

جس کا اثر اول روز ہوتا ہے

ص :۔ روغن جانگوٹہ ۳ تولہ ۔ روغن [illegible] ۳ تولہ ۔ روغن پنبہ دانہ ۳ تولہ روغن زردی بیضہ مرغ ۳ تولہ ۔ مشک خالص ۳ ماشہ ۔ مکھی سبز (جو معمولی مکھی سے ۳،۲ گنا بڑی ہوتی ہے ۔ اور بوچڑ خانوں میں دستیاب ہوتی ہے) ۱۲ عدد ۔ فاسفورس فی تولہ روغن نصف رتی ۔ بیر بہوٹی ۲ تولہ ۔ سیماب ایک تولہ ۔

اول سیماب اور بیر بہوٹی کو ۳،۴ گھنٹہ خوب کھرل کریں ۔ بعدہٗ کل دوائیں ملا کر ایک دن برابر کھرل کریں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں ۔ استعمال ایک قطرہ سے دو قطرے تک اوپر سے بنگلہ پان یا برگ ارنڈ باندھیں ۔ اس کا اثر نہایت قوی ہے اور فائدہ اول روز ظاہر ہوتا ہے ۔ دو تین ہفتہ کے استعمال سے مرد کامل ہو جاتا ہے ۔ لیکن داخلی علاج بھی ضروری ہے ۔

۳؎ حب قوت باہ

جس کے دو تین روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ محسوس ہوتا ہے اور تین ہفتہ کے استعمال کرنے سے نامرد بھی مرد کامل بن جاتا ہے

ص :۔ مشک خالص ۳ ماشہ ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۴ ماشہ مومیائی خالص ۵ ماشہ ۔ ست لوبان ایک تولہ ۔ مغز سر کنجشک نر ۴۰ عدد ۔ زعفران ایک تولہ ۔ شنگرف رومی مدبر ایک تولہ ۔ زردی بیضہ مرغ ۷ عدد ۔ زہرہ روہو مچھلی ۷ عدد ۔ ٹنکچر مشک ایک اونس ۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۶ ماشہ ۔ کھرل میں داخل کر کے اول ٹنکچر مشک میں بعدہ زہرہ روہو مچھلی میں خوب کھرل کریں ۔ پھر ٹنکچر نکس وامیکا میں کھرل کریں ۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔ ایک خوراک صبح ایک شام ہمراہ شیر گائے غذا عمدہ مرغن کھائیں ۔ پھر ان گولیوں کی قوت ملاحظہ فرمائیں ۔

۴؎ اکسیر قوت باہ

جس کی اول خوراک سے نمایاں قوت ظاہر ہو جاتی ہے اور چار پانچ خوراک میں پُر فائدہ ہوتا ہے ۔ محرک ممسک مقوی تمام اوصاف موجود ہیں

ص :۔ سم الفار سفید ایک تولہ ۔ افیون خالص ۶ ماشہ ۔ ست بھنگ ایک تولہ ۔ سٹرکنیا ایک ماشہ ۔ زعفران ایک تولہ ۔ مشک ۳ ماشہ ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ ۔ جند بیدستر ۶ ماشہ ۔ ریگ ماہی ۹ ماشہ ۔ لونگ ۹ ماشہ ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ ۔

اول زہرہ روہو مچھلی ۸ عدد سے کھرل کر کے خشک کریں ۔ بعدہٗ ۷ تولہ گوکنار کو ایک سیر پانی میں پکائیں ۔ جس وقت آدھ پاؤ رہ جائے کھرل کریں ۔ خشک ہو جائے تو پھر عرق اونٹ کٹارہ سے جو سات تولہ ہو اور خوب صاف کر لیا ہو کھرل کریں بعدہٗ عرق بیخ ستیاناسی ۷ تولہ سے کھرل کریں ۔ بعدہٗ ٹنکچر مشک ۲ اونس

سے کھرل کر کے خشک کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ چاول سے ۲ رتی تک
حسب قوت مریض۔

۷۵ غریبوں کے لیے مقوی و محرک باہ لیپ

ص: چربی شیر نر ایک سالہ ۵ تولہ۔ گندھک ۶ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔
دار چینی ۶ ماشہ۔ بیر بہوٹی ایک تولہ۔ کل دواؤں کو باریک کر کے ۷ عدد مغز جما لگوٹہ
ملا کر دوبارہ کھرل کریں۔ بعدہٗ چربی شیر ملا کر ایک فلیتہ بنائیں اور ایک لوہے کی
سیخ پر لپیٹ کر آگ لگا دیں اور سیخ کو الٹا کر دیں اور ایک کھرل میں پارہ ایک تولہ
پوست بیخ کنیر سفید ۶ ماشہ۔ رکھ کر اوپر روغن ٹپکائیں۔ جب کل روغن ٹپکنا بند
ہو جائے تو پارہ اور پوست کنیر کو خوب ۴ گھنٹہ مکمل کھرل کر کے رکھ دیں۔ استعمال
سہ ۳ دن کرائیں۔

مجرب نسخہ امساک

۷۶ گھڑیوں کی خبر لانے والا امساک کا نادر و نایاب امیرانہ نسخہ
جو خلوت کی ساعتوں کو عشرتوں کے کیف سے بھر دیتا ہے

مندرجہ آب حیات نومبر ۱۹۳۵ء منجانب ایڈیٹر رسالہ مذکور

امساک کا یہ نادر و نایاب نسخہ ہے جس کی تلاش میں خلوت کی عشرتوں کے
دلدادہ وسرگرداں ہیں۔ مگر جو ہزاروں روپیہ خرچ کرنے کے باوجود بھی کہیں نہیں ملتا۔

کیونکہ گوہر ہائے شاہوار کی طرح ایسے بیش قیمت اور نایاب نسخہ جات کو صاحبانِ
فن دنیا کی نگاہوں سے چھپا کر اپنے سینہ کے خزانہ میں محفوظ و متقفل رکھتے ہیں۔
مگر ہم اپنے تعلق میں آنے والے مہربانوں کی خوشنودی مزاج کی خاطر اپنے سینے کے
خزانہ میں سے ایک درِ شہوار نکال کر بر سرِ محفل اس کی تابشوں سے سب کو مستفید
کرتے ہیں۔

امساک کا یہ نادر و نایاب نسخہ کوئی بازاری اور اشتہاری نسخہ نہیں ہے
جس میں ایسے اجزا کی شمولیت ہو جو وقتی طور پر تو کچھ امساک پیدا کرتے ہوں۔ مگر
بعد کو خلوت کی پہلی عشرتوں کا بھی خون کر دیتے ہوں اور جن کے استعمال سے پتھری
جریان، سرعت اور نامردی کی شکایت ہو جاتی ہو۔ بلکہ ایک عجیب و غریب اسراری
نسخہ ہے جو وقتی طور پر اس قدر شدید امساک پیدا کرتا ہے کہ بازاری اور اشتہاری
اکسیریں اپنے تمام مضر باہ اجزاء کے باوجود اس کا عشر عشیر بھی نہیں کر سکتیں۔ وہ تمام
شب بھر کا امساک "تا ترشی انزال نہ ہو" آپ نے صرف نقل در نقل کتابوں کے
صفحات پر یا اشتہاری نرستوں میں صرف پڑھا ہی پڑھا ہوگا۔ لیکن کبھی اپنے تجربہ
سے اسے درست نہ پایا ہوگا۔ مگر یہ نادر و نایاب نسخہ "تا ترشی" کی پوری
تصدیق کرا دے گا جن کو قدرتی طور پر آٹھ دس منٹ کی رکاوٹ ہو ان کو اس
نسخہ کے استعمال سے یقیناً ترشی والے اشتہاری مبالغ کی تصدیق ہو جاتی ہے
جن کو قدرتی طور پر دو تین منٹ کا امساک ہو ان کو بیس منٹ سے لے کر آدھے
گھنٹہ تک کا امساک کر دینا اس لاثانی دوا کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے جن کو سرعت کا
مرض ہو اور آدھ منٹ کی رکاوٹ بھی نہ ہو۔ ان کو بھی چند منٹ کا امساک کر کے

مقصود پر قادر کر دینا اس اسراری نسخہ کا ایک ادنیٰ کمال ہے۔ لیکن قابل فخر اور عجیب و غریب بات یہ ہے کہ اس قدر ممسک شدید ہونے کے باوجود یہ نسخہ حد درجہ کا مقوی باہ وارواح بھی ہے۔ جسم کے تمام اعضائے رئیسہ کو غضب کی تقویت دیتا ہے۔ دل و دماغ کو طاقت دینے کے لیے اگر اسے بے عدیل ولاثانی کہیں تو بالکل بجا ہے (حالانکہ امساک کی دوائیں دل و دماغ کی تمام طاقتوں کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔

یہ ایک مہا اکسیر حیات ہے جس کے استعمال سے جسم کے ہر رگ و ریشہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ عمر کو بڑھانے والا، تمام قویٰ اور ارواح کو طاقت دینے والا اور مضبوط رکھنے والا۔ رگوں پٹھوں، عصبوں، ہڈیوں کے مغز، دماغ اور منی سب کو طاقت بخشنے والا یہ نسخہ سینہ کا ایک راز ہے۔ جسے کوئی صاحب فن جسے اس کی تمام حیرت انگیز صفات وخواص کا علم و تجربہ ہو، اپنے سے جدا کرنا ہرگز ہرگز گوارا نہ کرے گا۔ مگر ہمارے پاس چونکہ اس قسم کے سینکڑوں اور ہزاروں بیش بہا اور نادر الوجود اکسیری نسخے موجود ہیں اس لیے اس خیال سے کہ سمندر میں سے دو گھونٹ پانی نکال دینے سے سمندر خالی نہیں ہو جاتا۔ یہ ممسک شدید مگر اس کے باوجود دل کو فرحت، دماغ کو روشنی، جگر کو تقویت، آنکھوں کو بصارت مثانہ کو طاقت، باہ کو تحریک، رقت کو غلظت اور سرعت کو رکاوٹ دینے والا نادر ونایاب نسخہ ہر خاص وعام کے سامنے رکھتے ہیں امید ہے کہ صاحب استطاعت لوگ اس کے استعمال سے فیض یاب ہو کر ہمارے حق میں دعائے خیر کرنے سے دریغ نہ فرمائیں گے اور ہمارے اس ایثار کی قدر کرتے ہوئے اپنے یار واغیار تک ہمارا پیغام پہنچانے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں گے اور اپنے تعلق

میں آنے والے سب لوگوں کو ہمارا پتہ بتائیں گے کہ وہ بھی ہم سے یہ لاثانی نسخہ مفت سیکھ کر آپ کو دعائیں دیں۔

نسخہ:۔ شنگرف رومی مصفی ایک تولہ۔ اور ورق طلا خالص ایک تولہ، دونوں کو سفید پیاز کے مقطر رس میں تمام دن کھرل کریں۔ دوسرے روز شیر برگد میں اور تیسرے روز شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اس ٹکیہ کو خشک کر کے اسے دو تین برگ مدار لپیٹ کر اوپر سے سوت کی دو چار تاریں لپیٹ دیں، تاکہ گولا ذرا مضبوط ہو جائے۔ پھر ایک پختہ ہانڈی میں تین سیر پختہ بالو ریت نیچے بچھائیں اور اس کے اوپر دوا کے گولے کو رکھیں۔ پھر اس کے اوپر دو سیر بالو ریت اور ڈال کر ہانڈی کا منہ گل حکمت کریں اور چھ گھنٹہ تک درمیانہ درجہ کی آنچ جلائیں پھر آگ بجھا دیں۔ اور پورے چوبیس گھنٹہ کے بعد ہانڈی کی ریت سرد ہوتے پر دوا نکالیں جو سرخ رنگ کا کشتہ ہو گئی ہوگی۔ اب اس طریقہ سے دوا تیار کریں کہ مذکورہ بالا کشتہ ایک تولہ۔ نیپالی کستوری اصلی ایک تولہ، کشتہ سچے موتی اصلی ایک تولہ، اصلی کیشر کشمیری ایک تولہ، مغز تخم تمر ہندی ایک تولہ، عنبر اشہب اصلی ایک تولہ، جند بیدستر اصلی ایک تولہ، مایہ شتر اعرابی اصلی ایک تولہ، بھیم سینی کافور اصلی (آیورویدک طریقہ سے تیار کیا ہوا) ایک تولہ، ست برگد ایک تولہ، مارفیا ۳ ماشہ۔

ان تمام ادویات کو شیر برگد میں دو تین گھنٹے تک کھرل کریں اور چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں۔

نکات وتشریح

(۱) ست برگد تیار کرنے کی ترکیب

برگد (بڑھ) کے درخت سے زرد اور پختہ پتے حاصل کریں۔ ان کو درد اسا کوٹ کر ایک پانی کے مٹکے میں بھگو دیں۔ پانی اتنا ہونا چاہیے کہ پتے اس میں بخوبی بھیگ سکیں۔ بلکہ پتوں کے بہت اوپر تک تیرتا رہے۔ دو تین دن کے بعد اس پانی اور پتوں کو کسی کڑاہی میں ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی باقی رہے تو کڑاہی کو آگ سے نیچے اتار لیں۔ قدرے سرد ہونے پر ہاتھوں سے پتوں کو خوب اچھی طرح سے مسل ڈالیں۔ پھر کسی کپڑے میں سے چھان لیں۔ پتوں کو پھینک دیں۔ اور پانی کو آگ پر چڑھا کر جوش دیں حتیٰ کہ کل پانی جذب ہو کر شہد ایسا گاڑھا قوام تیار ہو جائے۔ پس آگ سے اتار کر سرد کر لیں۔ یہی ست برگد ہے۔

(۲) کستوری، موتی، کیسر، جند بیدستر، عنبر، بھیم سینی کافور وغیرہ کسی سمجھدار اور تجربہ کار وید یا حکیم کو دکھا کر اس کے مشورہ سے خریدیں۔ ناواقف لوگوں کو ہزار کوشش کے باوجود بھی ان میں سے کوئی چیز خالص نہ مل سکے گی۔ یہ چیزیں پنساریوں اور عطاروں کے ہاں سے ہرگز بھی خالص نہیں مل سکتیں۔ معمولی پایہ کے کارخانے بھی ان میں دھوکا کرتے ہیں۔ بھیم سینی کافور اصلی آیورویدک طریقہ کا چاہیے۔ مارفیا سربمہر شیشوں میں آتا ہے اور صرف ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کو مل سکتا ہے۔ دوسرے معتبر آدمیوں کی بھی کوشش سے مل سکتا ہے۔ اس بات پر خصوصیت سے توجہ دی جائے کہ اس نسخہ کے تمام اجزا سوائے ست برگد اور تخم تمر ہندی کے حد درجہ

احتیاط اور کسی اعلیٰ درجہ کے شریف، نیک نیت اور تجربہ کار حکمت پیشہ صاحب کی معرفت حاصل کیے جائیں۔ سونے کے ورق بھی عام لوگوں کو خالص نہیں مل سکتے بازار میں سونے کے ایسے ورق بھی ملتے ہیں جو سونے کے نرخ سے بھی سستے نرخ پر مل جاتے ہیں۔ وہ کیونکر خالص ہو سکتے ہیں۔ اور قیمت کی زیادتی بھی چیز کے اصلی ہونے کا ثبوت نہیں ہے۔ نقلی کستوری کا بھاؤ اصلی کستوری سے زیادہ بتا دیا جائے تو کیا وہ کستوری اصلی بن جائے گی۔ اس لیے تمام چیزیں کوشش اور احتیاط سے حاصل کریں۔ ایک اور نکتہ بتا دینا بھی کئی روپے کی بچت کر دے گا اور وہ یہ ہے کہ سونے کے ورقوں کی بجائے سونے کے ورقوں کا چورہ خریدیں۔ یہ ورقوں سے بہت سستا مل جاتا ہے۔

(۳) گل حکمت:۔ چکنی مٹی میں روئی مل کر خوب باریک کوٹ لیا جاتا ہے پھر اس کے ذریعہ ہانڈی (سرپوش رکھ کر) کا منہ بند کیا جاتا ہے۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو دوبارہ ہلکا ہلکا لیپ کر دینا چاہیے۔ بہتر ہو کہ کسی لائق تجربہ کار کشتہ ساز کو بلا کر تمام عمل سمجھ لیں۔ اور اس کی نگرانی میں دوا تیار کریں۔ علمی حد تک ہم سب کچھ سمجھا سکتے ہیں۔ مگر عملی کام پھر بھی بغیر دیکھے کرنا ذرا مشکل ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ روزانہ استعمال کے لیے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ وقتی طور پر وقت خاص سے تین گھنٹہ پیشتر دو یا تین گولیاں حسب طاقت برداشت دودھ کی بالائی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس کے بعد کوئی چیز نہ کھائیں۔ پھر امساک اور باہ کا تماشہ دیکھیں۔ انزال نہ ہو تو ذرا سی ترشی زبان پر رکھیں۔ لیموں یا اچار وغیرہ۔

تحفہ سرما

(مندرجہ رسالہ آبِ حیات جنوری ۱۹۳۶ء)

ع۷۷ (۱) معجون کچلہ:- مقوی باہ، دافع انزال، مولد و مغلظ منی، مولد خون صالح، مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی دل، دماغ، معدہ، جگر، مقوی اعصاب و اعضائے تناسل۔

صفت:- کچلہ دس تولہ لے کر کھدر کے پارچہ میں ڈھیلی پوٹلی باندھیں۔ اور اس پوٹلی کو ہفتہ عشرہ آب رواں یعنی آب نہر یا رہٹ والے کنوئیں کی نالی کے نیچے دفن کریں، تاکہ پانی اس پر سے ہمیشہ گزرتا رہے۔ بعد ازاں پوٹلی مذکور نکال کر معمولی پانی سے اچھی طرح دھوئیں اور بیرونی حصہ چھیل کر اندرونی پتہ دور کریں۔ اور پانچ سیر شیر گائے میں نرم آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ کھویا بن جائے۔ بعدہٗ کچلہ کو نکال کر چوبی ہاون دستہ کے ذریعہ اچھی طرح کوٹیں اور دودھ سے تیار شدہ کھویا زمین میں دبا دیں۔ بعدہ ثعلب مصری ۲ تولہ، موصلی سفید ۳ تولہ، تودری سرخ نو ماشہ۔ تودری زرد ۹ ماشہ، شقاقل مصری۔ اسطوخودوس ہر واحد دو تولہ، زرنباد تولہ، برادہ صندل، سنبل الطیب، ناگرموتھ ہر واحد دو تولہ۔ گل گاؤزبان ۴ تولہ، دانہ الائچی ۳ تولہ، آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ ہر واحد دو تولہ، عود بلسان، عود ہندی، قرنفل ہر ایک ایک تولہ، کتیرا تین ماشہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، موصلی سنبل تولہ تولہ، قسط شیریں۔ تخم کذر ہر ایک دو تولہ، سمندر سوکھ تولہ، سب کو اچھی طرح کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور ہفتہ عشرہ غلہ جو میں دفن کر کے پہلے ہفتہ بقدر ۶ ماشہ کھائیں

اور دوسرے ہفتہ نو ماشہ استعمال کریں۔ اور عقب میں شیر گائے ایک پاؤ شکر سفید سے شیریں کیا ہوا گھونٹ گھونٹ پئیں تاکہ کام و دہان سے کچلہ کی تلخی دور ہو جائے بادانگیز اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ غذا دونوں وقت مرغن کھائیں۔ انشاءاللہ بے حد فائدہ ہوگا۔

ع۷۸ (۲) معجون قوتِ باہ

ملین طبع، خوش ذائقہ، سریع الاثر ہے۔ زردی بیضہ مرغ نیم برشت ۲۵ عدد۔ بالائی شیر گائے ایک پاؤ لے کر بذریعہ چمچہ وغیرہ آپس میں ملا لیں تاکہ ایک ذات ہو جائیں اور روغن زرد ایک پاؤ میں داغ دیں اور ترنجبین خراسانی آدھ پاؤ، شکر سفید ایک پاؤ ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جس وقت گھی چھوٹنے لگے برتن کو آگ سے نیچے اتار کر ثعلب مصری، سبوس اسپغول، شقاقل مصری تولہ تولہ۔ بنسلوچن کبود، موصلی سیاہ، موصلی سفید ہر واحد نو ماشہ۔ بہمن سرخ، بہمن سفید تولہ تولہ۔ تج قلمی، رومی مصطگی، عقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ، دانہ ہیل خورد چھ ماشہ۔ مغز بادام شیریں، مغز پستہ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران ۵ ماشہ باریک کردہ داخل قوام کریں۔ اور ورق طلا ڈیڑھ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ بھی شامل کریں تو فوائد میں یقیناً اضافہ ہو۔

خوراک:- بقدر برداشت دو تولہ تک ہر رات سونے سے پہلے کھائیں اور بعد میں شیر گائے ڈیڑھ پاؤ نیم گرم نوش کریں۔ قابض اور گرم خشک پھل میوہ اور غذا سے پرہیز کریں۔ دونوں وقت مرغن غذا بقدر ہضم کھائیں۔ انشاءاللہ ہفتہ عشرہ ہی

ہیں قوت باہ میں نمایاں فرق نظر آئے گا۔ اور کچھ عرصہ تک مسلسل کھانے سے ضعف
باہ کی جملہ شکایتیں دور ہو کر از سر نو جوانی کا لطف حاصل ہوگا۔

(ابوالحکمت غلام محمد صاحب ناظم)

۷۹۔ حبوب شباب آور

(منجانب ایڈیٹر رسالہ مذکور جنوری ۱۹۳۶ء)

یہ گولیاں ہمارے جدید ترین مجربات سے ہیں۔ آلات انہضام اور جگر کے
فعل کو قوت دے کر رس، خون، گوشت و پوست اور مادہ منویہ کی مقدار کو بڑھاتی
اور قوت جسمانی اور قوت باہ میں قابل قدر اضافہ کرتی ہیں۔ ان کے استعمال سے جسم
میں جید و صالح خون تو اس قدر کثیر مقدار میں پیدا ہوتا ہے کہ خزاں رسیدہ پھول کی
طرح کملائے ہوئے چہروں میں بھی بہار کے تازہ پھولوں کی رنگینی و شگفتگی آجاتی ہے
بچپن کی غلط کاریوں اور ایام شباب کی بیہودہ کارگزاریوں سے پیدا کردہ ضعف
باہ اور ضعف جسمانی کو یہ گولیاں بہت جلد دور کر کے اعضائے رئیسہ کو از سر نو
ایام جوانی کی سی طاقت و توانائی بخش دیتی ہیں لیکن بالکل معجزہ بھی نہیں ہیں کہ ادھر
گولی کھائی اور ادھر کایا پلٹ ہونی شروع ہو گئی۔ موافق آنے پر کافی عرصہ تک
ان گولیوں کا استعمال جاری رکھنا چاہیے۔ مرطوب مزاجوں کو یہ گولیاں خصوصیت سے
مفید ہیں۔ بوڑھوں کے مزاج کے عین موافق ہیں۔

صفت:۔ شنگرف رومی ۵ تولہ کو بیس تولہ بیر کے دودھ میں کھرل کریں۔ جب ٹکیہ
باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تب ٹکیہ باندھ کر سایہ میں خشک کریں۔ گیس بنز ۱۵ تولہ

لے کر کسی مٹی کے برتن میں تیز کوئلوں کی آنچ پر رکھیں۔ اور کسی چیز سے ہلاتے جائیں
اور جب تک دھواں نکلتا ہے۔ آنچ جاری رہے۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے
تو آنچ بند کر دیں۔ تھوڑی دیر بعد ذرا سرد ہونے پر کھرل میں ڈال کر سبز آنولے کے
ساٹھ تولہ رس میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو مندرجہ بالا شنگرف رومی میں
ملا کر گھیکوار کے رس میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔ خشک ہونے پر آک کے پتوں کے رس
میں ڈال کر ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ اور اسی طرح ایک بار دھتورے کے سبز پتوں
اور پھر دھتورے کے کچے پھلوں کے رس میں سات روز تک کھرل کریں۔ خشک
ہونے پر اس دوائی کا جس قدر وزن ہو اس کا چوتھا حصہ جائفل اور جائفل کے
برابر پیپل باریک پیس کر پارچہ کر کے ملائیں۔
پھر سب سے آدھا وزن گوگل مصفی لے کر لوہے کے ہاون دستہ میں گھی
لگا کر کوٹیں۔ جب گوگل ملائم اور یک جان ہو جائے تو دوائی مذکورہ بالا ملا کر بدستور
گھی لگا لگا کر کوٹتے رہیں۔ یہاں تک کہ افیون کی طرح گاڑھا قوام تیار ہو جائے
اس وقت ۲۔۲ رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں رکھ چھوڑیں۔ اسی تناسب سے جس
قدر کم و بیش چاہیں تیار کر سکتے ہیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ ڈیڑھ پاؤ شیر گائے (نیم گرم) استعمال کریں۔
مرطوب مزاج دن میں ۳ مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

غذا:۔ دودھ گھی حسب ہضم ضرور استعمال کرائیں۔

پرہیز:۔ ترشی، مرچ سرخ، بادی اور ثقیل اشیاء سے۔ مجامعت سے بھی حتی الوسع
پرہیز کریں۔

مناسب پرہیز کے ساتھ متواتر دو تین ماہ تک یہ گولیاں استعمال کی جائیں
تو واقعی بہت نمایاں اثر کرتی ہیں۔ تجربہ شرط ہے۔ (کرشن)

مندرجہ ذیل نسخہ جات برائے سیلان الرحم رسالہ آب حیات فروری ۱۹۳۶ء
میں منجانب ایڈیٹر رسالہ مذکور مندرج تھے۔ جو ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔

۸۰ (۱) ورم رحم کو تحلیل کرنے کے لیے اندرونی استعمال کا نسخہ

نسخہ:۔ جوارش مصطگی ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے عرق مکو ۸ تولہ عرق الائچی
۴ تولہ میں بادیان ۷ ماشہ اور تخم کشوث ۵ ماشہ پیس کر گلقند آفتابی ۴ تولہ ملا کر
چھان کر پلائیں۔ صبح و شام دونوں وقت یہ نسخہ استعمال کریں۔

۸۱ (۲) ورم رحم کو تحلیل کرنے کے لیے پچکاری کا نسخہ

عنب الثعلب خشک ایک تولہ، برنجاسف ایک تولہ، مرزنجوش ایک تولہ
آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ دو چھٹانک رہنے پر اتار کر چھان لیں اور نیم گرم
ہو جانے پر زنانہ پچکاری سے اندام نہانی کو دھوئیں۔ چند روز کے استعمال
سے جب ورم رحم تحلیل ہو جائے تو رطوبت کو خشک کرنے والی دواؤں کی پوٹلی
اندر رکھوائیں۔ اور رطوبت خشک کرنے والی دواؤں کی پچکاری کرائیں۔

۸۲ (۳) رطوبت خشک کرنے والی پوٹلی کا نسخہ:۔ مازو سبز ایک تولہ، تخم حماض ایک تولہ

مرمہ سیاہ ایک تولہ، خبث الحدید ایک تولہ، گلنار فارسی ایک تولہ۔ تمام چیزوں کو

مرمے کی طرح باریک پیس لیں۔ اس میں سے حسب ضرورت لے کر ایک ملائم کپڑا پانی
میں تر کر کے اس پر چھڑک کر اندر رکھوائیں۔ یا کسی ملائم کپڑے کی پوٹلی میں ان دواؤں
کے سفوف میں سے حسب ضرورت باندھ کر وہ پوٹلی اندر رکھوائیں۔

۸۳ (۴) دیگر عجیب و غریب نسخہ:۔ مازو سبز ۴ ماشہ، موچرس، اقاقیا اصلی، مائیں خورد، گل دھاوا، پھٹکری، شگفتہ

زرنباد، گل انار خام، رُبِ جفت بلوط، خستہ جامن، گوند ڈھاک ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب
چیزوں کو سرمہ کی مانند باریک پیس لیں۔ بقدر ۴ رتی اندام نہانی میں رکھوائیں یا
ایک ماشہ تک کسی کپڑے میں لپیٹ کر رکھوائیں یا کپڑا ان دواؤں سے تر کر کے
رکھوائیں۔ سیلان رطوبت کو بند کرنے کے علاوہ بال بچے دار عورت کے خفیہ
حصہ جسم میں کنوار پن کی حالت پیدا کرتا ہے۔

۸۴ (۵) سیلان الرحم کا نہایت لاثانی نسخہ:۔ جو رطوبت کو بند کرتا ہے جسم کو طاقت دیتا ہے

معدے کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور پوشیدہ حصہ جسم میں دوشیزگی کی علامات
پیدا کرتا ہے۔

صفت:۔ کشتہ فولاد سادہ ۳ ماشہ، کشتہ بیضہ مرغ ۴ ماشہ، کشتہ سہ دھاتہ، کشتہ
مرگانگ۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تینوں چاروں کشتوں کو ملا کر اس میں سے بقدر دو رتی لے کر
بوقت صبح دو رتی مکھن میں رکھ کر استعمال کرائیں اور بوقت شام سپاری پاک
سادہ میں رکھ کر کھلائیں۔

۸۵ (۶) نسخہ سپاری پاک سادہ:۔ جو سیلان الرحم کی شکایت کے لیے

نہایت مفید ہے اور اس سے پیدا شدہ تمام عوارضات کو دور کرتا ہے۔

صفت :- سپاری چکنی دکھنی دس تولہ کوٹ کر دو سیر دودھ گائے میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو کر سفوف باقی رہ جائے تو مائیں خورد، مائیں کلاں، کمر کس ہر ایک پانچ تولہ، مصری ۱ تولہ کوٹ چھان کر آگ پر ہی گرم گرم میں دوائیں ملا دیں۔ پھر اتار کر رکھ لیں۔ بس سپاری پاک سادہ تیار ہے۔

خوراک :- ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ استعمال کرائیں۔

ع۸۶ (۷) حب سیلان الرحم :- جو نہایت ہی مفید و مجرب اور بے خطا چیز ہے۔ عورتوں کے سیلان الرحم کے علاوہ مردوں کے جریان منی، رقت منی اور امساک وغیرہ کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

ص :- مازو بے سوراخ ۱۱ عدد، ماش سیاہ مسلم ۴ تولہ، عدس مسلم ۴ تولہ، یہ دونوں دالیں اور مازو ایک ہانڈی میں پانی ڈال کر پکائیں۔ جب مازو نرم ہو جائیں تو دالوں کو نکال کر کسی جگہ دفن کر دیں۔ کیونکہ یہ زہریلی ہو جاتی ہیں اور مازو سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر باریک پیس کر ان میں ہم وزن کشتہ تلعی گوند اور لاکھ مغسول ملائیں اور کھرل میں ڈال کر شیر برگد سے چھ گھنٹے تک کھرل کریں۔ پھر چنے کے برابر وزن کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

ع۸۷ (۸) سفوف مفید سیلان الرحم :- جو سیلان الرحم کی شکایت کو دور کرنے کے لیے بہت کچھ مفید ہے

اور ایام حمل میں بھی بے کھٹکے استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

ص :- صدف مروارید ہی کا کشتہ ۲ تولہ، طباشیر ۴ ماشہ، تالمکھانہ ۴ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ، نبات سفید ۳ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ۷ ماشہ صبح کو پھنکا دیا کریں۔

ع۸۸ (۹) سفوف اکسیر سیلان الرحم :- ص :- پوست درخت نیم ۳ ماشہ، کتھ سفید ۳ ماشہ، مازوئے سبز ۳ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں، بقدر ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں۔

ع۸۹ (۱۰) دیگر نہایت سادہ نسخہ :- ص :- ڈھاک کی نرم کونپل سایہ میں خشک کر لیں اور پھر کوٹ چھان کر ہم وزن مصری ملا کر محفوظ رکھیں، بقدر ایک تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ یا تازہ پانی بوقت صبح استعمال کریں۔

ع۹۰ (۱۱) نہایت لاجواب نسخہ :- کاکڑا سینگی حسب ضرورت لے کر باریک سفوف کر لیں۔ اس کے ہم وزن شکر سفید ملا لیں، بس تیار ہے۔ سات ماشہ صبح اور سات ماشہ شام ہمراہ شیر گائے نیم گرم استعمال کریں۔ سیلان الرحم کی شکایت کو دور کرنے کے لیے نہایت ہی سادہ لیکن بہت مفید نسخہ ہے۔

ع۹۱ (۱۲) نہایت ہی کرشمہ کا نسخہ :- ص :- سنگجراحت، مازو سبز، نخود بریاں بعد چھلکا ہر ایک دو تولہ، مصری ۴ تولہ

سب کو کوٹ چھان کر ملالیں۔ بس تیار ہے۔ بقدر ۵ ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔ سیلان الرحم کے لیے مفید و مجرب نسخہ ہے۔

خاص الخاص نسخے

ع۹۲ (۱۳) شربت رفیق نسواں :۔ جو عورتوں کی تمام پوشیدہ امراض کو دور کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

اجزائے نسخہ :۔ شکاعی۔ بادآورد۔ برنجاسف۔ افنتین۔ عنب الثعلب۔ خشک۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ گل منڈی۔ سرپھوکہ۔ تخم خرپزہ نیم کوفتہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ۔ خار خسک نیم کوفتہ ہر ایک دو تولہ۔ قند سفید سوا سیر۔ ایکسٹرکٹ ارگٹ لیکویڈ ۲½ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ قند سفید تک پہلی تمام چیزوں کا ایک بوتل عرق نکالیں۔ پھر اس میں قند سفید ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ اس کے بعد ایکسٹرکٹ ارگٹ لیکویڈ جو ایک انگریزی دوا ہے۔ آدھی چھٹانک لے کر اس شربت میں خوب اچھی طرح سے ملا دیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ بس شربت رفیق النسواں تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ حسب ضرورت پانی ملا کر صبح و شام ایک ایک تولہ کی مقدار میں یہ شربت پئیں۔

افعال و منافع :۔ عورت کے پوشیدہ اعضاء سے تعلق رکھنے والے تمام امراض کے لیے یہ شربت اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ سیلان الرحم، ورم رحم، اختناق الرحم۔ ضعف رحم، اندام نہانی کی خارش، پیشاب کی زیادتی، ایام ماہواری کا رک رک کر آنا اور درد سے آنا۔ حمل کا قرار نہ پانا اور قرار پانا تو اسقاط ہو جانا۔ وغیرہ وغیرہ

تمام نسوانی شکایات اس کے استعمال سے اس طرح دور ہو جاتی ہیں۔ جیسے ایک طاقتور فوج کے سامنے کمزور فوج کے سپاہی تتر بتر ہو جاتے ہیں۔ ہونے کو تو سیلان الرحم کے بے شمار نسخہ جات ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسے نسخہ جات جن سے یہ مرض بیخ و بنیاد سے اکھڑ جائے۔ بہت ہی کم دیکھے گئے ہیں۔ معمولی شکایت ہو تو خیر جلدی بھی آرام آ جاتا ہے۔ مگر شکایت ذرا بڑھی ہوئی ہو اور دیرینہ ہو تو بڑے بڑے نسخوں سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ کسی نسخے سے ایک عارضی سا فائدہ ہو جاتا ہے۔ مگر چند روز بعد پھر شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی تمام حالتوں کے لیے یہ شربت اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور بہت کچھ مستقل فائدہ کرتا ہے۔ صرف سیلان الرحم ہی کو مفید نہیں بلکہ رحم کا تنقیہ کر کے سیلان الرحم اور معمولات نسوانی کی خرابیوں سے پیدا ہونے والے دیگر کئی ایک امراض کے لیے بھی اس کے فوائد اکسیر سے کم نہیں ہیں۔ غرضیکہ یہ لاجواب شربت ہے۔ جو پوشیدہ امراض نسوانی کے لیے بھی خواص کا حامل ہے۔

بہترین سپاری پاک

ع۹۳ (۱۴) جو تمام پوشیدہ امراض نسوانی کے لیے تیر بہدف ہے۔ اور عورت کی صحت اور شادابی کو بڑھاتا ہے۔

اجزائے نسخہ :۔ ص :۔ سپاری دکھنی نصف سیر۔ چھوہارا گٹھلی دور کردہ آدھ سیر مجیٹھ دس تولے۔ دودھ گائے دس سیر۔ آرد مونگ ۲۰ تولہ۔ نشاستہ گندم ۲۰ تولہ روغن زرد اٹھارہ چھٹانک۔ مصری ۴ سیر۔ صمغ عربی بریاں بروغن گائے بیس تولہ۔

مغز بادام مقشر آدھ سیر۔ گوگھرو دکھنی آدھ سیر۔ گوند ڈھاک ایک پاؤ۔ مغز نارجیل
ایک پاؤ۔ ثعلب مصری ۲۸ ماشہ۔ دارچینی ۲۸ ماشہ۔ لونگ ۲۸ ماشہ۔ سونٹھ ۲۸ ماشہ
دانہ الائچی کلاں ۲۸ ماشہ۔ جائفل دو تولہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ گل سپاری ۱½ تولہ
گلاب پتہ ۱½ تولہ۔ پوست کچنار ۹ ماشہ۔ پوست ببول ۴ ماشہ۔ پوست سنکھاہولی
۴ ماشہ۔ کشتہ سہ دھاتا درجہ اعلیٰ ۲½ تولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ درجہ اعلیٰ ۲½ تولہ۔
کشتہ مرجان سادہ گلاب دار ۲½ تولہ۔ اصلی زعفران کشمیری ایک تولہ۔ کشتہ
مرگانگ ۲ تولہ۔ اصلی کستوری نیپالی ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلی تینوں چیزوں کو خوب باریک کوٹ کر گائے کے دودھ
میں شامل کرکے ہلکی ہلکی آنچ پر جوش دیں اور کسی بڑے چمچے سے ہلاتے جائیں
حتیٰ کہ اس کا کھویہ بن جائے تو آگ سے اتار کر رکھ دیں۔ اس کے بعد آرد مونگ
اور نشاستہ گندم کو دو چھٹانک گھی میں بھون لیں اور اس کھوئے میں شامل کرلیں
اور پھر اس کھوئے کو جس میں سپاری چھوہارا مجیٹھ آرد مونگ نشاستہ ملے
ہوئے ہیں۔ ایک سیر گھی میں بھون لیں۔ جب سرخی مائل ہو جائے تو تین سیر مصری کا
قوام کرکے اس میں ڈال کر خوب ملائیں۔ تاکہ بالکل ایک جان ہو جائے۔ اس کے
بعد باقی تمام چیزیں سوائے زعفران اور کستوری کے کوٹ چھان کر ملائیں۔
آخر میں زعفران اور کستوری کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ کے ساتھ خوب اچھی
طرح کھرل کرکے اس مرکب میں شامل کر دیں۔ اور اچھی طرح سے ہلا جلا کر ایک
جان بنا دیں۔ بس دہ سپاری پاک تیار ہے۔ جس کے مقابلے کا دوسرا سپاری پاک
ملنا محال ہے۔

نوٹ:۔ کشتہ مرجان گھیگوار کا بنا ہوا نہ ہو۔ ورنہ دوا کا ذائقہ خراب
ہو جائے گا اس لیے گلاب، کیوڑہ، مصری، مکھن وغیرہ میں تیار کیا ہوا کشتہ شامل
کرلیں۔ گھیگوار میں تیار کیا ہوا نہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ سے لے کر دو تولہ تک یہ بہترین
سپاری پاک صبح و شام ہمراہ شیر گائے نیم گرم استعمال کریں۔

افعال و خواص:۔ یوں تو سپاری پاک کے بے شمار مختلف نسخے ہیں۔ مگر یہ نسخہ
سب میں سے منتخب اور چوٹی کا ہے۔ بازار میں جو سپاری پاک فروخت ہوتے ہیں
وہ کسی بہت اچھے نسخے کے مطابق تیار نہیں کیے جاتے بلکہ سستے اور عام
نسخوں کے مطابق تیار ہوتے ہیں (جیسے وہ نسخہ جو ہم نے سپاری پاک
سادہ کے نام سے اس مضمون میں دیا ہے) تب بھی اُن سے بہت کچھ فائدہ ہوتا ہے
اب آپ خود خیال فرمایئے کہ یہ بہترین سپاری پاک جو سینکڑوں اور ہزاروں
نسخوں میں سے ایک منتخب نسخہ ہے۔ کس قدر مفید ہوگا۔ یقین کیجیے کہ کسی بڑے
سے بڑے دواخانہ سے بھی اس کے مقابلہ کا سپاری پاک ملنا مشکل ہے۔
یہ تمام پوشیدہ امراض نسوانی کو دور کرنے کے علاوہ عورت کی صحت کو بھی
قابل رشک بنا دیتا ہے۔ اس کے افعال و خواص کی مختصر سی تشریح حسب ذیل ہے۔
(۱) اگر معمولات نسوانی میں کسی قسم کی خرابی واقع ہو گئی ہو اور حیض درد
سے آتا ہو یا تھوڑا آتا ہو تو بہترین سپاری پاک کے محض چند روزہ استعمال
سے خوب کھل کر آنے لگتا ہے۔ (۲) اگر حیض بالکل بند ہو گیا ہو تو بہترین سپاری
پاک کا کچھ عرصہ تک متواتر استعمال کرنا اسے پھر جاری کر دیتا ہے۔ (۳) اگر حیض

مقررہ مقدار سے زیادہ آتا ہو تو بہترین سپاری پاک کے استعمال سے ٹھیک مقدار میں آنے لگتا ہے (۴) سیلان الرحم کی شکایت کے لیے یہ اکسیر بے نظیر ہے۔ رحم سے بہنے والی رطوبت کو شرطیہ طور پر بند کر دیتا ہے (۵) اندام نہانی میں خارش کی شکایت ہو اور اس کے ساتھ بدبودار رطوبت بہتی ہو تو بہترین سپاری پاک کا استعمال تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس سے تمام شکایات کا ازالہ ہو جاتا ہے (۶) یہ دوا رحم کو طاقت دیتی ہے اور اختناق الرحم کی شکایت کو دور کرتی ہے (۷) خون کی کمی اور رنگت کی زردی اس کے چند روزہ استعمال ہی سے قطعی دور ہو جاتی ہے۔ ایک دو ماہ تک استعمال کرتے رہنے سے عورت کا رنگ گلاب کی طرح نکھر آتا ہے (۸) جن عورتوں کو اندرونی خرابیوں کی وجہ سے حمل نہ ٹھہرتا ہو ان کے لیے بہترین سپاری پاک کا استعمال ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ اکثر اولاد کے لیے ترستی ہوئی عورت کی گود اس کے استعمال سے ہری بھری ہو جاتی ہے (۹) اگر رحم کی کمزوری کی وجہ سے حمل گر جاتا ہو یا بچہ کمزور پیدا ہوتا ہو تو ایام حمل سے پیشتر بہترین سپاری پاک کا تین چار ماہ تک استعمال جاری رکھنا اس شکایت کو شرطیہ طور پر رفع کر دیتا ہے (۱۰) بہترین سپاری پاک تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوریوں کو چند ہی روز میں دور کر دیتا ہے۔ دل و دماغ اور گردہ و جگر اس کے استعمال سے طاقتور ہو جاتے ہیں (۱۱) دل کی دھڑکن طبیعت کی سستی، اعضاء شکنی، ہے خرابی، سر درد، چہرے کی بے رونقی وغیرہ تمام شکایات اس کے استعمال سے یوں دور بھاگتی ہیں جیسے سورج کی شعاعوں کے سامنے اندھیرا (۱۲) کمر درد جو اکثر عورتوں کے لیے وبال جان بنا رہتا ہے

اس کے استعمال سے قطعی طور پر دور ہو جاتا ہے (۱۳) اگر تندرست عورت اس کا استعمال کرے تو تمام پوشیدہ امراض سے محفوظ رہے گی اور اس کی صحت و شباب اور حسن و جمال میں چار چاند لگ جائیں گے۔

نوٹ:۔ جو صاحب مندرجہ بالا بہترین سپاری پاک خود تیار نہ کر سکیں وہ مذکورہ ترکیب سے تیار شدہ دو روپے فی ڈبہ وزنی دس تولہ ہم سے منگوالیں بالکل وہی چیز ہو گی۔ تجربہ شرط ہے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

۹۴ (۱۵) حب مروارید ی

سیلان الرحم کا وہ اکسیری نسخہ جس کا دہلی کے چوٹی کے دوا خانے بڑے دعوے سے اشتہار دے رہے ہیں۔

اجزائے نسخہ:۔ سہاگہ نیم بریاں، مازو نیم سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی دو تولہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ سفوف کچلہ مدبر ایک تولہ۔

کچلہ مدبر کرنے کی ترکیب:۔ کچلے بقدر ضرورت لے کر ان کو پانچ روز تک پانی میں بھگوئے رکھیں۔ پانی کو روزانہ تبدیل کرتے رہیں۔ پانچ روز کے بعد پانی سے نکال کر چار پہر تک گائے کے دودھ میں بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے دھو کر تازہ دودھ میں جوش دیں۔ اس کے بعد ان کو چھیل کر ان کے اندر سے پتہ نکال پھینکیں۔ اور جو کچلے چھیلنے پر سیاہی مائل معلوم ہوں وہ چونکہ ناقابل استعمال ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کو کوڑا کرکٹ میں پھینک دیا جائے اس کے بعد باقی کو فوراً باریک کوٹ لینا چاہیے۔ ورنہ خشک ہونے پر سوہان کیے

بغیر آسانی سے باریک نہ ہو سکیں گے۔ بس یہی کچلہ مدبر ہے۔ احتیاط سے محفوظ رکھیں۔ اور حسب ضرورت کام میں لائیں۔

مروارید ناسفتہ:۔ بہتر تو یہ ہے کہ اس اکسیری نسخہ میں شامل کرنے کے لیے اصلی مروارید ناسفتہ کا کوئی معتبر کشتہ بہم پہنچائیں۔ اگر قابل اعتبار کشتہ نہ مل سکے تو مروارید ناسفتہ کو آگ میں سرخ کر کے روح کیوڑہ یا روح گلاب میں بجھا دے لیں۔ بڑی آسانی سے پس سکیں گے اور جزو بدن بننے کے لائق بھی ہو جائیں گے۔

سہاگہ نیم بریاں و مازو نیم سوختہ:۔ سہاگے کو گرم توے پر رکھ کر بھونیں جب آدھا کچا آدھا پکا ہو جائے تو اتار لیں۔ مقصود یہ ہے کہ نہ بالکل ہی کچا رہے اور نہ بالکل شگفتہ ہی ہو جائے۔ یہ بھی خیال رہے کہ یہ عمل صرف چند منٹ کے اندر ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مازو کو باریک پیس کر گرم توے پر ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب آدھے جلے اور آدھے کچے ہو جائیں تو جھٹ توے پر سے نیچے اتار لیں۔ ورنہ توے کی آنچ ہی میں جل کر بالکل خاکستر ہو جائیں گے۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اجزاء کو باہم ملا کر کسی صاف کھرل میں ڈالیں اور روح گلاب یا روح کیوڑہ کی مدد سے خوب زوردار ہاتھوں سے کم از کم چھ گھنٹے تک کھرل کریں۔ پھر گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔

افعال و منافع:۔ سیلان الرحم کے لیے یہ گولیاں اکسیری فوائد کی حامل ہیں ان کے استعمال سے جہاں مرض کو فائدہ پہنچتا ہے۔ وہاں مرض سے پیدا ہونے والی کمزوری بھی دور ہو جاتی ہے۔ جسمانی طاقت میں ان گولیوں کے چند روزہ استعمال ہی سے کافی ترقی ہوتی ہے۔ بدن میں سستی کی بجائے چستی آتی ہے۔

بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ کھایا پیا اچھی طرح سے جزو بدن بنتا ہے۔ چہرے کی زردی سرخی سے بدل جاتی ہے۔ افسردہ خواہش جماع میں از سر نو زندگی اور تازگی پیدا ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ سیلان الرحم اور دیگر عوارضات سیلان الرحم کے دفعیہ کے لیے یہ ایک چوٹی کا نسخہ ہے۔

ملاحظہ:۔ بعض دفعہ جب سیلان الرحم کی شکایت حد سے زیادہ بڑھی ہوئی اور بہت دیرینہ ہو تو ان گولیوں سے مکمل فائدہ نہیں بھی ہوتا۔ اس وقت اس نسخہ کے ساتھ اشوک ارشٹ اور کسی اچھے سپاری پاک کی مدد بھی لی جاتی ہے وہ اس طرح سے کہ اس اکسیری دوا کی ایک گولی سپاری پاک کی ایک خوراک کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرائی جاتی ہے اور دوپہر کا کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد اشوک ارشٹ کی ایک خوراک پلائی جاتی ہے۔

(کرشن)

مندرجہ ذیل پانچوں نسخہ جات رسالہ آب حیات ماہ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء میں منجانب ایڈیٹر رسالہ مذکور درج تھے جو لفظ بہ لفظ ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔

کچلہ کے چند ایک مجرب المجربات مرکبات

ذیل میں پانچوں نسخہ جات بارہا میرے تجربہ میں آ چکے ہیں۔ ناظرین بلا تامل ان میں سے جس نسخہ کو بھی چاہیں۔ تیار کر کے آزمائیں۔ میری لکھی ہوئی تعریف کے خلاف ہرگز ثابت نہ ہوگا۔

(کرشن)

حبوب اذاراقی

۹۵ (۱) مقوی باہ اور ہاضم شیر و روغن زرد

اجزاوترکیب :۔ کچلہ مدبر، سونٹھ، جاوتری، لونگ، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سم الفار سفید ۲ ماشہ۔ آب ادرک میں خوب کھرل کر کے گولی مرچ سیاہ کے برابر بنالیں۔

کچلہ ۲ روز پانی میں پھر ۲ روز دودھ میں بھگو رکھیں اس کے بعد چھیل کر پتہ نکالیں اور استعمال میں لائیں۔

مقدار وترکیب استعمال :۔ ایک سے دو گولی ہمراہ دودھ۔

افعال ومنافع :۔ یہ گولیاں تقویت باہ اور امساک کے لیے برتی جاتی ہیں۔ بھوک لگاتی اور دودھ گھی خوب ہضم کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام سرد و بلغمی امراض خصوصاً وجع المفاصل میں مفید ہوتی ہیں۔ درد گردہ ریحی اور درد معدہ ریحی بلغمی میں بھی فائدہ کرتی ہیں۔

۹۶ (۲) انقلاب آفریں، ممسک ومقوی حبوب

اجزاوترکیب :۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ شاہ دیمک ۳ عدد۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ آب کریلہ خام جس میں تخم نہ پڑے ہوں بذریعہ کھرل آدھ سیر جذب کریں۔ چنے کے برابر گولی بنائیں۔

مقدار وترکیب استعمال :۔ ایک حب صبح ایک شام مکھن میں اوپر سے پاؤ سیر شیر گائے پی لیں۔ امساک کے لیے دو گولیاں جماع سے دو گھنٹہ پیشتر کھا کر اوپر سے دودھ پیئیں۔ کھانا اور نمک نہ کھائیں۔

افعال ومنافع :۔ یہ گولیاں بے حد مقوی باہ اور بہت ممسک ہیں۔ دو تین ہفتہ کے استعمال سے انقلاب پیدا کر دیتی ہیں۔

۹۷ (۳) حقیقت میں اکسیر

اجزاوترکیب :۔ جوہر کچلہ۔ مروارید۔ زمرد سبز۔ یاقوت سرخ۔ ورق طلا

ار ۳ر ۳ر ۳ر ۳ر

ورق نقرہ۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر۔ اسگندھ ناگوری۔ ثعلب مصری۔ مایہ

۳ر ۴ر ۲ر ۲ر ۶ر ۶ر

شتر اعرابی۔ ست لوبان۔ ریگ ماہی۔ مصطگی رومی۔ ست بھنگ۔ خراطین مصفی

۶ر ۶ر ۶ر اتولہ اتولہ اتولہ

کشتہ شنگرف۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک سفید

۶ر ۶ر ۴ ماشہ

مروارید، زمرد، یاقوت کو روح گلاب روح کیوڑہ اور عرق بید مشک میں کھرل کریں۔ اس کے بعد مشک، زعفران، عنبر سکنیا کو عرق گلاب عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شامل کریں اور اس میں مذکورہ جواہرات نیز مشک عنبر وغیرہ کھرل کیے ہوئے شامل کر کے ایک دن خوب کھرل کریں۔

مقدار وترکیب استعمال :۔ دورتی مسکہ گائے ۳ تولہ میں ملاکر کھلائیں ۔اوپر سے خیر گائے پئیں ۔ دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن زیادہ استعمال کریں ۔

افعال ومنافع :۔ یہ دوا حقیقت میں اکسیر ہے ۔تمام اعضائے رئیسہ وشریفہ دل ودماغ جگر معدہ وغیرہ میں نمایاں طور پر تحریک وتقویت پیدا کرتی ہے ۔فرحت بخشتی تمام جسم میں چستی ،قویٰ میں برانگیختگی پیدا کرتی ۔ بھوک لگاتی ،خون صالح پیدا کرتی اور تقویت باہ کے لیے بہت مفید ہے ۔

ع ۹۸ (۴) مقوی حیرت انگیز

اجزاوترکیب :۔ سنکھیا ۔جوہر سم الفار ۔جواہر مہرہ ۔ کشتہ طلا ، ۔ کشتہ نقرہ ۔

۱ر ۱ر ۳ر ۳ر ۳ر

کشتہ فولاد ۶ر سماق کے کھرل میں خوب باریک کر کے محفوظ رکھیں ۔

مقدار وترکیب استعمال :۔ ایک چاول معجون لبوب کبیر میں ملاکر ناشتہ کے بعد استعمال کریں اور دوران استعمال میں دودھ مکھن ، بالائی کا زیادہ استعمال رکھیں ۔

افعال ومنافع :۔ یہ دوا تمام اعضائے رئیسہ وشریفہ کو قوی کرتی ہے ۔اور خصوصیت کے ساتھ تقویت باہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی ہے ۔اس کے استعمال سے تمام جسمانی قویٰ میں برانگیختگی اور تازگی کے آثار نمایاں ہوجاتے ہیں ۔جسم میں ایک قسم کی زندگی اور چستی پیدا ہوجاتی ہے ۔ضعیف العمر لوگوں کے لیے بہت مفید ہے اور انہی کو استعمال کرانا مناسب ہے ۔

ع ۹۹ (۵) حیات نو

تقویت اعصاب ومعدہ کے لیے اکسیر

اجزاوترکیب :۔ کچلہ مدبر ،کشتہ فولاد ۔ کونین سلفاس

۳ر ۳ر ۳ر

سب کی ۲۴ گولیاں بنائیں ۔

مقدار وترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام عرق بادیان ۲ تولہ کے ساتھ

افعال ومنافع :۔ یہ گولیاں تقویت اعصاب وتقویت معدہ کے لیے نیز خصوصیت کے ساتھ موسمی بخار کے بعد جو ضعف ونقاہت کا اثر رہتا ہے اس کے دفیعہ کے لیے استعمال کی جاتی ہیں اور ایسی حالت میں بہت بہتر فائدہ کرتی ہیں ۔

ع ۱۰۰ ایک نادرہ روزگار نسخہ

جس کے ایک ماہ کے استعمال سے چھ پونڈ سے لے کر پندرہ پونڈ تک وزن شرطیہ طور پر بڑھ جاتا ہے ۔

اجزائے نسخہ :۔ ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ دس بوند ،ٹنکچر نکس وامیکا دس بوند لائیکوار آرسینی کیلس ہیڈرو کلور ۵ بوند ۔

ترکیب تیاری :۔ تینوں چیزوں کو آپس میں ملالیجیے

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ مندرجہ بالا وزن ایک خوراک ہے ۔ دوپہر کا

کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد دو تین تولہ پانی میں ملا کر پی لیں۔ اسی طرح ایک خوراک شام کا کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

دیگر ہدایات:۔ (۱) گرم مزاج کے لوگ موسم گرما میں ہرگز استعمال نہ کریں (۲) سنکھیے کے محلول اور کچلے کی محلول کی وجہ سے یہ دوا نہایت تیز اثر کرتی ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے زہریلا اور مہلک اثر رکھتی ہے۔ اس لیے سوچ سمجھ کر استعمال کریں۔ (۳) کمسن بچوں کو استعمال نہ کرائیں (۴) زیادہ کمزوروں کو پہلے دن نصف خوراک پلائیں۔ دو چار دن میں پوری خوراک پلانے لگیں (۵) اس دوا کے دوران استعمال میں دودھ گھی کا استعمال زیادہ مقدار میں کریں۔ جن کو دودھ گھی بافراط مہیا نہ ہو سکتا ہو وہ اس دوا کے استعمال سے پرہیز کریں (۶) ایک ماہ سے زیادہ عرصہ استعمال کرنے کی ممانعت ہے زیادہ ضرورت ہو تو ایک ہفتہ چھوڑ کر پھر استعمال کریں۔ (۷) سرخ و سفید اور پرخون نوجوانوں کے اس کے استعمال سے کسی نمایاں فائدہ کی اُمید نہ رکھنی چاہیے۔

افعال و خواص:۔ اس دوا کا پہلا اثر معدہ پر پڑتا ہے۔ آلات انہضام کو غضب کی تقویت پہنچتی ہے بھوک بے حد لگتی ہے۔ غذا خوب ہضم ہو کر جزو بدن ہونے لگتی ہے۔ بلا مبالغہ سیر دل دودھ اور چھٹانکوں مکھن نہایت آسانی سے ہضم ہونے لگتا ہے۔ صحت قابل رشک بن جاتی ہے۔ زرد اور مرجھایا ہوا چہرہ تازہ خون سے لبریز ہو کر انار کے دانوں کی طرح سُرخ ہو جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

میرا ذاتی تجربہ:۔ یوں تو میں اپنے مضمون میں کوئی ایسا نسخہ بلکہ یوں کہیے کہ کوئی ایسا لفظ نہیں لکھتا جو میرے تجربے اور مشاہدے میں نہ آچکا ہو۔ اس میں درج شدہ

ہر ایک نسخہ میرا بیسیوں مریضوں پر آزمایا ہوا ہے۔ لیکن مندرجہ بالا نسخہ خصوصیت سے میرے اپنے ذاتی تجربے میں بھی آچکا ہے۔ دوسرے نسخہ جات تو میں نے دوسرے لوگوں پر آزمائے ہیں۔ لیکن یہ نسخہ میں نے خود اپنے اوپر آزمایا ہے۔ اس لیے بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ یہ ایک نادرہ روزگار نسخہ ہے جو میرے سینہ کا راز تھا اور سینکڑوں روپے لے کر بھی بتلانے کے قابل نہ تھا۔ مگر رفاہ عام کی غرض سے میں نے ایسی سستی کتاب میں اس کا راز کھول دیا ہے۔ تین سال ہونے کو آتے ہیں جب میں نے موسم سرما میں اسی نسخہ کا استعمال کیا تھا۔ اس کے دوران استعمال میں میں ڈھائی سیر دودھ اور آدھ سیر گھی روزانہ بآسانی ہضم کر لیا کرتا تھا۔ بیس روز کے استعمال سے میرا وزن پندرہ پونڈ بڑھ گیا تھا۔ مجھے یقین تھا کہ اس وزن میں اور بھی اضافہ ہو سکتا ہے لیکن بوجوہات چند در چند مجھے اس نسخہ کا استعمال چھوڑنا پڑا۔ جس قدر اس نسخہ کا مجھ پر اثر ہوا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ دوسروں پر اس کا کم و بیش ایسا ہی اثر ہونا چاہیے۔ چنانچہ تجربات شاہد ہیں کہ اس کے ایک ماہ کے استعمال سے چھ سے لے کر پندرہ پونڈ تک وزن بڑھ جاتا ہے۔

سوزاک کے دو شرطیہ نسخے

(آبحیات مارچ ۱۹۳۶ء میں منجانب ایڈیٹر آبحیات مندرج تھے)

بگڑے ہوئے سوزاک کو بالکل ٹھیک کر دینا مشکل ہو یا آسان مگر جہاں تک فن کا تعلق ہے۔ مندرجہ ذیل دو نسخے اس مرض کے دفعیہ کے لیے نہایت اکسیری نسخے ہیں۔ بسا اوقات ان کے استعمال سے بیس بیس سال کا پرانا سوزاک بھی

رفع دفع ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں نسخے بارہا ہمارے تجربہ میں آچکے ہیں کسی صاحب کو ان نسخوں کے متعلق کچھ اور دریافت کرنا ہو تو بصد خوشی دریافت فرمالیں۔ ۸۰ پیسے کے ٹکٹ آنے پر تسلی بخش جواب دیا جائے گا۔

ع۱۰۱ (۱) سوزاک کا مجرب المجرب خوردنی نسخہ

(۱) ص:۔ روغن گندہ بیروزہ، روغن صندل، روغن بلسان، روغن کباب چینی ہر ایک ایک تولہ۔ چاروں روغن ولائتی ساخت کے بنے ہوئے کسی معتبر انگریزی دواخانہ سے خریدیں۔ روغن صندل میسور کا بنا ہوا نہایت اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ ان چاروں روغنوں کو آپس میں ملالیں۔ پس یہ خوردنی دوا کا جزو نمبر ۱ تیار ہو گیا ہے۔ اس پر سوزاک کی شرطیہ دوا نمبر ۱ کی چٹ لگادیں۔

(۲) ص:۔ جوا کھار، کتھ سرخ، مغز کشنیز، مغز حنا، طباشیر ہر ایک ایک تولہ کشتہ طوطیا کافوری ۳ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، قلمی شورہ ۲ تولہ، شکر سرخ ۵ تولہ جوا کھار خاص کوشش سے بالکل اصلی فراہم کیا جائے۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر بعد میں شکر ملا کر احتیاط سے محفوظ رکھیں۔ یہ خوردنی دوا کا جزو نمبر ۲ تیار ہے اس پر سوزاک کی شرطیہ دوا نمبر ۲ کی چٹ لگادیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ بوقت صبح حاجات ضروری سے فارغ ہو کر چھ ماشہ دوا نمبر ۲ لے کر اس میں دوا نمبر ۱ کے پندرہ قطرے ڈال کر پھانک لیں۔ اوپر سے بکری کا دودھ ڈیڑھ پاؤ نوش فرمائیں۔

افعال و منافع:۔ جہاں تک من کا تعلق ہے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ اُسی ۸۰

فیصدی پرانے سے پرانے سوزاک کے مریض اس سے شفایاب ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ یہ بھی ایک صداقت ہے کہ یہ مرض ایسی نامراد بلا ہے کہ بگڑ بیٹھے تو یہ نسخہ تو کیا ایسے نسخوں کے موجد بھی اس سے دامن نہیں چھڑوا سکتے۔

ع۱۰۲ سوزاک کی پچکاری کے لیے نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا

اجزائے نسخہ:۔ مردہ سنگ ۱۰ تولہ۔ پھٹکری سفید ۱۰ تولہ، رسونت ۱۰ تولہ۔ کتھ سفید ۱۰ تولہ۔ توتیا ۱ تولہ

رسکپور ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو نہایت باریک پیسیں۔ اس قدر باریک کہ انگلی کے نیچے دبانے سے ریشم کی طرح ملائم معلوم ہونے لگیں پھر ان کو ۱۰۰ تولہ پانی میں حل کر کے بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ بوتل کو خوب ہلا کر اس میں سے ۶ ماشہ دوا لے کر چینی کے ایک بڑے پیالہ میں ڈالیں پھر اس میں پانی کی نو پچکاریاں ملائیں (پچکاری شیشے کی ایک اونس والی ہونی چاہیے۔ جو عام طور پر بازار میں سب جگہ مل جاتی ہے) اور مریض کو ہدایت کر دینی چاہیے کہ تین پچکاری صبح، تین دوپہر اور تین شام کو لے۔

افعال و منافع:۔ سوزاک کی پچکاری کی دواؤں میں سب سے افضل دوا ہے اس کے مقابلہ کی دوسری دوا ملنی ناممکن ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ تجربہ شرط ہے۔ (ڈکرشن)

مندرجہ ذیل سات نسخہ جات دافع مرض ذیابیطس رسالہ آبِ حیات بابت ماہ مئی ۱۹۳۶ء میں منجانب حکیم انوار الحق صاحب انوار تھانوی مندرج تھے۔ پیش خدمت ناظرین کیے جاتے ہیں۔

ع۱۰۳ (۱) قرص ذیابیطس

ص :۔ ذیابیطس حار کے لیے مفید ہے :۔ تخم کاہو سات ماشہ۔ تخم خرفہ سات ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ تخم حماض ۳ ماشہ۔ گل ارمنی، کشنیز خشک، صندل سفید، گل انار، ہر ایک ۳ ماشہ۔ سماق دو ماشہ۔ کافور نصف ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ کاہو سبز سے قرص بنائیں اور ۴ ماشہ آب انار ترش ۵ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

ع۱۰۴ (۲) حب ذیابیطس کہنہ :۔ ص :۔ تخم جامن ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ پانی میں پیس کر ۳۲ گولیاں بنائیں اور دو گولیاں صبح و شام زلال مغز پنبہ دانہ ایک تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

ع۱۰۵ (۳) اکسیر ذیابیطس :۔ ص :۔ کشتہ زمرد ۴ چاول۔ کشتہ فولاد ۲ چاول جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر تازہ پانی سے کھلائیں۔

ع۱۰۶ (۴) سفوف ذیابیطس :۔ ص :۔ گلوئے خشک۔ خستہ جامن برگ جامن۔ اصل السوس مقشر، صمغ عربی، کتیرا۔ گل نیلوفر۔ گاؤزبان۔ گل سرخ، گل ارمنی، گلنار فارسی خشخاش سفید

ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور صدف مروارید ی دو تولہ کشتہ قلعی ۲ تولہ کشتہ مرجان ۲ تولہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ صلایہ کر کے اضافہ کریں۔ اور ایک ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

ڈاکٹری نسخہ جات

ع۱۰۷ (۵) ص :۔ ایسڈ آرسینی اوسائی ۲ گرین۔ پلو او پیائی ۵ گرین۔ امونیم کلورائیڈ ۳ گرین۔ سب کو کھرل کر کے ۳۲ گولیاں بنائیں۔ اور غذا کے بعد ایک ایک گولی دیں۔

ع۱۰۸ (۶) ص :۔ ایکسٹرکٹ نکس وامیکا ½ گرین۔ کوڈین ½ گرین۔ ایکسٹراکٹ کیسکاری ½ گرین۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں ۳ بار دیں۔

ع۱۰۹ (۷) ص :۔ سائٹرک ایسڈ ۲ ڈرام، کاربونیٹ آف سوڈیم ۴ ڈرام۔ گلیسرین ۲ ڈرام پیپر منٹ واٹر ۱½ اونس سب کو ملا کر ایک ایک اونس دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

غذا :۔ گوشت مچھلی، بھوسی کی روٹی، کدو، خرفہ، مونگ کی دال۔ لوکاٹ، انار، انگور وغیرہ استعمال کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ پیاس کی حالت میں دہی کا پانی یا انار کا پانی پلائیں۔ اگر حرارت کی وجہ سے ہو تو آبِ جو، شربت انار ترش، شربت حماض وغیرہ پلائیں۔ اگر خارجی برودت کی وجہ سے ہو تو معجون فلاسفہ، جوارش جالینوس وغیرہ کھلائیں۔ اگر شکر زیادہ مقدار میں آتی ہو تو ست گلو ڈیڑھ ماشہ۔ گڑمار بوٹی مسفوف ۳ ماشہ۔ کچی کھانڈ ۴ ماشہ۔ تازہ پانی کے ساتھ کھلا کر آب انار

ترش ۵ تولہ پلائیں۔

پرہیز:۔ مٹھی اور نشاستہ دار اغذیہ، ثقیل اور ٹھنڈی چیزیں، آلو، چاول، گوبھی، برف اور مجامعت سے پرہیز کریں۔

مرض صرع کی حیات سوزیاں اور شاہان طب کی معجز نمائیاں

(ماخوذ از رسالہ آبحیات ماہ مئی ۱۹۳۶ء)

بو علی سینا

ع۱۱۰ ص:۔ خر سیاہ کے کان کا خون بروز اتوار مریض کی ناک میں ڈالیں یا دو تولہ پانی ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ تمام عمر کے لیے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

حضرت حکیم مسیحی

ع۱۱۱ ص:۔ عود صلیب ۳ ماشہ، جدوار خطائی ۳ ماشہ، عرق بادیان ۲ تولہ میں گھس کر سات روز پلائیں مجرب ہے۔

ع۱۱۲ ص:۔ انیسون ۴ ماشہ، زیرہ سیاہ ۳ ماشہ، گلقند ۲ تولہ ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر پلانا نہایت مجرب ہے۔

بقراط

ع۱۱۳ ص:۔ بروز اتوار ابابیل ذبح کر کے اس کے شکم سے جو کچھ برآمد ہو اس کو

سیاہ گدھے کی پیشانی کے چمڑے میں تعویذ بنا کر صاحب صرع کے گلے میں ڈالیں۔ تمام عمر کے لیے مرض صرع کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ع۱۱۴ ص:۔ سم راست خر کی انگشتری بروز اتوار بنا کر ہاتھ میں ڈالنا اور جگر خر ۳ ماشہ بریاں اس وقت کھلانا مجرب ہے۔

جالینوس

ع۱۱۵ ص:۔ پنیر مایہ خرگوش ۳ ماشہ، عقیق ایک ماشہ کو عرق کو پانچ تولے میں پیس کر ہفت روز پلائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

افلاطون

ع۱۱۶ ص:۔ جگر شیر بریاں ایک تولہ، سرکہ دو تولہ کے ہمراہ صاحب صرع کو کھلائیں اور سوہن مکھی شہد چھ ماشہ گھس کر اوپر سے دیں۔ نہایت مجرب ہے۔

انطاکی

ع۱۱۷ ص:۔ استخواں آدمی سوختہ ایک ماشہ ہفت روز تک صاحب صرع کو کھلانا اور سوائے[1] گوشت خر کے سات روز کچھ نہ دیں۔ بحکم الٰہی ہر قسم کی صرع دور ہو جائے گی۔

حضرت محمود خاں دہلوی

ع۱۱۸ ص:۔ شیر مدار ایک ماشہ کی مالش صاحب صرع کے دست و پا پر کریں اور

---

[1] حرام چیزوں میں شفا نہیں ہے۔ مسلمان پرہیز کریں (ادارہ)

اوپر دو عدد برگ آک باندھیں نیز ہزار پلئے کی راکھ بوقت دورہ ناک میں پھونکیں چالیس یوم تک پاؤں پر پانی نہ ڈالیں۔ انشاء اللہ صرع ہر قسم دور ہو جائے گی مجرب ہے۔

نوٹ :۔ اگر مریض کی پیشانی و چہرے اور گردن پر سفید داغ نکل آئیں تو یہ علامات مہلک ہیں۔ ایسے مریض کا شفایاب ہونا محال ہے۔ صرع سوداوی بغیر موت کے نہیں جاتی۔ اس میں حرکتِ اعضا بالکل بند ہو جاتی ہے۔

مجربات آتشک

مندرجہ ذیل ۸ عدد نسخہ جات رسالہ آبِ حیات ماہ مئی ۱۹۳۶ء میں منجانب ابوالحکمت جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہور شائع ہوئے تھے جو لفظ بہ لفظ ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔

پرانے گنہگاروں کو اس مرض سے محفوظ رکھنے والے خاص الخاص تصدیق شدہ نسخہ جات

یہ وہ صدری نسخے ہیں۔ جو مختلف خدمات کے بعد اہلِ تجربہ سے موصول ہوئے ہیں جن کو ناظرین خزینۃ المجربات کے فائدہ کو مدنظر رکھ کر روانہ خدمت کرتا ہوں امید ہے کہ ان کے مطالعہ سے بہتوں کا بھلا ہوگا۔

۱۱۹ع (۱) اکسیر زنجفر سمی دار چکنا والی

صفحۃ :۔ زنجفر رومی ایک تولہ، سم الفار ایک تولہ، دار چکنا ایک تولہ، پہلے تینوں کو

بذریعہ کھرل غبار کی صورت باریک کریں۔ بعد ازاں شیر گوسفند دو سیر۔ طبی بذریعہ کھرل کئی ایک دنوں میں جذب کریں۔ بس اکسیر آتشک تیار ہے۔ اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور مریض آتشک کو بقدر خردل (دانہ رائی) مسکہ گائے ۶ ماشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ یقیناً ایک ہفتہ میں بگڑا ہوا مرض دور ہو کر کلی صحت ہو جائے گی۔ غذا دونوں وقت مرغن روٹی، ترشی، تیل کی اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

نوٹ :۔ یہ اکسیر آتشک استعمال کرنے سے پہلے مریض کو صبح کے وقت آدھی چھٹانک مسکہ گائے کھلائیں اور بقدر ایک خردل اکسیر مذکور چھ ماشہ مسکہ گائے میں رکھ کر مریض کو دیں۔ بعد میں آدھی چھٹانک سے لے کر ایک چھٹانک تک مسکہ گائے مریض کو کھلائیں۔ شام کو دوا کھلانے کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر مرض زیادہ مزمن اور بگڑا ہوا ہو تو شام کو بھی بقدر خردل بہ ترکیب مذکورہ کھلا سکتے ہیں۔

نوٹ دیگر :۔ مذکورہ بالا اکسیر تیار کرنے میں گھبرائیں نہیں۔ کیونکہ دو تین ہفتوں کی محنت سے صدہا مریضوں کے لیے اکسیری دوا تیار ہو جاتی ہے۔ یہ صدری نسخہ قابلِ اخفا تھا۔ لیکن بپاسِ خاطر ناظرین قلمبند کر رہا ہوں جس کا دل چاہے بنائے اور فائدہ اٹھائے۔

۱۲۰ع (۲) اکسیر رسکپور کافوری

ص :۔ رسکپور، شک کافور دیسی، قرنفل دار چینی جائفل ہم وزن لے کر

عرق لیموں میں ۴۸ گھنٹے کھرل کریں اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت مریض آتشک کو ایک گولی پانی کے ہمراہ صبح کو کھلائیں انشاءاللہ ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔

نوٹ :۔ متواتر یعنی لگاتار کھرل کرنے کی شرط نہیں۔ ہاں ۴۸ گھنٹے کھرل کرنے کی شرط ضرور ہے۔ یہ عرصہ (۴۸ گھنٹے) تین چار ہفتوں میں پورا ہو۔ ان گولیوں کے اکسیری فوائد پر ہیں جس قدر فخر کروں تھوڑا ہے۔ کیونکہ یہ گولیاں بے ضرر ہونے کے علاوہ نہایت ہی سریع الاثر اور دائمی فائدہ بخش ہیں۔ ان کے استعمال سے برسوں کی شکایت دنوں میں دور ہو کر کلی صحت ہو جاتی ہے۔ امتحان شرط ہے۔

ع۱۲۱ (۳) خیساندہ مصفی خون

نہایت ہی کم قیمت، زود اثر، جس کی نظیر طبی دنیا میں تلاش کرنے سے بھی شاید ہی دستیاب ہو!

تصدیق ماہ فروری ۱۹۳۸ء میں منجانب حاجی سلیمان کھتری نمبر ۸۳ علی عمر سٹریٹ بمبئی نمبر ۳

ص :۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ اگر خشک ہوں تو ایک تولہ، تخم کاسنی ۳ ماشہ برادہ صندل سفید ۶ ماشہ، شاہترہ نو ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ۔ برگ سنا مکی ایک تولہ۔

جملہ دوائیں نیم کوفتہ ایک پاؤ پانی میں شب بھر بھگو کر صبح حسب پسند ۳ تولہ

عسل خالص سے شیریں کر کے مریض کو پلائیں اور تفضلہ میں جدید پانی تین چھٹانک تک ڈالیں اور قبل از شام ۴۔۵ بجے شہد خالص سے حسب پسند شیریں کر کے کچھ عرصہ تک پلائیں۔ اس خیساندہ کے استعمال سے بگڑے ہوئے خون کی اصلاح دنوں میں ہو جاتی ہے۔ عرق سارساپریلہ ولائتی ساختہ کا ... سامنے معمولی پانی ہے۔ یقین نہ ہو تو تجربہ کر کے دیکھیں۔

بغیر پرہیز کی دوائی

ان گولیوں کے استعمال سے پرانی سے پرانی آتشک بھی چند ہی دنوں میں دور ہو جاتی ہے۔ مزید خوبی ان گولیوں میں یہ ہے کہ مریض جو چاہے کھائے۔ پرہیز کسی چیز کا نہیں۔

ع۱۲۲ (۴) ص :۔ جمالگوٹہ مدبر بقاعدہ معروف سبزی دور کردہ۔ کرنجوا۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل بے ریشہ ہم وزن۔

اچھی طرح باریک کوٹ کر پانی سے بقدر فلفل سیاہ گولیاں بنائیں اور مریض آتشک کو اس کی بدنی طاقت اور مرض کی کیفیت کو مدنظر رکھ کر ایک گولی سے تین گولی تک ہمراہ یخنی بزغالہ (ایک پاؤ گوشت سے تیار کردہ) صبح کے وقت مریض کو ہفتہ عشرہ یا اس سے کچھ زیادہ دن کھلائیں۔ انشاءاللہ بغیر کسی تکلیف اور پرہیز کے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

نوٹ :۔ جو صاحب گوشت بزغالہ کی یخنی مذہباً استعمال نہ کر سکتے ہوں وہ زلال نخود کابلی سے فائدہ اٹھائیں۔

خاندان شریفی کا نسخہ

یہ عجیب الاثر گولیاں خاندان شریفی کی یادگار ہیں۔ ان کے استعمال سے دنوں میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ مزید خوبی یہ ہے کہ مریض جو چاہے کھائے۔ میں ان گولیوں کو عرصہ تیس سال سے استعمال کرتا ہوں۔ ہر جگہ اور ہمیشہ مفید ہوتی ہیں۔

ع۱۲۳ (۵) صفحہ :۔ زنگا خانہ ساز۔ کتھ سفید۔ ہلیلہ زنگی۔

تینوں ہم وزن لے کر بذریعہ کھرل غبار کی صورت باریک کریں۔ بعد ازاں عرق لیموں معطر شدہ ڈال کر مزید کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تینوں دواؤں سے آٹھ گن عرق لیموں بذریعہ کھرل جذب ہو جائے۔ بعد ازاں کنار دشتی کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور مریض آتشک کو ایک گولی پانی کے ہمراہ کھلائیں اور اگر مناسب سمجھیں تو ایک گولی دوپہر کے بعد بھی کھلائیں۔ اور عقب میں رائی سے تیار کردہ کانجی خوب پیٹ بھر کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔ پرہیز کی چنداں ضرورت نہیں۔

جبوب کندن بدن

ان کے استعمال سے زہریلا مادہ آتشکی بذریعہ اسہال خارج ہو کر ایک ہفتہ میں بدن کندن بن جاتا ہے۔

ع۱۲۴ (۶) ص :۔ جماگوٹہ مدبر سبزی دور کردہ۔ دانہ پیپل کلاں۔ کتکی۔ قرنفل

نارجیل۔ مغز خستہ آم ہر ایک چھ ماشہ۔

جملہ ادویہ باریک کوٹ کر قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ ملائیں۔ اور کنار دشتی کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ مریض آتشک کو ایک گولی گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں اجابت یا فراغت ہو گی۔ دوپہر کو دہی چاول کھلائیں اور ایک دن کے وقفہ سے پھر بدستور اول ایک گولی پانی گرم کے ہمراہ کھلائیں۔ یقیناً ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔

اکسیر کامل

یہ نسخہ اپنے اوصاف کے لحاظ سے نہایت ہی عجیب ہے اس کے استعمال سے قوت مردمی بڑھتی ہے اور آتشک کا مرض بھی دنوں میں جاتا رہتا ہے۔

ع۱۲۵ (۷) ص :۔ زنجفر رومی، رسکپور، مردار سنگ، دارچکنا۔ طوطیا سبز۔ سم الفار سفید ہر ایک ایک تولہ۔

سب کو اچھی طرح باریک پیس کر بدستور معروف جوہر اڑائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور ادویہ تہ نشین کو دوسری شیشی میں بھر رکھیں۔

ضعف باہ کے مریض کو ایک چاول جوہر مذکور مسکہ گائے میں رکھ کر ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ غذا دونوں وقت مرغن روٹی۔ بے حد قوت مردمی پیدا ہو گی اور تہ نشین ادویہ مسکہ گائے میں ۲، ۳ چاول تک مریض آتشک کو کھلائیں ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔

نوٹ :۔ اگر دورانِ استعمال ادویہ میں حدت محسوس ہو تو روغن یاسمین مشک کافور حل کرکے بدن پر مالش کریں۔

عجب نادر

یہ گولیاں آتشک، فالج، لقوہ، رعشہ اور جذام کے لیے بے حد مفید ہیں۔ علاوہ ازیں مقوی باہ مشتہی طعام اور جمیع اوجاع بلغمیہ اور ریحیہ میں اکسیر صفت ہیں۔

ع۱۲۶ (۸) ص :۔ فلفل سیاہ پچاس عدد۔ سم الفار سفید ایک ماشہ۔ مویز منقی ۲ اعدد۔

ترکیب ساخت :۔ پہلے فلفل سیاہ اور سم الفار سفید کو بذریعہ کھرل سرمہ کی طرح باریک کریں اور بعد ازاں ایک ایک دانہ مویز منقی ڈال کر مزید کھرل کریں۔ اور ساری دوائی کی ایک سو گولیاں تیار کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ ضعف باہ کے مریض کو ایک گولی صبح اور ایک قبل از شام بالائی شیر میں رکھ کر کھلائیں۔ روغن زرد اور شیر گائے بکثرت کھانے کی ہدایت کریں۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں قوت مردمی اس قدر بڑھے گی کہ ضبط مشکل ہو جائے گا اور فالج، رعشہ، جذام کے مریض کو ایک گولی نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ شیر گائے اور دہی سے پرہیز کرائیں اور روغن زرد بقدر ہضم کھاتے کو دیں۔ دو تین ہفتوں میں بے حد فائدہ ہو جائے گا۔ مریض آتشک کو ایک گولی مویز منقی میں رکھ کر ہفتہ عشرہ تک کھلائیں۔ کلی صحت ہو جائے گی۔ ریحی درد دں میں ہمراہ عرق گاؤزبان ایک

گولی روزانہ کچھ دن کھلائیں۔ اور قدرت کا تماشا دیکھیں کہ ایک ہی دوا سے کس طرح مختلف امراض کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

(ابوالحکمت جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم)

مندرجہ ذیل پانچ نسخہ جات رسالہ آب حیات ماہ مئی ۱۹۳۶ء میں منجانب حکیم اکبر حسین صاحب شائع ہوئے تھے جو کہ لفظ بلفظ نیچے نقل کیے جاتے ہیں۔

ع۱۲۷ (۱) ضعف قلب و اختلاج قلب۔ مسکہ گائے، بالائی۔ عرق بید مشک، عرق کیوڑہ۔ مصری کوزہ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو آمیز کرکے رات کو شبنم میں رکھیں۔ علی الصبح استعمال کریں۔ چند یوم کے استعمال سے شکایت رفع ہو جائے گی۔

ع۱۲۸ (۲) خفیف حرارت کا رہنا یا ہاتھ پیر کا جلنا۔ خاکشی (خوب کلاں) ۵ ماشہ کو ڈیڑھ چھٹانک عرق گلاب میں جوش دے کر صاف کرکے حسب خواہش مصری ملا کر نوش کریں۔ چار پانچ یوم کے عمل سے شکایت رفع ہو جائے گی۔

ع۱۲۹ (۳) لرزہ کا بخار۔ برگ تاتورہ کو جلا کر سوختہ کر لیں۔ دو رتی سے ۴ رتی تک شہد میں ملا کر چاٹیں۔ انشاء اللہ بخار نہ آئے گا۔

ع۱۳۰ (۴) از [illegible] باز دارد :۔ دندانِ طفل کہ اول بے فتد سیسہ کے پتروں میں لپیٹ کر چاندی کے تعویذ میں رکھ کر جو عورت بازو پر باندھے۔ حمل نہ ٹھہرے گا۔

ع۱۳۱ (۵) طلائے ملذذ چہار خواص دارد۔ اول بالیدگی قضیب۔ دوم لذت از حد سوم انزال عورت۔ چہارم جذب رطوبت فرج زنان :۔ زہرہ ماکیاں سیاہ (کہ آں را کڑکنتھ گویند) لے کر سوراخ کرکے ۵ عدد قرنفل۔ گیارہ عدد

سیاہ مرچ سائیدہ داخل کرکے منہ کو بند کرکے سایہ پر لٹکائیں۔ جب خشک ہو جائے تو باریک کرکے شیشی میں رکھیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا لے کر لعاب دہن یا شہد میں حل کرکے قبل از مجامعت ذکر پر طلا کرکے بعد خشک ہونے کے مباشرت کریں وہ لطف آتا ہے جس کے بیان کرنے کی تہذیب اجازت نہیں دیتی۔

(اکبر حسین صاحب حکیم)

مندرجہ ذیل چار نسخہ جات رسالہ آبِ حیات ماہ مئی ۱۹۳۶ء میں حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں کی طرف سے شائع ہوئے تھے جو کہ درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

تریاق صداع

ہمارے مطب میں اس نسخہ سے سینکڑوں بندگانِ خدا نے نفع حاصل کیا ہے۔ اس نسخہ کی ترکیب اجزاء بتلا رہی ہے کہ یہ نسخہ اگر اکسیر نہیں تو اکسیر صفت ضرور ہے۔ رجع المفاصل، صداع شقیقہ صداع عصبی۔ صداع مفاصلی، صداع ریاحی، صداع نزلی وغیرہ کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے۔ مناسب بدرقات کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ سردی کے دردوں کے لیے اور تھکے ہوئے دماغ کے لیے بھی درد سر کی دوائی ہے۔

۱۳۲ع (۱) ص: ۔ سوڈا اسیلی سلاس ایک تولہ، اسپرین ۳ ماشہ، سورنجان شیریں ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ پوٹاسی برومائیڈ ۳ ماشہ، قند سفید ۲ تولہ۔

سب کو سحق بلیغ کرکے سفوف بنائیں۔ دورہ کے وقت یہ دوا دو ماشہ سے ۳ ماشہ تک تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ صداع مزمن میں ایک ماہ صبح اور شام کچھ عرصہ تک معمول بنائیں۔

اکسیر صداع

ہر قسم کے درد سر کے علاوہ بخار کو بھی مفید ہے۔ خاص کر شدت درد سر میں اکسیر ہے۔

۱۳۳ع (۲) ص: ۔ فیناسیٹین ۲ تولہ، کیفین سٹراس ایک تولہ، قند سیاہ ۶ ماشہ گیرو ۴ رتی۔ سب ادویات کو ملا کر خوب باریک پیس کر بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت تازہ پانی کے ساتھ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دوا پھانک لیں۔ بس اکسیر ہے۔

حب شفا

درد سر کے واسطے اکسیر کا کام دیتی ہے خصوصاً کسی نشہ کی زیادتی کے بعد جو درد سر عارض ہوتا ہے۔ وہ تو بس دو منٹ ہی میں رفع ہو جاتا ہے۔ سرد، رطب اور بلغمی درد سر کوسوں بھاگتا ہے۔

۱۳۴ع (۳) تخم جوز ماثل ۳ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ، صمغ عربی ۱ تولہ صمغ عربی کو پانی میں حل کریں۔ اور دیگر ادویات کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ساتھ کھائیں۔ اس کے استعمال سے گرم و سرد درد سر کے علاوہ افیون کی عادت بھی

چھوٹ جاتی ہے۔

اکسیر بواسیر

ریح البواسیر اور اس کے مسوں کو خشک کرنے کے لیے یہ سفوف عجیب الفعل پایا گیا ہے۔ میرا آزمودہ اور مجرب ہے۔

ع۱۲۵ (۴) ص د۔ باؤبڑنگ ۹ ماشہ ہر بہرہ بوٹی کے بیج ۹ ماشہ۔ نمک بواسیری بوٹی یا خرد نی ۹ ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر تین تین ماشہ کی نو پڑیہ باندھ لیں۔ ایک پڑیہ علی الصبح دہی ایک پاؤ کے ساتھ کھلائی جائے۔ تو ۹ دن کے بعد کوئی عارضہ نہ دیکھیں گے۔

(حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں)

چندر گپت اوشدھالیہ کی ایک مشہور و معروف رجسٹری شدہ

قوت باہ کی ایک نادرہ روزگار دوا کا نسخہ

(آبِ حیات مئی ۱۹۳۶ء سے ماخوذ)

اجزائے نسخہ ع۱۳۶: کشتہ الماس (خاص)، کشتہ سم الفار سفید (خاص)، کشتہ
۴ رتی ۱ ماشہ

مس برنگ سفید (خاص)، کشتہ شنگرف رومی (خاص)، سیماب مصفیٰ (اعلیٰ درجہ
۲ ماشہ ۳ ماشہ ۴ ماشہ

کبریت مصفیٰ (در آب پیاز سفید)، کستوری نیپالی۔ جند بیدستر اصلی۔ کشتہ قلعی (خاص
۵ ماشہ ۶ ماشہ ۷ ماشہ ۸ ماشہ

کشتہ فولاد (خاص)، کشتہ ابرک سیاہ (خاص) اذاراتی مدبر بطریقہ خاص
۹ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۱ ماشہ

تخم بھنگ۔ جائفل۔ سلاجیت مصفیٰ (آفتابی)۔
۱۲ ماشہ ۱۳ ماشہ ۱۴ ماشہ

ترکیب تیاری:۔ کشتہ جات کے علاوہ جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کریں اور وزن ٹھیک کر کے آپس میں ملا لیں۔ اس کے بعد کشتہ جات بھی شامل کر لیں۔ نہایت عمدہ پختہ کھرل میں جملہ ادویہ کو سات روز تک (آٹھ گھنٹہ روزانہ کے حساب) عرق برگ تنبول میں کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔ بس قوت باہ کی نادرہ روزگار دوا تیار ہے۔ جس کے فوائد کے متعلق اس لیے کچھ لکھنا ضروری خیال نہیں کیا جاتا کہ طبابت پیشہ اصحاب اجزا ہی سے اس کے فوائد کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اور عام ناظرین کے لیے اس کے فوائد کی تشریح کوئی معنی نہیں رکھتی کہ وہ اسے تیار ہی نہیں کر سکتے۔

ع۱۳۷ کشتہ مس برنگ سفید

(ماخوذ از رسالہ آب حیات مئی ۱۹۳۶ء)

یہ بھی ایک خاص الخاص صدری راز ہے۔ بنانے میں نہایت آسان اور فوائد میں ذی شان ہے۔ شائقین طب خوشنودی کے لیے بلا دریغ حاضر ہے۔

ص:۔ ایک عدد پیسہ شیر کی تصویر والا (جو سب سے پہلے ایسٹ انڈیا کمپنی نے رائج کیا تھا) لے کر ۲۱ بجھاؤ کھٹکل زر کے پانی میں دیں۔ بعدہٗ دس تولہ نغدہ بیج اٹ سٹ کلاں میں رکھ کر اچھی طرح سمپٹ کر کے ہولے سے بچا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ انشاءاللہ العزیز کشتہ سفید ملے گا اگر کسی سبب سے پہلی مرتبہ خامی رہ جائے تو دوسری مرتبہ پھر یہی عمل کریں۔ بس تیار ہے۔ باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک نصف چاول ہمراہ مسکہ، نامرد کو مرد بنانے والا نسخہ ہے۔ غذا میں گھی، دودھ کا استعمال کافی رکھیں۔ ہفتہ عشرہ کے لگاتار استعمال سے گیا گزرا مریض بھی اپنے آپ کو مرد کامل کہلانے کا حق دار ہو جائے گا۔

۱۳۸ کشتہ چاندی

(ماخوذ از ایضاً)

چاندی کا پترا ایک تولہ جو کہ دونی کے برابر موٹا ہو لے کر ایک پاؤ پختہ نغدہ تر شک بوٹی میں رکھ کر ایک گڑھے میں بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کی پانچ دفعہ آگ دینے سے نہایت ہی لاجواب کشتہ تیار ہوگا۔ باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ۱/۴ چاول ہمراہ مسکہ۔ اعلیٰ درجہ کا قوی اور اکسیر دماغ ہے۔

۱۳۹ نہایت لطیف کشتہ نقرہ

جس میں ایک قابل قدر کشتہ چاندی کے تمام خواص موجود ہیں۔

(آب حیات مئی ۱۹۳۶ء میں منجانب ایڈیٹر شائع ہوا)

اجزائے ترکیب:۔ (۱) ورق نقرہ مقرض ایک تولہ (۲) سیماب مصفی ۲ تولہ (۳) رس ادرک مقطر ۲۰ تولہ (۴) اوپلہ صحرائی ۱۴ سیر (۵) سکورہ گلی نہایت مضبوط ۴ عدد (۶) روئی ملی ہوئی چکنی مٹی حسب ضرورت (۷) آنچوں کی تعداد سات

ورق نقرہ مقرض:۔ چاندی کو حسب ضرورت صاف کر کے اس کے نہایت باریک پترے تیار کروائیں۔ ایسے باریک کہ ان میں سے سوئی بآسانی گزر سکے۔ پھر ان کو قینچی سے کتر کر ریزہ ریزہ کر لیں۔ یا بہتر ہو کہ حسب قاعدہ صاف کی ہوئی چاندی کے ورق تیار کروائیں۔ جن شہروں میں چاندی سونے کے ورق کوٹے جاتے ہیں ان میں نہایت آسانی سے ورق تیار کروائے جا سکتے ہیں۔ ورق اپنی نگرانی میں تیار کروائیں۔

ترکیب تیاری:۔ نہایت پختہ اور نا گھسنے والے کھرل میں چاندی کے ورق ڈالیں۔ ادرک کا رس مقطر تھوڑا تھوڑا شامل کرتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں چند منٹ کے بعد ایک تولہ سیماب مصفی بھی شامل کر لیں اور پھر کھرل کرتے جائیں جب پانچ تولہ رس ادرک جذب ہو جائے تو حسب دستور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے محفوظ الہوا جگہ میں دو سیر اُپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اسی طرح سے ادرک کے رس میں کھرل کر کے باقی ماندہ ایک تولہ سیماب مصفی شامل کر کے ایک آگ اور دیں۔ تیسری دفعہ سیماب شامل نہیں کیا جائے گا اور ۵ تولہ رس کے بجائے صرف دو تولہ رس ادرک سے کھرل کرنا ہوگا۔ اس طریقہ سے پانچ آنچیں دیں۔ یعنی کل سات آنچیں دی جائیں گی۔

دو آنچیں سیماب شامل کر کے اور باقی ۵ سیماب کی شمولیت کے بغیر۔ بس نہایت ہی لطیف کشتہ چاندی تیار ہو جائے گا۔ جس کے افعال و خواص کا بہترین مصدقہ تجربہ ہے۔

نوٹ:۔ تین آنچیں دینے کے بعد پہلے دو سکورے بدل کر دوسرے دو سکوروں میں گل حکمت کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اس عظیم الخواص کشتہ نقرہ کی مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہے۔ مکھن، ملائی یا کسی اور مناسب بدرقہ سے استعمال کرایا جاتا ہے۔ مطلب میں ایک عام کشتہ نقرہ کی طرح روزمرہ کے استعمال کی شے ہے۔

افعال و خواص:۔ چاندی کا یہ نہایت لطیف اور زود ہضم کشتہ ہے جو بہت جلد جسم انسانی کے رگ و ریشہ میں گھس کر اپنا اثر نمایاں کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے میں نہایت بے عدیل ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کی تمام کمزوریاں کچھ عرصہ کے استعمال سے شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہیں۔ جریان کی کمزوری کو دور کر کے اور بخار کے پیدا کردہ ضعف کو دور کرنے کے لیے اس کا استعمال نہایت اطمینان بخش فوائد کا حامل ہے۔ کثرت مباشرت سے پیدا شدہ ضعف کو دور کر کے گئی ہوئی طاقت کا بدل پیدا کرتا ہے۔ مادہ منویہ کی تولید میں اضافہ کرتا ہے اور رقیق مادہ میں غلظت پیدا کرنے کا باعث ہے۔

(ایڈیٹر آب حیات)

۱۴۰ شنگرف کا ایک اکسیری کشتہ

جو حکیم غلام محمد صاحب رئیس کی طرف سے رسالہ آب حیات مئی ۳۶ء میں شائع ہوا

ترکیب:۔ شنگرف رومی ایک تولہ کا ایک قطعہ لیں۔ ہڑتال طبقی ایک تولہ۔ ہڑتال کو باریک پیس کر بارہ پڑیہ بنا لیں۔ ایک پڑیہ آب لیموں سے کھرل کر کے قطعہ شنگرف پر ضماد کر کے خشک کر لیں۔ بعد ازاں ایک انڈا مرغی کا لیں اور اس میں اس قدر سوراخ کریں کہ جس میں سے ڈلی شنگرف انڈے کے اندر چلی جائے۔ انڈے میں سے سفیدی نکال دیں۔ اور زردی رہنے دیں۔ ڈلی شنگرف ضماد شدہ ہڑتال انڈے میں ڈال دیں اور کسی چیز سے ہلائیں تاکہ ڈلی زردی میں لت پت ہو جائے پھر انڈے کا منہ پر کسی دوسرے انڈے کا تھوڑا سا خول بطور سرپوش لگا دیں پھر تین دفعہ گل حکمت (کپڑ وٹی) کریں مگر ایک خشک ہونے کے بعد دوسرے کپڑ وٹی کریں۔ جب کپڑ وٹی خشک ہو جائے تو تین اپلے صحرائی (جنگلی) درمیانہ (نہ بڑے ہوں نہ چھوٹے) چورہ کر کے انڈے کو زمین پر رکھ کر اوپر جنگلی اوپلوں کا چورہ ڈال دیں۔ اور آگ لگائیں۔ جب تک انڈے کی زردی کے سڑنے کی بو آتی رہے آگ میں رہنے دیں۔ جب بو بند ہو جائے آگ میں سے نکال کر سرد ہونے کے بعد کپڑ وٹی توڑ کر بیچ میں سے شنگرف کی ڈلی نکال لیں۔ پہلی طرح شنگرف کی ڈلی پر آب لیموں میں دوسری پڑیہ ہڑتال حل کر کے ضماد کریں۔ اور تین دفعہ گل حکمت کر کے خشک کر کے اسی قدر آگ اسی طرح دیں۔ یہاں تک کہ بارہ پڑیہ ہڑتال بارہ آگ میں ختم کریں۔ پھر بلا ہڑتال شنگرف کی ڈلی کو پہلی طرح انڈے میں ڈال کر اسی طرح اسی قدر آگ دیں

اسی طرح ستّو آگ ستّو اُنڈوں میں ختم کریں۔ انشاءاللہ شنگرف کشتہ ہو جائے گا
سات خوراکوں میں پورا اثر ظاہر کرتا ہے۔ چودہ خوراکوں میں نامرد کو انشاءاللہ مرد
بنا دیتا ہے۔ بشرطیکہ با پرہیز کھایا جائے۔ خوراک ایک چاول سے دو، چاول تک
مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اس کے اوپر سے صفراوی مزاج والے کو تازہ دودھ
گائے کا گرم گرم پلائیں۔ جس میں جوش دیتے وقت ۴۔ ۵ چھوہارے ڈال دیے
ہوں۔ چھوہارے نکال کر دودھ پلائیں۔

۱۴۱ اکسیر قلب

(جو حکیم صاحب ہمایوں کی طرف سے آب حیات مئی ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا)

اس سے خفقان، جگر کی گرمی، دل کی دھڑکن، احتلام، جریان اور سرعت
وغیرہ کا عارضہ دور ہو کر طاقت آ جائے گی۔

ص:۔ مروارید ناسفتہ، مشک خالص ہر ایک ۳ ماشہ، عنبر اشہب، زعفران
افیون، ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک ۳ ماشہ۔ لوبان، برادہ صندل سفید، مرجان، تخم
گاؤزبان ہر ایک ۹ ماشہ۔ عقیق سرخ، زمرد ہر ایک چھ ماشہ۔ گل ارمنی، کہربا، سم الفار
دو دو ماشہ۔ کشتہ نقرہ، کشتہ طلا ہر ایک ایک ماشہ۔ کشتہ فولاد عمدہ ایک تولہ۔ عرق
کیوڑہ، عرق بید مشک، عرق گلاب دس دس تولہ۔

عرقیات کے علاوہ ہر ایک دوا علیحدہ علیحدہ خوب غبار کی مانند پیسیں۔ پھر
عرق کیوڑہ ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں۔ جب ختم ہو جائے پھر عرق بید مشک سے کھرل
کریں۔ جب وہ بھی ختم ہو جائے تو عرق گلاب ڈال کر سحق کریں۔ حتیٰ کہ دوا خشک

ہو کر مثل غبار ہو جائے۔ اب سنبھال کر رکھیں۔ بوقت ضرورت ضعف قلب، جگر کی گرمی
ضعف جگر، ضعف دماغ، کمزور، نحیف البدن، قریب المرگ مریض کو زیادہ سے
زیادہ ایک رتی کی مقدار میں مناسب عرقیات و اشربہ سے استعمال کرائیں۔ نہایت
عجیب چیز ہے۔ (حکیم صاحب ہمایوں)

۱۴۲ طلا اسرار

(ماخوذ از ایضاً)

ص:۔ عنبر اشہب، مومیائی کانی ہر ایک ۶ ماشہ۔ روغن بلسان، روغن زیتون
روغن بیر بہوٹی، روغن سانڈہ، چربی شیر، روغن دارچینی، مصطگی رومی ہر ایک ایک
تولہ۔ سب کو آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ بعدہٗ کھرل میں ڈال کر خوب
حل کریں اور بطریق معروف کام میں لائیں۔ مجلوق اور نامرد کے لیے اکسیر ہے۔
عضو کو فربہ و دراز کرتا ہے۔

۱۴۳ آشوب چشم

(ماخوذ از آب حیات جون ۱۹۳۶ء) نسخہ جات حکیم رحمت اللہ

ص:۔ کافور ایک تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۳ تولہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ پہلے پھٹکڑی
توا آہنی پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ جب پگھل جائے تو دوسری ادویات کی چٹکی
چٹکی بھر اوپر ڈالتے جائیں جو کہ پہلے سے باریک کر کے رکھ لی ہوں۔ اور کسی چیز سے
ہلاتے رہیں تاکہ سب ادویہ آپس میں مل جائیں۔ جب ادویات بھی ختم ہو جائیں اور پھٹکڑی

پھلا ہو جائے تو اتار لیں۔ باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت یہ سفوف تین ماشہ
گودہ گھیگوار چھ ماشہ میں ملا کر پوٹلی بنائیں اور کسی ظرف گلی میں تھوڑا سا پانی ڈال کر پوٹلی
بھگودیں۔ تقریباً آدھ گھنٹہ کے بعد پوٹلی کو اچھی طرح مل کر تمام لعاب وغیرہ نکال کر
شیشی میں بھر لیں۔ دو سے چار قطرے تک آنکھ میں ڈالیں اور مریض کو ہدایت
کریں کہ آنکھیں کھولتا اور بند کرتا رہے۔ اسی طرح دن میں تین مرتبہ عمل کرے۔ انشاءاللہ
ایک یوم میں پوری کا پوری شفا ہو جائے گی۔ صدہا بار کا مجرب ہے۔

۱۴۴ آئی لوشن (ایضاً)

دوا کیا ہے طب یونانی کا ایک زندہ معجزہ ہے۔ ایک بار نہیں دو بار نہیں بلکہ
صدہا بار کی مجرب المجرب ہے جس کے استعمال سے آشوب چشم اور رمد چشم اور ککرے
وغیرہ شرطیہ دور ہو جاتے ہیں۔ ہمارے مطب کا یہ ایک مایہ ناز نسخہ ہے۔ آج بلا
دریغ ہدیہ ناظرین کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ آپ میری اس سچی قربانی کی داد دیے
بغیر نہ رہیں گے۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھو: کافور ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ۔ سب کو ایک
پاؤ عرق گلاب میں حل کر کے شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ بوقت ضرورت دن میں
تین مرتبہ ۳، ۳ قطرے ڈراپر سے ڈالا کریں۔ ایک ہی یوم میں افاقہ ہو جاتا ہے۔
نسخہ ہذا کی تصدیق نومبر ۱۹۳۸ء میں بابو ہری چند جی صاحب ہیڈ ماسٹر ڈور مڈل
سکول کی طرف سے ہوئی۔

۱۴۵ سرمہ اکسیر چشم (ماخوذ ایضاً)

دھند، غبار، سرخی، پانی بہنا، ناخونہ، ضعف بصر غرضیکہ جملہ امراض چشم کی لاجواب
دوا ہے۔ جو کہ کسی زمانہ میں ضلع گجرات سے کافی سے زیادہ نکلتی تھی۔ اس کا نسخہ آج
بلا دریغ ہدیہ ناظرین ہے۔ بنائیں آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔
نسخہ متبرکہ یہ ہے ھو: کافور۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ پہلے ہر سہ ادویات کو
باریک کر کے ٹکیہ بنائیں پھر دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں۔ اب جوہر میں مندرجہ
ذیل اشیاء کا اضافہ کر کے نہایت باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔
ادویہ یہ ہیں: سرمہ سیاہ دو تولہ۔ زنگار مس ۳ ماشہ۔ پھولا جست ایک تولہ
افیون ۲ ماشہ۔ کف دریا۔ سون مکھی ہر ایک چھ ماشہ۔ سنگ بصری ۳ ماشہ۔ صدف
سوختہ چھ ماشہ۔ ان تمام ادویات کو عرق لیموں تازہ میں پیس کر جوہر مذکور میں ملائیں
بس جملہ امراض چشم کی اکسیری دوا تیار ہے۔ دونوں وقت اللہ کا نام لے کر تین تین
سلائی ڈالا کریں۔ اگر تندرست اصحاب بھی اس کا استعمال رکھیں تو انشاءاللہ بہت
کی امراض چشم سے محفوظ رہیں گے۔

۱۴۶ عارفی سرمہ (ایضاً)

یہ سرمہ میرے مکرم دوست جناب حکیم مولوی محمد عارف صاحب سیالکوٹی
کے بیاض کا مایہ ناز نسخہ ہے جس کو بمشکل تمام بغل کی مقفل کوٹھڑی سے نکال کر ہدیہ
ناظرین کیا جاتا ہے تاکہ خلق خدا مستفید ہو۔ نسخہ متبرک یہ ہے:-

کافور ۳ تولہ۔ کوئلہ پوست بادام ۳ تولہ۔ سرمہ سفید ۳ تولہ۔
پہلے سرمہ کو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر آدھ سیر پانی شامل کرکے گل حکمت کرکے پندرہ سیر کی آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اب دوسری ادویات کے ساتھ باریک پیس کر مثل غبار بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اللہ کا نام لے کر صبح و شام دونوں آنکھوں میں ۳-۳ سلائی لگایا کریں۔ جملہ امراض [illegible] ہی موثر دوا ہے۔

ع۱۴۷ سُرمہ دشمن عینک (ایضاً)

ص:۔ کافور بھیم سینی ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ایک چھٹانک۔ عرق لیموں تازہ دس تولہ۔ پہلے سرمہ کی ڈلی کو تیز آگ میں رکھ کر سرخ کرکے عرق لیموں میں بجھاویں۔ دس مرتبہ اسی طرح کریں۔ بعدہٗ اس قدر کھرل کریں کہ مثل غبار باریک ہو جائے۔ باریک ہونے پر کافور شامل کرکے اچھی طرح ملا لیں۔ اور شیشی میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت دو سے تین سلائی تک آنکھوں میں لگایا کریں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر ہے۔ چند یوم کے لگاتار استعمال سے عینک کی عادت شرطیہ دور ہو جاتی ہے۔

ع۱۴۸ موتیا بند کے لیے عجیب التاثیر سُرمہ

ص:۔ کافور بھیم سینی۔ مامیران چینی۔ کاجل ہر ایک تین تین ماشہ۔ جوہر نوشادر ایک ماشہ۔ عرق پیاز ۵ تولہ۔ شہد ایک تولہ۔ پہلے عرق پیاز میں شہد ملا کر رکھ چھوڑیں ادویات مذکورہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور تھوڑا تھوڑا یہ عرق ڈالتے جائیں

اور کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام عرق ختم ہو جائے اور بالکل خشک ہونے پر شیشی میں نگاہ رکھیں۔ بوقت خواب اللہ کا نام لے کر تین تین سلائی ڈالا کریں۔ موتیا بند کی لاجواب دوا ہے۔ علاوہ اس کے گرے، سرخی، ورم، پھولا، جالا۔ ڈھلکہ پڑبال اور ضعف بصر وغیرہ امراض میں ازحد مفید ہے۔

ع۱۴۹ سیلان چشم کا بے خطا علاج (ایضاً)

اس کی تصدیق نومبر ۱۹۳۸ء میں بابو ہری چند جی کی طرف سے ہوئی۔
ص:۔ کافور ایک تولہ۔ سنگ بصری ۲ تولہ۔ مصری ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ ۴ رتی۔ سب کو باریک پیس کر غبار کی مانند بنا کر شیشی میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت ۳-۳ سلائی ڈالا کریں۔ انشاء اللہ اس کی ایک ہی سلائی اپنا پورا پورا اثر ظاہر کرتی ہے۔ سیلان چشم کے لیے ایسا زود اثر نسخہ اور کوئی شاید ہی ہو۔

ع۱۵۰ سرمہ نزول الماء (ایضاً)

ص:۔ کافور، مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ سون مکھی ۳ ماشہ۔ سب کو عرق بادیان دس تولہ میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ صبح و شام تین تین سلائی آنکھوں میں لگایا کریں۔ انشاء اللہ پندرہ بیس یوم کے استعمال سے شفا کامل ہو جائے گی

ع۱۵۱ ابتدائی موتیا بند کی دوا (ایضاً)

ص:۔ کافور بھیم سینی ایک ماشہ۔ تخم نیل ۳ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر

مثل غبار بنا رکھیں۔ دونوں وقت اللہ کا نام لے کر ۳-۳ سلائی آنکھوں میں لگایا کریں بحکم خدا چند ہی روز کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ بڑا ہی عجیب و غریب اور آسان چٹکلہ ہے۔

ع۱۵۲ پھولا چشم (ایضاً)

ص:۔ کافور ۳ ماشہ۔ بھیڑ کا دودھ ۶ ماشہ۔ دونوں کو آپس میں خوب حل کر کے ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت ۳-۳ سلائی دونوں وقت لگایا کریں انشاء اللہ چند یوم میں پھولا چلا جائے گا۔

ع۱۵۳ پھولا چشم کا سنیا سیانہ نسخہ

ص:۔ کافور، سرد چینی، ہر ایک ایک تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، قلمی شورہ چار تولہ، جملہ ادویات کو عرق بادیان ایک چھٹانک میں حل کر کے نہایت باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں اور صبح و شام ۳-۳ سلائی دونوں وقت لگایا کریں۔ علاوہ ازیں بہت سی امراض چشم میں تیر بہدف ہے۔ خاکسار نے اپنے ماموں صاحب جناب حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب زبدۃ الحکما کے مطب میں اس سرمہ کا سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کیا ہے۔ مفید پایا ہے۔

ع۱۵۴ کبدی

(رسالہ آبحیات جون ۱۹۳۶ء سے ماخوذ)

ص:۔ نوشادر، قلمی نوشادر ہر ایک ایک تولہ۔ ریوند خطائی دو تولہ۔ ہر سہ

باریک پیس کر سفوف کر لیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ پانی یا عرقیات مناسب کے ساتھ۔ امراض جگر کے لیے بہترین چیز ہے۔ برائے سوء القنیہ۔ استسقاء۔ کبدی ورم و عظم جگر اور یرقان اصفر وغیرہ کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

ع۱۵۵ حب کبد نوشادری

ص:۔ نوشادر، نمک لاہوری۔ نمک طعام، نمک سیاہ، سہاگہ، زرکچور۔ زنجبیل۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ باؤ بڑنگ، فلفل سیاہ، تمام ادویہ مساوی الوزن کوٹ چھان کر عرق گلاب بقدر حاجت میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں صلابت جگر کو دور کرتی اور عروق جگر کے سدوں کو کھولتی ہیں۔ امراض جگر میں بہت مفید و مجرب ہیں۔ قبض اور گرانی شکم کی شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ (ماخوذ از رسالہ ایضاً)

ع۱۵۶ شربت دینار (ایضاً)

ص:۔ تخم کاسنی۔ گل سرخ ہر ایک ۵ تولہ دس ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ تولہ۔ پوست بیخ کاسنی ایک تولہ ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ گیارہ ماشہ۔ تخم کشوث (پوٹلی باندھ کر) آٹھ تولہ ۹ ماشہ۔ مصری ایک سیر۔ ریوند چینی ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی کوٹ کر باقی ادویہ سوائے ریوند چینی کے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور تخم کشوث پوٹلی باندھ کر ڈالیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر مصری ڈال کر قوام شربت حسب دستور بنائیں اور ریوند کو باریک کر کے اس میں ملا لیں۔ جگر کے سدوں کو دور

کرنے اور قبض، استسقا، ذات الجنب۔ درد شکم، رحم، مثانہ کے لیے یہ شربت بہت عجیب ہے۔

۱۵۷ داد چنبل کے لیے تحفہ (ایضاً)

ص ،۔ دانہ اجوائن دیسی دس تولہ۔ شیر مدار بیس تولہ میں کوٹ کر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر روغن کنجد دس تولہ ہیں کسی برتن میں آگ پر چڑھا کر ان ٹکیوں کو پکائیں جب تیل کا رنگ سیاہ ہو جائے ٹکیہ کو پھینک دیں۔ تیل کو محفوظ رکھیں۔ بوقت صبح داد اور چنبل پر اس تیل کی خوب مالش کریں۔ دو گھنٹہ بعد چنے کا آٹا پانی میں ملا کر اوٹبن کی طرح مل دیں۔ صرف تین چار دن میں کلی صحت ہو جاتی ہے۔ یہ نسخہ مکرمی جناب سردار جگت سنگھ صاحب پنشنر صوبیدار میجر سکنہ میاں پور بنگال کے سفر میں ملا تھا۔ جو مجھ کو صاحب موصوف نے ثواب دارین کے لیے عطا فرمایا تھا۔

۱۵۸ مصفی خون (ایضاً)

ص ،۔ نگند۔ بابری بوٹی چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ سات عدد۔ پانی میں بطور سردائی کے گھوٹ کر بوقت صبح پینا چاہیے۔

یہ نسخہ ایک زندگی سے بیزار مایوس العلاج مریض سے ملا ہے۔

(جناب حکیم لالہ سریرام صاحب دوساجھ کائیں نور)

۱۵۹ سوزاک کا ایک نہایت عمدہ نسخہ

ہری رام صاحب پیرچوٹ والا لدھیانہ کی طرف سے رسالہ مذکور میں شائع ہوا ہمارے پاس سوزاک کا ایک نہایت ہی عمدہ نسخہ ہے جو کہ پبلک کی بھلائی کے لیے ارسال خدمت ہے۔ نسخہ ہذا ہم نے تقریباً پچاس یا ساٹھ مریضوں پر آزمایا جن کو دو یا تین خوراکیں کھانے سے بالکل فائدہ ہو گیا۔ یہ نسخہ دس سے پندرہ سال کے مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ صرف سات عدد خوراکیں کھانی پڑتی ہیں نسخہ یہ ہے۔ ص ،۔ نمولی نکال لے کر سایہ میں خشک کر کے گٹھلی سمیت باریک پیسیں اور ۶ ماشہ صبح و ۶ ماشہ شام ہمراہ دودھ بکری یا گائے کے استعمال کریں۔ آپ جانتے ہیں کہ سوزاک والے کو سرخ مرچ اور گرم مصالحہ کی کتنی ممانعت ہے لیکن اس نسخہ میں جتنی سرخ مرچ اور گرم مصالحہ مریض استعمال کرے گا اتنا ہی جلدی فائدہ ہو گا۔ گوشت کھانے والے کو گوشت کے ہمراہ سرخ مرچ زیادہ استعمال کرنی چاہیے۔ صرف تیل کی چیز، کھٹائی، گڑ وغیرہ کا پرہیز ہے۔

چار عدد نسخہ جات ذیل آب حیات جون ۱۹۳۶ء میں جناب اکمل صاحب صدیقی ساکن سیالکوٹ کی طرف سے شائع ہوئے تھے جو کہ صاحب نسخہ جات کے الفاظ میں نقل کیے جاتے ہیں۔ (ہو نمبر)

فی الحال چار مجرب و آزمودہ نسخے جو کہ میرے بیاض صدیقی کے مجربات خاص میں سے ہیں۔ دس بارہ سالہ متواتر تجربات کے ماتحت نہایت مفید و پُر تاثیر ثابت ہوئے ہیں۔ مجربات کے اجزاء سے میرے الفاظ کی حقیقت آپ پر ظاہر

ہو جائے گی۔ والتسلیم۔

(خادم الناس اکمل صدیقی سیالکوٹ)

۱۶۰ء قطرات تندرستی

ہندوستان بھر میں بیسیوں ناموں کے ساتھ یہ دوا فروخت ہو رہی ہے اس کے مشتہرین نے ہزاروں اور لاکھوں روپیہ اس حیرت انگیز اور شفا بخش اکسیر سے حاصل کیا ہے۔ گھر میں اچانک ہونے والی اکثر امراض میں بے حد مفید ومجرب اور لاثانی وتیر بہدف تحفہ ہے۔ یہ دوا بچوں، مردوں اور عورتوں میں یکساں کام آنے والی ہے۔

ص: ست پودینہ، ست اجوائن، کافور، روغن الائچی، روغن بادیان ہر ایک ایک تولہ۔ جوہر نوشادر ۶ ماشہ۔ کاربالک ایسڈ ۴ ماشہ سب ادویات کو ایک شیشے کی ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر ہلائیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں ایک گھنٹہ بعد یہ ایک خوش رنگ سیال بن جائے گا۔ بس یہی "قطرات تندرستی" ہے جو عرصہ دس سال سے بکثرت مستعمل ہے اور کافی سے زیادہ فروخت ہوتی ہے۔ آج قارئین کرام کی خاطر اس کا صحیح ترین اور مکمل نسخہ بلا بخل پیش کر دیا گیا ہے۔

ترکیب استعمال معہ فوائد:۔ یہ دوا جن امراض کے لیے اب تک مفید و موثر ثابت ہوئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل طریق سے استعمال کرائیں۔ مفید بدرقات بھی تحریر کر دیے گئے ہیں:۔

(۱) دردِ سر، شقیقہ اور دیگر تمام قسم کے سر دردوں کے لیے ۳، ۴ قطرے "قطرات تندرستی" دونوں کنپٹیوں اور ماتھے پر مل کر جذب کر دیں۔ درد کی شدت کی حالت میں شربت بنفشہ ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں ۴ قطرے ملا کر استعمال کریں۔ درد فوراً کافور ہو جاتا ہے۔

(۲) دانتوں کی ہر تکلیف کے لیے نہایت اکسیری تاثرات رکھتی ہے۔ پھریری کے ساتھ لگا کر مقام ماؤف پر لگانے سے درد دندان کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے اور سوراخ میں متواتر چند بار لگانے سے کرم دندان کو ہلاک کر کے مستقل صورت میں دانتوں اور مسوڑھوں کو شفا ہو جاتی ہے۔

(۳) امراض گوش کے لیے ایک تولہ روغن نیب میں ۳ ماشہ قطرات تندرستی ملا کر اس میں سے دو تین قطرے نیم گرم ٹپکانے سے درد گوش سے فی الفور نجات ہو جاتی ہے۔ کان میں زخم کی صورت میں زخم بہت جلد مندمل ہو کر پیپ وغیرہ کا سیلان بھی بہت جلد رک جاتا ہے۔

(۴) امراض شکم کے لیے، معدہ کی جملہ شکایات کے دفعیہ میں "قطرات تندرستی" اکسیر اعظم اور آب حیات کا درجہ رکھتی ہے۔ درد معدہ، ضعف ہضم، سوء ہضم نفخ شکم، قراقر اور ہیضہ وغیرہ کے لیے ایک ایک گھنٹہ بعد "قطرات تندرستی" تین تین قطرے عرق بادیان، عرق پودینہ، عرق گلاب، شربت سکنجبین وغیرہ مفرداً کسی ایک میں یا مجموعاً تین تین تولہ میں ملا کر تا صحت و درستی علامات تک پلاتے رہیں اسہال وزحیر کے لیے سرچرس کوفتہ بیختہ ۳ ماشہ میں تین قطرے ملا کر پھنکائیں۔ اوپر سے شربت انجبار و عرق بادیان تین تین تولہ ملا کر پلائیں۔

(۵) ذات الریہ، ذات الجنب اور وجع المفاصل وغیرہ میں قطرات تندرستی

چار ماشہ، روغن کنجد ۲ تولہ میں ملاکر نیم گرم مالش کریں۔ شدید مفاصلی دردوں میں سورنجان کے ۳ ماشہ سفوف میں تین تین قطرے ملاکر صبح و شام دن میں دو وقت کھلائیں ساو پر سے عرق بادیان و مکو پانچ پانچ تولہ پلائیں۔

(۶) زہریلے جانوروں بھڑ، بچھو اور زنبور وغیرہ کے ڈنک پر تین چار قطرے ل دینے سے درد آناً فاناً دور ہو جاتا ہے۔ اور جگہ متورم نہیں ہوتی۔

(۷) داد، چنبل، بہق، کیل وغیرہ پر دن میں دو تین بار پھر یری سے لگاتے رہنا بہت جلد آرام کی صورت پیدا کرتا ہے۔ دیگر ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں پر تین چار قطرے لگنے سے زخم جلدی بھر جاتے اور متعفن ہونے سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

(۸) دیگر امراض عامہ۔ بخار اور طاعون وغیرہ میں بھی اکثر حالات میں کافی فاقہ ہو جاتا ہے۔ بخار کے لیے سفوف کر نجوہ ۳ ماشہ یا سفوف ست گلو ۳ ماشہ میں تین قطرے ملاکر دن میں دو تین بار دینے سے حرارت قطعی طور پر رک جاتی ہے۔

نوٹ:۔ حمیات میں قبض کشائی کے لیے زیادہ موثر ثابت ہوتی ہے۔

طاعون میں تین تین قطرے عرقیات مفرح، گلاب، کیوڑہ، بید مشک وغیرہ میں دن میں تین چار بار پلائیں اور گلٹی پر بار بار لگاتے رہیں۔

اسی طرح دیگر امراض میں مناسب بدرقات کے ہمراہ استعمال کروائی جا سکتی ہیں اور فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ بچوں اور نازک مزاج مریضوں میں اس کی مقدار خوراک میں حسب عمر کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ عام طور پر بچوں میں صرف ایک قطرہ زیادہ سے زیادہ دو قطرے استعمال ہو سکتے ہے۔

ع ۱۶۱ اکسیر داد و خارش

خارش ہر قسم، داد، چنبل وغیرہ جلدی امراض کے لیے ایک بہترین مایہ ناز اور لاجواب اکسیری دوا ہے۔ ہزاروں بار آزمائی جا چکی ہے۔

ص:۔ روغن تارپین ۵ تولہ، کافور ۳ تولہ، قطرات تندرستی ایک تولہ۔ یوکلپٹس آئل ایک تولہ۔ کاربالک آئل ایک تولہ۔

سب ادویات شیشے کی ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں اور محفوظ رکھیں شیشی پر زہر کا لیبل لگا دیں۔

ترکیب استعمال:۔ داد، چنبل وغیرہ پر پھریری کے ساتھ دن میں دو بار استعمال کرائیں۔ اور خارش کے لیے ۳ ماشہ یہ اکسیر ۲ تولہ روغن سرشف میں ملاکر مقام خارش پر ملیں۔ اور بعد میں سنلائٹ یا کاربالک سوپ سے غسل کریں۔

ع ۱۶۲ تریاق داد چنبل (ماخوذ از جون ۱۹۳۶ء)

پہلی دوا سے زیادہ تیز اور زیادہ مفید و مجرب تریاق صفت دوا ہے۔ پرانے سے پرانے داد، چنبل، لاہورسور اور مسوں کے دفعیہ کے لیے حکمی اثر اور جادو تاثیر تحفہ ہے۔

ص:۔ ایسڈ ایسی ٹک فورٹ ایک تولہ۔ ٹنکچر سٹیل ایک تولہ۔ روغن گندم ۲ تولہ تینوں چیزیں ملاکر محفوظ رکھیں۔ شیشی پر "زہر" کا لیبل لگا کر رکھیں۔ دن میں دو تین بار لگائیں۔ پھریری کی روئی ہر بار نئی اور تازہ لگا کر دوا مقام مرض پر لگائیں

نوٹ :- حسب ضرورت گندم (گیہوں) کے دانے لے کر توے پر ڈال کر جلائیں اور خوب دبا کر روغن نکال لیں۔ دانے بہت زیادہ نہ جلنے پائیں۔ اس امر کا خیال رکھیں۔

۱۶۳ع اکسیر حرقت البول

(تصدیق منجانب فخر الحکماء شیخ محمد سلطان احمد صاحب بھن مال براستہ کوہ آبو رسالہ فروری ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی)

سوزاک جدید و قدیم کے دفعیہ کے لیے ایک مجرب المجرب آزمودہ اور تیر بہدف دوائی ہے۔ پیشاب کی جلن، درد اور ٹیس کو دو تین خوراک ہی سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ پیپ کو بھی روک دیتی ہے۔ علاوہ ازیں حرقت البول میں بھی بہت مفید و موثر ثابت ہوئی ہے۔

ھو :- قلمی شورہ، کباب چینی، زیرہ سفید، ریوند چینی، دانہ الائچی خورد۔ جوکھار ولائتی ہر ایک ۵ تولہ۔ قند سفید ۲۰ تولہ۔ جملہ دوائیں کوٹ پیس کر سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :- ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک صبح دوپہر شام پانی، لسی یا شربت بزوری وغیرہ سے حسب مزاج و طبیعت استعمال کرائیں۔

۱۶۴ع گنوریا کیور

یہ اکسیری اور لاجواب گولیاں سوزاک، جدید، سوزاک شدید اور سوزاک

مزمن غرضیکہ ہر حالت میں اپنے شفا بخش اثرات سے حیرت انگیز طور پر مرض کو بیخ و بن سے دور کر دیتی ہیں۔ ہمارے مطب کی ایک کامیاب اور آزمودہ اکسیری دوا ہے۔

ھو :- بنسلوچن کبود۔ دانہ الائچی خورد۔ شب یمانی بریان۔ کباب چینی۔ کافور دیسی سفیدہ کاشغری۔ کات ابیض۔ ہر ایک ایک تولہ سب دوائیں کوٹ پیس کر لعاب گھیگوار حسب ضرورت میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر کے تیار کر لیں۔

خوراک :- ایک سے تین گولیوں تک دن میں دو تین بار شربت بزوری یا لسی وغیرہ سے استعمال کرائیں۔ مزمن حالت میں اس کی مداومت شرط ہے۔

(داکمل صدیقی)

۱۶۵ع پتھری توڑ (ماخوذ جون و جولائی ۱۹۳۶ء)

سنگ گردہ و مثانہ کے اخراج کے لیے ایک شرطیہ نسخہ ہے :-

ھو :- دوائے جرالیہود ایک رتی۔ جوکھار دو رتی۔ مولی کھار ایک رتی یہ ایک خوراک ہے۔ سب کو ملا کر ہمراہ شربت بزوری دیں۔ دس یوم تک متواتر استعمال کرائیں۔ تاکہ تمام پتھریاں ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائیں۔

فوائد :- اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے کئی پتھریاں خارج ہو جاتی ہیں۔ پہلے ریگ پھر کنکر اور پھر پتھریاں آجاتی ہیں۔ جب تک پیشاب میں ریزہ ریزہ ہو کر آتی رہیں۔ دوا کا استعمال جاری رکھیں۔ جب پیشاب صاف آنے لگے تو دو تین دن استعمال کر کے بند کر دیں۔ پھر تمام عمر پتھری پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

ترکیب دوائے حجر الیہود:۔ سنگ یہود ۵ تولہ، شورہ قلمی ۱۰ تولہ، آب مولی نیم سیر
ایک کوزہ گلی میں ۵ تولہ شورہ ڈال کر پھر سنگ یہود ۵ تولہ رکھ کر پھر قلمی شورہ ۵ تولہ
کا لحاف دیں۔ پھر آب مولی ڈال کر کوزہ کو گلحکمت کر کے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد
ہونے پر نکال کر پھر اسی سنگ یہود کو دس تولہ قلمی شورہ کے درمیان رکھ کر نیم سیر
آب مولی ڈال کر گلحکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح اسی سنگ یہود کو
متواتر چھ آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس رکھیں۔ دوائے حجر الیہود دیتا ہے۔
اس کے دوست ہونے کی تصدیق نومبر ۱۹۳۸ء میں حکیم محمد صدیق صاحب
کی طرف سے ہوئی۔ (حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں)

ع ۱۶۶ منہ کے چھالوں کے لیے ایک اکسیری نسخہ

(آبحیات مارچ ۱۹۳۷ء میں منجانب دیوان بوگھارام صاحب)
ص:۔ کتھ سفید، شورہ قلمی، الائچی خورد۔ گل گلاب ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور
ایک ماشہ۔ نیلا طوطیا چھ رتی۔ سب کو باریک کر کے چٹکی منہ میں ڈالیں اور زبان کی نوک
سے چھالوں پر لگائیں۔ لعاب دہن کو کچھ دیر منہ میں رکھ کر گرا دیں۔ تھوڑی دیر بعد
پانی سے کلی کریں۔ یہ دوائی کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنی چاہیے۔

ع ۱۶۷ بخار تجاری، چوتھیا و روزانہ وغیرہ وغیرہ

(آبحیات مارچ ۱۹۳۷ء میں منجانب حکیم طالب علی صاحب آرزو)
ص:۔ پھٹکڑی پانچ تولہ۔ آب برگ کریلہ سبز میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر

ٹکیہ بنا لیں۔ اور دو کورے سکوروں میں رکھ کر پھونک لیں۔ سرد ہونے پر پیس کر
بذریعہ پانی حبوب بقدر نخود بنا لیں۔ بچوں کو ایک گولی بڑوں کو حسب عمر شہد یا عرق
ادرک کے ہمراہ کھلاؤ۔ بادی اشیاء، بینگن، ترشی، گرم اشیاء، تیل وغیرہ سے پرہیز
مسور کی دال، مرچ سرخ وغیرہ وغیرہ۔
نوٹ:۔ ایڈیٹر آبحیات اس کے مفید و موثر ہونے کی پرزور تصدیق فرماتے ہیں۔

ع ۱۶۸ جریان، احتلام اور سرعت انزال کا نرالے ڈھنگ سے حیرت انگیز علاج

(آبحیات مارچ ۱۹۳۷ء میں منجانب عالی جناب صوفی رام روپ
صاحب ورمن رہتم) جو بلفظ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔
ناظرین! میرے جتنے بھی علاج و معالجے رسالہ جات میں چھپتے رہتے ہیں۔
وہ میرے روزانہ تجربہ کی کسوٹی پر کسے ہوئے ہوتے ہیں۔ ادھر ادھر کے نسخے
لکھ مارنے سے ایک ہی بے خطا تیر چھوڑ دینا اسی اور دوسروں کی بہتری سمجھتا ہوں۔
خواہ مخواہ کی لغو تحریروں اور باطل نسخوں سے محض روپے اور وقت کو پھانسی پر
چڑھانے کے سوائے خاک ہاتھ نہیں آتا۔ میں اکثر دیکھتا ہوں کہ بڑے بڑے مشہور
طبی کتابوں کے مصنف بھی ایسی بے رگ اور بے شریان کی گپیں چل دیتے ہیں کہ بیچارے
ناتجربہ کار شائقین طب اسی گورکھ دھندے میں پڑے شیخ چلی اپنے اکڑفوں جتلاتے
رہتے ہیں مگر جب وہ ان دواؤں کو بناتے ہیں۔ تب اصلیت معلوم ہوتی ہے۔ پھر
روتے ہیں اس لیے یاد رہے کہ بہت تھوڑے آدمی ایسے ملتے ہیں جو اس قدر
قربانی کر سکتے ہوں کہ اپنے چلتے ہوئے نسخوں کو بغل کی گپ اندھیری کوٹھڑیوں

سے نکال کر شعاع خورشیدی کی روشنی میں لا رکھیں۔

لیجیے آج آپ کے سامنے منی کی تمام امراض کا وہ مجرب المجربات نسخہ رکھتا ہوں کہ جس کا فیل ہونا ناممکن ہے۔ وہ بھائی جو مدت سے جریان و رعت کے مارے اور احتلام کے کھوکھلے کیے پڑے ہوں۔ اس بے خطا نسخہ سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا کر نئی جوانی حاصل کریں گے۔ اور حقیقی معنوں میں شباب مستانہ کی بہار لوٹیں گے۔ اس نسخہ کے استعمال کر لینے کے بعد بھی اگر کوئی یہ کہے کہ مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا تو اس کے لیے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ وہ انسانی ڈھانچہ اپنے آپ کو موت کے بہت قریب گیا سمجھ لے اور خوشگوار و بہار زندگی سے ہاتھ دھو لے۔

مندرجہ ذیل علاج جو میں ابھی تحریر کرنے والا ہوں، نہایت سہل ہے۔ ادویات خوش ذائقہ اور شیریں۔ تیسرے سب سے نفع کی بات یہ کہ نسخہ صرف پیسوں میں ہی بن سکتا ہے۔ روپوں کی ضرورت نہیں۔ ہاں ذرا محنت تو ضرور کرنی پڑتی ہے مگر وہ بھی دیکھے کے برابر ہے۔ بہت لکھنے سے کیا فائدہ۔ ہیرا تو اندھیرے میں خود ہی چمکے گا دوائیاں تو وہی ہیں جو اکثر صاحبان استعمال کرتے یا کرواتے ہیں۔ مگر طریقہ نرالا ہے یہ میرے دماغ کی اختراع ہے۔ امید ہے کہ شائقین طب قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

اجزائے نسخہ موصوفہ حاضر خدمت ہیں:۔ (۱) شیر برگد (بوقت صبح) (۲) لوہ آسو (دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد) (۳) موصلی سفید، اٹو ہسنگھاڑہ، مغز تخم املی ہر ایک پانچ پانچ تولہ (اس میں سے بقدر خوراک لے کر سوتے وقت دودھ میں کھیر بنا کر کھانا)

طریق علاج:۔ ضروری حاجات سے فارغ ہو کر شیر برگد کا استعمال کریں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بتاشے میں پہلے روز ایک قطرہ، دوسرے روز دو قطرے، تیسرے روز تین۔ اسی طرح بتدریج پندرہ یوم تک ایک ایک قطرہ روز بڑھاتے جائیں۔ پھر سولھویں روز ایک قطرہ کم یعنی چودہ، سترھویں روز تیرہ، اٹھارھویں روز بارہ وغیرہ اسی طرح گھٹاتے رہنے سے ایک قطرے پر آ جائیے۔ اسی طرح اس کا استعمال زہر میں شامل نہیں ہوتا۔ ورنہ شیر برگد کے قطروں کو ایک ہی تعداد میں کھانے کے بعد جب وہ بند کیے جاتے ہیں تو اکثر دفعہ دست لگ جاتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور کئی دن تک طبیعت بگڑی رہتی ہے۔

دوسرا جزو:۔ یعنی لوہ آسو دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد ½ اونس سے ایک اونس تک روزانہ لینا چاہیے۔ اس سے بھوک خوب لگے گی اور کھائی ہوئی دوائی کا خون نہایت مصفی تیار ہوگا۔ دس بارہ آنہ پونڈ کے حساب تقریباً ہر جگہ آیورویدک دوا خانوں سے مل سکتا ہے۔ بہر حال بنانے کی ترکیب حوالہ قلم کرتا ہوں۔ خود بنا کر فروخت کریں۔ نہایت نفع بخش اور صحت بخش دوا ہے۔ یہ لوہ آسو تلی، ضعف جگر، یرقان، کھانسی، گولہ، شکم وغیرہ امراض میں بھی نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

ص:۔ برادہ آہن، پیپل دراز، سونٹھ، مرچ سیاہ، ترپھلہ (کی تینوں اشیاء ایک ایک حصہ) اجوائن، ناگرموتھہ، بابڑنگ، پوست بیخ چیتہ ہر ایک تیرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ، کوٹ کر بڑے مٹکے میں ڈال دیں۔ پھر پانچ سیر گڑ پرانا ۳۲ تولہ ساڑھے چار ماشہ شہد خالص مٹکے میں ڈال کر ۱۲ سیر پختہ پانی ملا کر مٹکے کو کسی کوڑی یا بھس وغیرہ کے ڈھیر میں دبا دیں۔ ایک ماہ بعد نکال لیں اور نتھار کر

شیشیوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

تیسرا جزو:۔ موصلی سفید بہنایت اعلیٰ
حاصل کریں اڑد عام گھروں میں استعمال ہوتے ہیں یہ سنگھاڑے بازار سے خرید لیں
تینوں چیزوں کا علیحدہ علیحدہ چکی میں خوب باریک آٹا بنالیں۔ املی کے بیجوں کو بھاڑ
میں معمولی سا بھنوا لیں۔ تاکہ ان کا سخت چھلکا دور ہو جائے۔ ان کو بھی پیس لیں۔ پھر
چاروں کو ملا کر شیشی میں بھر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ یہ سفوف لے کر تین پاؤ پختہ دودھ
خالص میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جب دلیے کی طرح پک جائے تو نیچے اتار کر
حسب ذائقہ مصری ملا کر چمچہ کے ساتھ کھائیں۔ چالیس روز تک جو کوئی بیمار یا تندرست
اس کو استعمال کرے گا۔ میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ وہ شخص تاحیات بھی کبھی
کمزور نہ ہوگا۔ میرا روز کا تجربہ ہے۔ منی کی تمام امراض کا واحد اور مسلم علاج ہے۔

۱۶۹ء فلفلی

(آب حیات مارچ ۱۹۳۷ء سے ماخوذ)

ص:۔ آب لیموں ایک پاؤ۔ تیزاب گندھک ۵ تولہ۔ نمک لاہوری ۵ تولہ۔ مرچ
سیاہ بیس تولہ۔ مرچ سیاہ چینی کے پیالے میں ڈال کر اوپر نمک لاہوری ڈال کر
اوپر تیزاب گندھک اور آب لیموں ڈال دیں اور پیالے کو کسی چینی کے برتن سے ڈھانک
کر دھوپ میں احتیاط سے رکھیں۔ جب تمام پانی وغیرہ مرچوں میں جذب ہو کر مرچیں بالکل
خشک ہو جائیں تو ان کو کسی بوتل میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ کھانا کھانے کے بعد پانچ سات مرچیں چبا لیا کریں۔ ہضم طعام
کے لیے نہایت مفید اور علاوہ ازیں پیٹ درد، سول، قے، متلی وغیرہ کے لیے ازحد
نافع ہے۔

۱۷۰ء اجیرن کنٹک رس (ایضاً)

ص:۔ فلفل سیاہ بیس تولہ۔ شنگرف مدبر۔ بچھناک مدبر، سہاگہ بریاں، پیپل
ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر لیموں کے عرق میں کھرل کر کے مٹر کے برابر
گولیاں بنالیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک یا دو گولی گرم یا تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ زیادتی بلغم
بدہضمی اور ترش ڈکاروں کو روکتی ہیں۔ اشتہا آور۔ گھی۔ دودھ کو خوب ہضم کرتی ہیں۔

۱۷۱ء راج وٹی (ایضاً)

ص:۔ زنجبیل ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ سیندھا نمک ہر ایک دو تولہ
سب کو کوٹ پیس کر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ دوا تر ہو کر کچھ اوپر آ جائے۔ جب
عرق خشک ہو جائے تو اتنا ہی اور ڈال دیں۔ اسی طرح سات بار پٹھ دے کر تر و
خشک کر کے، بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک گولی عرق سونف یا عرق الائچی وغیرہ کے ساتھ حسب
موقع کھلائیں۔ ہیضہ، بدہضمی، درد شکم، اسہال اور قے وغیرہ میں مفید ہے۔ ہاضم اور
مقوی معدہ ہے۔

ع ۱۷۲ لون بھاسکر چورن (ایضاً)

ص : نمک سانبھر ۸ تولہ۔ نمک سوچر ۵ تولہ۔ انار دانہ ۴ تولہ۔ وڑ نمک، سینڈھیا نمک، دھنیا، پیپل، پیپلا مول، زیرہ سیاہ، پترج، ناگ کیسر، تالیس پتر، امل بیت ہر ایک ۲ تولہ، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ، دارچینی الائچی خورد چھ چھ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک سفوف کر کے رس لیموں میں سات روز تک تر خشک کر کے رکھ لیں۔

استعمال و منافع :۔ دو سے چار ماشہ تک دہی کے پانی۔ چھاچھ یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کریں۔ باؤ گولہ، بواسیر ریحی، عظم الطحال، سنگرہنی، سوہضم، اٹھرا قبض ضعف ہضم، درد شکم وغیرہ بلغمی وبادی امراض میں نفع بخش ہے۔

ع ۱۷۳ مہاجورانکس رس

ص : مرچ سیاہ، سونٹھ، پیپل ہر ایک ۴ تولہ، تخم دھتورہ سیاہ تین تولہ پارہ مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ بچھناگ مدبر ہر ایک ایک تولہ۔

پہلے گندھک اور پارہ کی ایک دن متواتر کھرل کر کے کجلی کریں۔ پھر دوسری ادویہ پیس کر ملائیں اور کاغذی لیموں کے عرق میں دو تین دن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

استعمال و منافع :۔ امراض بلغمی میں شہد کے ہمراہ۔ گرم امراض میں دودھ کے ساتھ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں تپ لرزہ۔ تپ ربع اور دوسرے بخاروں میں

نہایت فائدہ مند ہے۔ ملیریا میں بھی مفید ہے۔

ع ۱۷۴ قوت باہ کا ایک نہایت لاجواب نسخہ (ایضاً)

ص : ریٹھا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں اسے توڑ کر اندر سے سفید مغز نکال لیں۔ پھر اس مغز میں سے سبز پتہ نکال ڈالیں۔ باقی مغز کو پیس کر رکھیں دو ماشہ یہ مغز اور تین ماشہ شکر ملا کر ہر روز صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ بہت فائدہ ہوگا۔

ملاحظہ :۔ یہ نسخہ جریان اور بواسیر کے لیے بھی مفید ہے۔ خاصی اچھی چیز ہے

(ایڈیٹر)

ع ۱۷۵ کشتہ طلا

(ماخوذ از رسالہ ماہ مارچ ۱۹۳۷ء)

ص :۔ ورق طلا ایک تولہ، پارہ ڈیڑھ تولہ۔ پارہ کو کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ایک ورق طلا شامل کرتے اور بذریعہ کھرل ملاتے جائیں۔ جب تمام ورق مل جائیں تو تین دن رس لیموں میں خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر مروارید ناسفتہ دو تولہ شامل کر کے بدستور تین دن تک زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور ایک مٹی کے کورے پیالے میں دو تولہ گندھک آملہ سار مصفی بچھا کر ٹکیہ رکھیں اور اوپر دو تولہ گندھک آملہ سار پسی ہوئی ڈال کر پیالہ اوندھا مار کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر گجپٹ کی آنچ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

استعمال: منافع :۔ دو چاول سے چار چاول تک اور بڑھاتے بڑھاتے ایک رتی تک یہ کشتہ ملائی میں کھلائیں۔ مقوی باہ، مقوی اعضائے رئیسہ، سمن بدن کی کھوئی ہوئی قوتوں کو واپس لا کر دوبارہ جوان بنا دیتا ہے۔ تپ دق میں بھی نہایت فائدہ بخش ہے۔

ع ۱۷۶ کشتہ نقرہ (ماخوذ از ایضاً)

ص :۔ چاندی کا ایک تولہ کا پتلا پترہ بنا کر عرق لیموں میں اکیس بجھاؤ دے کر ایک بڑے لیموں میں رکھ کر کپڑ وٹی کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کھرل میں پیس کر عرق لیموں میں ایک روز سحق کر کے پھر سکورہ میں بند کر کے کپڑ وٹی کریں اور خشک ہونے پر دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح ساتویں آگ میں سرخی مائل خاکستری رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

استعمال ومنافع :۔ ایک رتی یہ کشتہ مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھلائیں۔ جریان دور کرنے کے علاوہ امساک و باہ کے لیے بھی سود مند ہے۔

ع ۱۷۷ کشتہ فولاد (ایضاً)

ص :۔ برادہ فولاد خالص پاؤ بھر، نوشادر دیسی ایک چھٹانک، عرق لیموں آدھ سیر۔ ایک برتن گلی میں ڈال کر منہ بند کر کے کسی نمناک زمین میں جو تالاب وغیرہ کے کنارے ہو، یا لید کے بڑے انبار میں دفن کریں۔ چالیس روز بعد نکال کر باریک پیس کر نگاہ کریں۔

استعمال ومنافع :۔ چار رتی تک مناسب بدرقہ میں استعمال کریں۔

ع ۱۷۸ کشتہ جست (ایضاً)

ص :۔ جست مصفی ایک تولہ کو گداختہ کر کے اس پر دو تولہ پارہ خالص چھوڑ دیں اور اس پر لیموں کاغذی کا رس نچوڑتے جائیں۔ نیچے آگ تیز رہے۔ جب ایک لیموں کا پانی ختم ہو جائے تو دوسرا نچوڑیں۔ اسی طرح ایک سو ایک لیموں کا رس جذب کریں اور مثل سرمہ پیس کر شیشی میں مضبوط بند کر دیں۔

استعمال ومنافع :۔ امراض چشم کے لیے بطور سرمہ استعمال کریں۔ نزول الماء، بیاض چشم، آشوب مزمنہ اور شبکوری کے لیے نہایت مفید ہے۔

ع ۱۷۹ کشتہ سم الفار سفید (ایضاً)

ص :۔ سم الفار سفید ایک تولہ باریک پیس کر کتھ گلابی ایک تولہ کے ساتھ عرق لیموں ڈال کر تین یوم تک سحق کر کے قرص تیار کریں اور ایک لیموں کلاں میں رکھ کر کپڑ وٹی کر کے تین سیر اوپلے کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر لیموں سوختہ کے اندر سے کشتہ نکال کر نگاہ رکھیں۔

استعمال ومنافع :۔ دو چاول کشتہ مسکہ یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ نوبتی بخاروں، ضعف باہ، پرانے آتشک، وجع المفاصل اور دائمی نزلہ وزکام کے لیے مفید ہے۔

ع ۱۸۰ سم الفار خام کا استعمال (ایضاً)

ص:- سم الفار سفید ایک تولہ۔ رس لیموں کاغذی ایک ہزار میں متواتر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال و منافع:- ایک چاول کے برابر بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا دال مونگ، روٹی اور گھی دیں۔ جذام کو دور کرتا ہے۔

ع ۱۸۱ کشتہ ہڑتال گودنتی (ایضاً)

ص:- ہڑتال گودنتی کو کھرل میں باریک پیس کر عرق لیموں میں کامل ایک روز کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر انہی لیموں کے نغدہ میں رکھ کر جن سے عرق نکالا گیا تھا ایک سکورہ میں بند کر کے چند اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔

استعمال و منافع:- دو رتی کشتہ عرق لیموں ۳ ماشہ میں ڈال کر حل کر کے کھلائیں یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ہم خوراکیں نوبتی بخاروں کے لیے نہایت مفید ہیں۔

ع ۱۸۲ کشتہ ہڑتال ورقی (ایضاً)

ص:- پوست بیضہ مرغ (اندرونی پردہ سے صاف کردہ) پاؤ بھر لے کر آب لیموں میں اس قدر سحق کریں کہ بالکل باریک ہو کر نغدہ سا بن جائے۔ اب اس کے درمیان ۵ تولہ ہڑتال ورقی کی ڈلی رکھ کر خوب مضبوطی سے گلکمت کر کے خشک ہونے پر اینٹ پکانے والی

بھٹی میں رکھ کر آگ دیں۔ بالکل سفید اور کھیل کھیل نکلے گا۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

استعمال و منافع:- ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔ یہ اکسیری دوا ہے جو ہر ایک مرض کے لیے ام الحیات کا کام دیتی ہے۔

ع ۱۸۳ کشتہ مرجان (ایضاً)

ص:- پانچ تولہ مرجان جو کوب کر کے ایک چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر اس قدر عرق لیموں نچوڑیں کہ دو تین انگل اوپر رہے۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو اور ڈال دیا کریں۔ پیالی کو باریک کپڑے سے ڈھانک کر دھوپ میں رکھ دیں۔ موسم گرما میں عموماً سات آٹھ یوم تک پھول کر سفید ہو جاتی ہے۔ غرض جب شگفتہ ہو جائے نکال کر پانی سے دھو لیں اور بتی کے ذریعے پانی الگ کر لیں تاکہ ترشی کا اثر جاتا رہے پھر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

استعمال و منافع:- چار رتی تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مقوی اعضائے رئیسہ و دافع سرعت و جریان اور اختلاج قلب کے لیے بالخصوص مفید ہے۔

نوٹ:- اگر پھول کر سفید ہونے پر بغیر دھوئے پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بطور سرمہ آنکھوں میں ڈالا کریں تو دھند، جالا، رتوندھی اور پانی جانا وغیرہ کو بے حد مفید ہے۔

ع ۱۸۳ ہ۔ ایضاً:- چینی کے پیالہ میں ایک پاؤ رس لیموں ڈال کر رس میں مرجان دو تولہ ٹکڑے کر کے ڈال دیں اور اوپر ایک تولہ پسی ہوئی مصری ڈال کر منہ ململ کے کپڑے سے بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ چند روز بعد سفید اور پیک ہو جائے گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

استعمال ومنافع:۔ چار رتی بالائی میں کھائیں توفربہی لاتا ہے اور ایک ماشہ تک نہایت مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلانا سوزاک میں مفید ہے۔

۱۸۳ع کشتہ ابرک سیاہ (ایضاً)

ص:۔ ابرک سیاہ چار تولہ کو گوئلوں کی آگ میں سرخ کرکے عرق لیموں میں سات مرتبہ بجھا دیں۔ گل کر چورہ ہو جائے گا۔ اسے ایک روز کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دو بڑے اوپلوں کے درمیان جن میں چقر کرکے مٹی پوتی گئی ہو۔ رکھ کر آگ دیں۔ اوپلے اڑھائی اڑھائی سیر پختہ ہوں۔ سرد ہونے پر چقر میں سے نکال کر پھر عرق لیموں میں ایک روز کھرل کرکے بدستور مذکور آگ دیں۔ گیارہ آنچوں میں سرخی مائل کشتہ تیار ہوگا۔

۱۸۴ع ایضاً بلا آگ

ابرک سیاہ کو بہ ترکیب بالا سات بار بجھا دے کر روزانہ چھ گھنٹہ عرق لیموں میں کھرل کریں حتیٰ کہ اکیس روز تک سحق کریں۔ یہاں تک کہ اس میں چمک وغیرہ بالکل نہ رہے۔ خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال ومنافع:۔ ایک رتی مکھن میں کھائیں۔ تمام پرانے بخاروں کو بلکہ سل ودق کو بھی اڑا کر رکھ دیتا ہے۔

۱۸۵ع کشتہ مروارید (ایضاً)

ص:۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ۔ آب لیموں ۵ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں

اور مٹی کے کوزہ میں بند کرکے سیر بھر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ تیار ہوگا۔

استعمال ومنافع:۔ ایک رتی کشتہ خمیرہ گاؤزبان یا مکھن میں کھایا کریں۔ خفقان کمزوری قلب، ضعف معدہ اور ضعف جگر میں بے مثال ہے۔

۱۸۶ع کشتہ مروارید بلا آگ (ایضاً)

ص:۔ رس لیموں ایک چھٹانک کو چھان کر مقطر کریں اور اس میں ایک تولہ مروارید ڈال کر چینی کے پیالہ میں محفوظ رکھیں۔ ایک یا دو ہفتہ میں شگفتہ ہو جائیں گے اگر رطوبت باقی ہو تو چینی کے پیالے کو گرم بھوبل پر رکھ کر تشویہ دیں اور خشک ہونے پر پیس کر رکھ لیں۔

استعمال ومنافع:۔ حسب صرف دو رتی تک استعمال کریں۔ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے۔ طاقت ہضم کو بڑھاتا ہے۔

۱۸۷ع کشتہ پوست بیضہ مرغ (ایضاً)

ص:۔ پوست بیضہ مرغ صاف کردہ پر عرق لیموں اس قدر ڈال کر دھوپ میں رکھیں کہ عرق لیموں چار انگشت اوپر رہے۔ جب خشک ہو جائے اسی قدر اور ڈال دیں۔ سات مرتبہ اسی طرح خشک کرکے اور نیا عرق ڈال کر ایک سکورہ میں ڈال کر آگ دیں۔ ملائم کشتہ تیار ہوگا۔

استعمال ومنافع:۔ ایک رتی سے چار رتی تک دودھ یا مکھن کے ہمراہ استعمال کریں۔ مقوی، دافع جریان واحتلام و جریان الرحم ہے۔

ع ۱۸۸ محلول کاسنی (ایضاً)

اس کی تصدیق ماہ دسمبر ۱۹۳۷ء میں منجانب مینجر قومی دواخانہ چونہ مارکیٹ کراچی شائع ہوئی ہے۔ مجرب ہے۔

ص :۔ رب بیخ کاسنی (اکسٹرکٹ ٹریکے سائی لیکویڈ) چھ اونس۔ محلول جنطیانہ مرکب (ٹنکچر جنشن کمپونڈ) چھ اونس۔ تیزاب شورہ و نمک محلول (ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈائیلیوٹ) ایک اونس۔ ٹنکچر نکس وامیکا (محلول اذاراقی) ۴ ڈرام۔ سب کو ایک بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ بس دوا تیار ہے۔ مضبوط ڈاٹ لگا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک چائے کا چمچہ (ایک ڈرام)، دوائی پانی اڑھائی تولہ یعنی ایک اونس پانی میں ملا کر غذا سے پون گھنٹہ کے بعد دونوں وقت۔ اگر بجائے اڑھائی تولہ پانی کے عرق مکو ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں تو بے حد مفید ہوگا۔

محل استعمال :۔ جگر کے جملہ امراض کا علاج وحید ہے۔ طحال کی جملہ خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے۔ دافع قبض دائمی ہے۔ ضعفِ معدہ (ڈسپپسیا) کا واحد علاج ہے۔ ہضم کی خرابی سے جو جلدی امراض پیدا ہوتے ہیں، ان کا یقینی علاج ہے۔

اگر بواسیر کے مریضوں کو حب نیب کے ساتھ دیا جائے تو اس سے بہتر بواسیر کے مریضوں کو کوئی نسخہ نہیں مل سکتا۔ البتہ اس کا کورس ذرا طویل ضرور ہوگا۔ مگر آپ یقین فرمائیے کہ یہ علاج بالکل تیر بہدف ہے۔

ع ۱۸۹ برائے پرسوتہ بخار

مجرب المجرب نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔ جس کو آج تک خریداران آبحیات نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ سنا ہوگا۔ (ماخوذ از ایضاً)

ص :۔ گولر خام ایک ثار۔ پانی ۲ ثار۔ اس قدر پکاؤ کہ گل جائے۔ پانی کم ہو جائے تو اور ملاؤ۔ گل جانے پر سرد کرو۔ چھان کر شکر سفید ۱/۲ ثار ملا کر رب بناؤ۔ چھ ماشہ چائنا گھاس پانی ۲ تولہ میں علیحدہ پکا کر اس رب میں پکتی ہوئی حالت میں ڈال دو۔ رب کے قوام پر آجائے تو اتار لیں۔ چوڑے منہ کے برتن میں رکھیں دن میں ۳ بار ٹیبل سپون فل کھلائیں۔ اگر کھانسی بھی ہو تو شکر تغال ۹ ماشہ رب السوس ۹ ماشہ پیس کر اس رب کے پکتے ہوئے چال میں شامل کرو۔ درمرض پلورسی کا خاص اور واحد علاج ہے۔

ع ۱۹۰ ضعف جگر کے لیے (ماخوذ از ایضاً)

ص :۔ نشتین ۱/۲ ثار۔ نوشادر ۲۰ تولہ۔ بقدر کنر دشتی کے گولیاں بنائیں صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

(تصدیق ۱۹ مریضوں پر استعمال کرنے پر صحیح ثابت ہوا تمبر ۱۹۳۷ء)

ع ۱۹۱ بادِ گولہ کے لیے (ایضاً)

(تصدیق ۱۹ مریضوں پر استعمال کرنے پر صحیح ثابت ہوا۔ تمبر ۱۹۳۷ء)

ص :- پاپڑ کھار ۳ ماشہ پانی نصف گلاس میں ملا کر پلائیں۔ امید ہے کہ انشاء اللہ صرف ایک ہی خوراک سے ہمیشہ کے لیے نجات ہو جائے گی۔ یاد رکھیں درد قولنج کا تو یہ سو فیصدی کامیاب علاج ہے اور جادو اثر اتنا کہ بڑے بڑے مجمع میں ایک خوراک دی۔ مریض پی کر لیٹا تکیہ تک سر نہیں گیا کہ اٹھ بیٹھا اور بولا کہ اب اچھا ہوں پھر کبھی دورہ نہیں پڑا۔ مگر باؤ گولہ میں ہم نے عقلی گدا لگایا ہے۔ کچھ ہرج تو نہیں ہے اگر کوئی قانونی خوف نہ ہو تو پلائیں۔ (حکیم سید وکیل احمد)

۱۹۲ع کرمی روگ کے لیے

(رسالہ مارچ ۱۹۳۷ء میں ایڈیٹر کی طرف سے)

جس مرض میں معدہ۔ امعاء مقعد وغیرہ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اُسے کرمی روگ کہتے ہیں۔ اس کا بہت آسان علاج یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت مریض کو میٹھا پلاؤ خوب پیٹ بھر کر کھلائیں۔ صبح ایک پاؤ پختہ دہی میں ایک تولہ کنیلہ ملا کر پلائیں۔ اگلے روز چار تولہ کسٹر آئل اور دس بوند روغن تارپین دونوں کو ملا کر ایک پاؤ دودھ میں شامل کر کے پلائیں۔ تمام کرم بذریعہ اسہال خارج ہو جائیں گے۔ اب کرمی کالانل رس۔ کرمی وناشن رس۔ کرمی روگ اری رس۔ کرمی گھن رس۔ کیٹ مرد رس وغیرہ وغیرہ آیورویدک کے مشہور و معروف رسوں میں سے کوئی رس چند روز تک استعمال کریں۔ دوبارہ کرم پیدا نہ ہوں گے۔ ان رسوں کے نسخہ جات آپ کو آسانی سے نہ مل سکیں تو واؤڑنگ آولیہ کی یہ نہایت آسان سی دوا تیار کر کے استعمال کریں

ص :- واوڑنگ ایک پاؤ پختہ خوب باریک پیس کر سہ چند شہد ملا کر معجون تیار کر لیں

اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گرم پانی کے ساتھ روزانہ استعمال کریں پندرہ بیس روز تک دوبارہ کرم پیدا ہونے کا اندیشہ جاتا رہے گا۔ (ایڈیٹر آبحیات)

ذیل کے تین عدد مجربات خاص مرض سل تپدق زود اثر بے ضرر ہیں

(رسالہ آبحیات اپریل ۳۷ء میں منشی حکیم لالہ سری رام صاحب کائیس تور کی طرف سے)

۱۹۳ع ص :- کشتہ مروارید مرکب بہ طلا تین ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ مشک کستوری ۳ ماشہ۔ چوب صندل سفید سوہن کردہ چھ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۶ ماشہ۔ سفوف بنا کر شہد دوچند ملا کر خوراک چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام کو ہمراہ عرق پندرہ تولہ شربت ۳ تولہ (یہ نسخہ ذیل) استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے یقینی آرام ہوتا ہے۔ بلغم خام متعفن نہ ہو گا بلکہ مستحیل بر خون ہو جائے گا۔

۱۹۴ع نسخہ عرق :- گلو سبز۔ کرنجوہ سبز۔ پوست اندرونِ نیم۔ گل درخت پھولاہی خاردار۔ گل سُرخ۔ برگ اڑوسہ سفید گل ہر ایک ۲۷ تولہ پیٹھ سبزی۔ کدو گھیا سبزی۔ سونف ہر ایک ایک سو چالیس تولہ۔ شیر بُز۔ شیر گائے ہر ایک آٹھ سیر پختہ۔ صندل سفید سوہن کردہ بیس تولہ۔ حسب دستور سولہ بوتل عرق کشید کریں۔

۱۹۵ع نسخہ شربت :- ص :- گل بنفشہ ۱۲ تولہ۔ چوب صندل سفید سوہن کردہ چھ تولہ۔ مصری ایک سیر پختہ۔ شربت تیار کریں۔

ع۱۹۶ کوا اٹھانے کی تدبیر

(ماخوذ از ایضاً دلوان بوگھا رام صاحب کی طرف سے)

ص: پھٹکڑی بریاں۔ مازو۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ۔ درچ تمام ادویہ ہم وزن لے کر سرمہ کی مانند باریک کرلیں اور انگلی سے کوا پر لگا کر زور سے اوپر کو اٹھائیں دن میں دو بار۔ نہار شکم یہ عمل کرنے سے کوا اپنی اصلی جگہ پر چلا جائے گا۔ اس مرض میں چھینک لانا بھی مفید ہے۔

ع۱۹۷ سیندور کھانے سے آواز بند ہو تو

فلیتہ چراغ دگل) چھدرتی پان میں لپیٹ کر کھا جائیں۔ فوراً قے ہوگی اور آواز کھل جائے گی۔

ع۱۹۸ داد۔ چنبل (ایضاً)

(چار مریضوں پر استعمال کیا گیا چاروں شفایاب ہو گئے ستمبر ۱۹۳۷ء میں تصدیق ہوئی)

ص: کافور ایک تولہ، روغن تارپین ۵ تولہ، پہلے کافور کو باریک پیس کر شیشی میں ڈال کر اوپر سے روغن مذکور ڈال کر شیشی کو یہاں تک ہلائیں کہ دونوں چیزیں یکجان ہو جائیں۔ پھر مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ صبح و شام پھریری سے لگایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ داد چنبل دور ہو جاتا ہے ہمارا مدت سے معمول مطب ہے۔ (حکیم محمد رحمت اللہ صاحب رو‌ڑکی)

ع۱۹۹ مرہم داد چنبل (ایضاً)

ص: کافور اور گندھک آملہ سار حسب ضرورت ہم وزن لے کر مٹی کے تیل میں باریک پیس کر مرہم سی تیار کریں اور ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ ضرورت کے وقت پہلے کپڑے وغیرہ سے داد کی جگہ کو خوب رگڑ کر سرخ کرلیں پھر یہ مرہم لگائیں پانی لگنے سے پرہیز کرائیں۔ بفضلہ دن میں دو ایک بار کے لگانے سے مرض جڑ سے چلا جائے گا۔

ع۲۰۰ "بوائی پھٹنا" کے لیے تیر بہدف نسخہ (ایضاً)

کہاوت ہے ۔ جس کی کبھی نہ پھٹی بوائی — وہ کیا جانے پیڑ پرائی

ص: کافور ایک تولہ، موم دو تولہ، روغن زرد چھ تولہ، کتھ چھ ماشہ، مولی تازہ دو عدد، پہلے مولی کو ریزہ ریزہ کرکے پانی میں پکائیں۔ جب گل کر مثل مکھن کے ہو جائے تو اتار کر رکھیں۔ پھر ایک برتن میں موم اور گھی ڈال کر گرم کریں جب دونوں آپس میں مل جائیں تو کافور، کتھ باریک کرکے ملائیں۔ بعدہٗ مولی مذکور کا گودہ جو پہلے پکا کر رکھ لیا ہو، چھ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ تمام چیزیں یکجان ہو جائیں تو ڈبیہ وغیرہ میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے یہ دوائی لے کر زخم میں بھر دیں اور اوپر پٹی باندھیں۔ انشاء اللہ زخم کا نشان نہ رہے گا۔ اگر ہونٹ پھٹے ہوں تو دن میں تین چار مرتبہ ہونٹوں پر ملیں۔ نہایت ہی عجیب الاثر دوا ہے۔ اور بوائی کے لیے تو بہت ہی موثر چیز ہے۔

ع ۲۰۱ مرہم اعجاز

ہر قسم کی جلدی امراض شل پھوڑا، پھنسی، ورم، طاعون، کھجلی وغیرہ وغیرہ کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ص:۔ کافور چھ ماشہ، لوبان کوڑیا چھ ماشہ، ہر دو کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں اور کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ اور حسب ضرورت پانی میں ملا کر مرہم تیار کریں اور کسی ڈبیہ وغیرہ میں لگا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ اس سے انشاءاللہ ہر قسم کے ورم اور پھوڑے پھنسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

ملاحظہ:۔ اس مرہم میں پانی نہیں ڈالنا چاہیے، جیسا کہ صاحب نسخہ نے لکھا ہے بلکہ کافور اور لوبان کو لوہے کے ہاون دستہ میں اس حد تک کوٹنا چاہیے کہ مکھن کی طرح ملائم مرہم تیار ہو جائے۔ اکثر تین چار گھنٹہ کی زور دار چوٹوں سے کافور اور لوبان کا مرکب بغیر کسی اور چیز کی آمیزش کے خود بخود مکھن کی طرح ملائم ہو جاتا ہے۔ اسے کسی ڈبیہ میں سنبھال رکھیں اور جہاں ضرورت پڑے استعمال کریں اچھی خاصی مفید مرہم ہے۔ اگر کبھی سخت ہو جائے تو پھایہ پر لگا کر ذرا گرم کر لیں۔ فوراً نرم ہو جائے گی۔ اس مرہم کی بتی بنا کر اسے بطور دھوپ بھی سلگایا جا سکتا ہے جس سے مکان معطر ہو جاتا ہے اور اکثر بیماریوں کے جراثیم مر جاتے ہیں۔ تپ دق کے لیے اس کا بخور کافی مفید ہے۔ اسے بطور ایک ممسک دوا کے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ خوراک ایک سے دو رتی تک وقت خاص سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر۔ مگر اس مطلب کے لیے اسے روزانہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اس

مرکب میں اور بھی بہت سے فوائد ہیں جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

(ایڈیٹر)

ع ۲۰۲ مرہم دافع خارش ہر قسم

ص:۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار، مردار سنگ۔ کنبیلہ۔ کتھ ہر ایک ایک تولہ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنا کر بعد میں دوسری ادویات باریک کر کے شامل کریں اور ڈیڑھ پاؤ مکھن پانی میں سو بار دھویا ہوا ملا کر ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت بدن پر ملیں۔ انشاءاللہ ہر قسم کی خارش دور ہو جائے گی۔ نہایت ہی عجیب الاثر دوا ہے۔ (واقعی۔ ایڈیٹر)

ع ۲۰۳ روغن خارش

۴۵ مریضوں پر آزمایا گیا۔ سب کو آرام ہو گیا۔ تصدیق ماہ مارچ ۱۹۳۸ء میں منجانب ڈاکٹر سید امراؤ علی صاحب ہاشمی۔ کالپی۔

ص:۔ کافور چھ ماشہ، گندھک، شورہ ہر ایک ایک تولہ۔ طوطیا سبز دو تولہ سب کو باریک پیس کر ایک چھٹانک روغن سرسوں میں حل کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ ضرورت کے وقت مقام ماؤف پر مالش کرائیں اور نصف گھنٹہ دھوپ میں بیٹھنے کی ہدایت کر دیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد صابن اور گرم پانی سے صاف کروا دیں۔ دوسرے دن پھر اسی طرح کرائیں۔ انشاءاللہ تین چار یوم میں خارش تر اور خشک نابود ہو جائے گی۔ (واقعی اچھا نسخہ ہے۔ ایڈیٹر)

ع ۲۰۴ مرہم کافوری

(۲۲ مریضوں کو دیا گیا سب شفایاب ہوئے۔ بتصدیق ایضاً)

ص :۔ کافور۔ مازو۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ کات سفید مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ پہلے زخم کو نیم کے پانی سے صاف کر کے بقدر حاجت یہ سفوف برک دیں۔ انشاء اللہ چند دفعہ کے برکنے سے کہنہ سے کہنہ گلا سڑا زخم بھی اچھا ہو جاتا ہے۔ قروح خبیثہ کے لیے حد مجرب دوا ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

(خاصہ مفید نسخہ ہے۔ ایڈیٹر)

نوٹ :۔ نسخہ جات نمبر ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸ یہ چاروں مصدقہ منجانب فخر الحکما شیخ محمد سلطان احمد صاحب بھن مال براستہ کوہ آبو رسالہ فروری ۱۹۳۸ء سے ہیں۔

ع ۲۰۵ ایک لاثانی نسخہ

(ماخوذ از رسالہ آب حیات ماہ مئی ۱۹۳۷ء)

ص :۔ سوڈا سیلی سلاس۔ فناسٹین۔ پوٹاسیم برومائیڈ۔ کشنیز خشک۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ گیرو۔ دارچینی ہر ایک چھ ماشہ۔ قند سیاہ چھ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ پہلے کشنیز، دانہ الائچی خورد اور دارچینی کو خوب باریک پیس لیں اس قدر باریک کہ میدے کی طرح ملائم ہو جائیں۔ پھر دیگر اجزاء کو شامل کر کے چند منٹ تک کھرل کرنے کے بعد کسی شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ بس نہایت

ہی لاثانی اور کرشمہ کار دوا تیار ہے۔

افعال و منافع :۔ یہ لاثانی سفوف نہ صرف سر درد ہی کے ازالہ کے لیے مفید و موثر ہے بلکہ دیگر جملہ اقسام کے عصبی درد اس کے استعمال سے منٹوں میں کافور ہو جاتے ہیں۔ درد کی شدت سے تڑپتا اور چیختا چلاتا ہوا مریض بھی اس کی پہلی ہی خوراک کے استعمال سے سکون حاصل کر لیتا ہے۔ غرضیکہ روتوں کو ہنسانے والی، اور ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھانے والی دوائی ہے جو سر درد کے علاوہ شدت بخار نزلہ اور وجع المفاصل کے لیے بھی نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کی جا سکتی ہے اسے بنا کر آزمائش کریں گے تو آپ پر اس کے پورے جوہر کھلیں گے۔ ویسے دیکھنے میں تو جیسے دیگر سینکڑوں نسخہ جات کتابوں میں بھرے پڑے ہیں۔ ویسا ہی ایک نسخہ یہ بھی ہے۔ لیکن تجربہ بتائے گا کہ اس نسخہ اور عام نسخوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

مقدار خوراک اور ترکیب استعمال :۔ چار رتی سے لے کر دو ماشہ تک کی مقدار میں یہ سفوف آب تازہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ نزلہ زکام وغیرہ میں دن میں دو تین مرتبہ اور سادہ پانی کی بجائے گل بنفشہ کے جوشاندہ کے ساتھ۔

ع ۲۰۶ درد سر کے لیے فوری اثر نسوار (ایضاً)

ص :۔ خاکستر اوپلہ صحرائی حسب ضرورت۔ شیر آک حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ کسی چینی یا شیشے کے برتن میں حسب ضرورت اوپلہ صحرائی کی خاکستر ڈالیں اور اس پر آگ کا دودھ اتنا ڈالیں کہ دو انگل اوپر تک آ جائے۔ گرد و غبار

سے بچانے کے لیے اوپر ایک ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ سایہ میں خشک ہونے دیں۔
جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو آنا دودھ اور ڈال دیں کہ خاکستر اوپلہ کے
دو انگل اوپر تک آ جائے۔ گرد و غبار سے بچا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اب پھر
بدستور شیر مدار سے تر کر کے سایہ میں خشک کریں اور کھرل میں پیس کر باحتیاط تمام
سنبھال لیں۔ تمام نسواروں کی سردار نسوار تیار ہے۔

افعال و منافع:۔ یہ ایک حیرت انگیز اور جادو اثر نسوار ہے جس کا اثر نہایت ہی
فوری ہے۔ ادھر نسوار دی اُدھر بے شمار چھینکیں آنی شروع ہوئیں۔ جو لوگ
کہتے ہوں کہ ہمیں کسی نسوار سے چھینک نہیں آتی۔ ان کو ذرا یہ نسوار دے کر
دیکھیں تو سہی۔ اسی فوری اثر نسوار سے بعض دفعہ اس کثرت سے چھینکیں آتی ہیں
کہ مریض بے حال ہو جاتا ہے۔ اس لیے نہایت تھوڑی مقدار میں دینی چاہیے۔
پھر بھی بہت ہی چھینکیں آئیں تو ذرا سا گھی پگھلا کر دو چار بوند ناک میں ٹپکا لیں
اس نسوار کے لینے سے دماغ سے تمام ردی اور فاسد مواد چھینکوں کی راہ
نکل جاتا ہے اور دماغ ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔

آدھے سر کا درد، سارے سر کا درد، درد داڑھ، درد کان، نزلہ، زکام
بلغمی مادہ سے آنکھیں دُکھنا، سرسام اور مرگی میں نہایت زود اثر نسوار ہے۔ جس طرف
درد ہو اس کے مخالف ناس میں نسوار لیں۔ مثلاً دائیں طرف کی داڑھ میں درد ہے
تو بائیں طرف نسوار لیں۔ سارے سر کے درد، مرگی، سرسام، نزلہ زکام وغیرہ میں دونوں
طرف نسوار لینی چاہیے۔

نسخہ ہذا کی تصدیق نمبر ۳۸ سنہ میں سی آر چھابڑہ بنگرائیں ضلع میانوالی کی طرف سے شائع ہوئی۔

۲۰۷ نہایت ہی جادو اثر نسوار (ایضاً)

ص:۔ نوشادر ایک تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف اور عمدہ کھرل میں دونوں چیزیں کو نہایت ہی باریک
پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

افعال و منافع:۔ دیکھنے میں تو یہ نسوار بالکل حقیر سی ہے اور بنانے میں نہایت
آسان ہے۔ مگر فوائد کے اعتبار سے نہایت ہی جادو اثر ہے۔
درد سر، درد شقیقہ، درد داڑھ اور درد دال کے لیے حیرت انگیز اثر
دکھاتی ہے۔ اس کے استعمال سے بعض دفعہ چھینکیں آتی ہیں اور بعض دفعہ
نہیں، مگر فائدہ ہر حالت میں کرتی ہے۔ میرے ایک دوست کے گھر میں بہت عرصہ سے
درد دال کی شکایت تھی۔ ایک دن انہوں نے یونہی دل کو تسلی کے لیے اس نسوار کی
ایک چٹکی دے دی مگر ان کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب آل کے درد کی وہ
شکایت جو بڑے بڑے علاجوں سے دور نہ ہوئی تھی۔ اس حقیر سی نسوار سے
دور ہے۔ کئی ماہ بعد مجھ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھے یہ واقعہ بڑی دلچسپی
اور حیرت سے سنایا۔ میں نے کہا دیکھ لیجیے۔ خداوند عالم نے حقیر سی چیزوں کے
اندر کتنے بڑے خواص پنہاں کر رکھے ہیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ایک دو رتی کی مقدار میں یہ نسوار ناک کے دونوں
نتھنوں میں چڑھا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ چھینکیں آئیں تو بہتر ورنہ
یوں بھی کوئی ہرج نہیں۔ ضرورت ہو تو دن میں دو بار بھی یہ نسوار لی جا سکتی ہے۔

بادلوں وغیرہ کی وجہ سے کبھی سورج نظر نہ آسکے۔ جب بھی کوئی ہرج نہیں۔ ایسی صورت میں سورج کی طرف منہ کرکے بیٹھنے کی ضرورت نہیں۔

ع ۲۰۸ ایک اور عجیب الاثر نسوار بیجیے (ایضاً)

(تصدیق ۷ مریضوں کو دی گئی۔ سب کو آرام ہوا۔ مارچ ۱۹۳۸ء)

ص:۔ کشمیری پتہ ایک تولہ۔ نوشادر، زعفران۔ پوست ریٹھا، خرمہرہ زرد سوختہ، ہر ایک ایک تولہ۔ ملیم۔ کائے پھل۔ کافور۔ گل بنفشہ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ جملہ ادویہ کو خوب باریک کوٹ کر پارچہ بیز کرکے محفوظ رکھیں۔ بس تیار ہے۔

(یہ نسخہ عالی جناب حکیم سید احمد حسین صاحب سرمور دناہن
کے مجربات سے ہے اور "رموز الاطبا" جلد اول سے نقل کیا گیا ہے۔

افعال و منافع:۔ یہ ایک عجیب الاثر اور نادر التاثیر نسخہ ہے۔ جس کی تعریف میں میرے بعض دوست بے حد رطب اللسان ہیں۔ آدھے سر کا درد، اُل کا درد، درد چشم، کرم دماغ اور اکثر رطوبات دماغیہ کے ازالہ کے لیے بہترین شے ہے۔ آزمائش کرکے دیکھیں تو آپ کو پتہ چلے کہ یہ کس قدر نادر نسخہ ہے۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ذرا سی نسوار لے کر سونگھیے اور سورج کی طرف منہ کرکے بیٹھ جائیے۔

ع ۲۰۹ آسان چٹکلہ (ایضاً)

یہ آسان سا چٹکلہ وقت پر وہ اثر ظاہر کرتا ہے کہ جس کا بیان کرنا خلاف تہذیب ہے۔ آپ خود ہی آزمائش کی کسوٹی پر کسیں اور ملاحظہ فرمائیں کہ میرے الفاظ میں کس قدر صداقت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔

ص:۔ کافور، مازو برابر وزن لے کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت پانچ منٹ پہلے بقدر چار رتی اندر ۔۔۔۔ ملوائیں اور دیکھیں۔

ملاحظہ:۔ نسخہ ٹھیک ہے اس کے استعمال سے عورت کے خاص "اعضائے حسن" میں خوشبو، خشکی، تنگی اور ہلکی سی کھجلی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایڈیٹر

ع ۲۱۰ ملذذات کا سردار

یہ نسخہ ایک عیاش کے سینہ کا راز ہے اور بے حد قابل قدر ہے جو صاحب بنا کر آزمائیں گے۔ جادو کے سامری سے بڑھ کر پر اثر پائیں گے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے:۔ کافور، شہد، عطر چنبیلی، عطر حنا ہر ایک ۳ ماشہ۔ قضیب ریچھ خشک چھ ماشہ پہلے قضیب ریچھ کو ریزہ ریزہ کرکے مانند غبار بنائیں۔ پھر دوسری ادویات شامل کرکے ڈبیہ میں بھر رکھیں۔ جماع سے قبل دم سے چار رتی تک طلا کرکے مشغول ہوں۔ اگر قدرتِ خدا یاد نہ آجائے تو ہمارا ذمہ۔

ع۲۱۱ طاقت کی بے نظیر گولیاں (ایضاً)

قوت باہ اور امساک پیدا کرنے کے لیے بے نظیر گولیاں ہیں اور اس پر طرہ یہ کہ سہل الحصول اور سہل الترکیب ہیں۔ قوت باہ اور امساک کے علاوہ جریان سرعت انزال اور احتلام کے لیے حکمی طور پر نافع اور سودمند ہیں۔ جو بنا کر آزمائے گا ان کی خوبی کا قائل ہو جائے گا۔

ص:۔ کافور، مرمکی، اجوائن خراسانی، افیون ہر ایک ایک تولہ تخم اسپند ایک چھٹانک، سم الفار سفید ۳ ماشہ، تمام ادویہ کو باریک پیس کر شہد کے ساتھ نخودی گولیاں تیار فرما دیں۔ قوت باہ کے لیے ایک گولی نہار منہ مسکہ گاٹے میں رکھ کر دیا کریں اور امساک کے لیے دو گولی قبل از جماع دیا کریں اور قدرتِ خدا کا مشاہدہ کریں۔

ع۲۱۲ طلائے شباب آور (ایضاً)

ص:۔ مشک کافور بنیں تولے۔ آب لیموں ایک سیر، شیر مدار یعنی آک کا دودھ آدھ سیر، عروسک ایک چھٹانک۔ مغز جمالگوٹہ ایک تولہ، خشک ادویہ کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا آب لیموں ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے رہیں، عرق لیموں ختم ہونے پر شیر مدار سے کھرل کریں جب قوام گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو لمبی لمبی بتیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور بذریعہ تپاک بختر روغن کشید فرمائیں۔ اور کسی شیشی وغیرہ میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت چار رتی سے چھ رتی تک دوالے کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر رات کے وقت خوب مالش کریں اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر ململ کی پٹی باندھیں۔ روزانہ وقت مقررہ پر

لگاتے رہیں، چند روز لگانے سے عضو پر بثور سے نمودار ہوں گے۔ اس روز یہ طلا لگانا ترک کر دیں، پھر روغن چنبیلی یا روغن بیضہ مرغ لگاتے رہیں۔ دو تین دن میں بثور معدوم ہو جائیں گے۔ تو پھر طلا لگانا شروع کر دیں۔ دانہ نکلنے پر بند کر دیں۔ بدستور سابق روغن چنبیلی وغیرہ لگاتے رہیں، اسی طرح تین بار عمل کرنے سے انشاءاللہ ہر قسم کی سستی کمزوری، نامردی، کجی اور لاغری کوتاہی دور ہو کر ایک خاص طاقت پیدا ہو جائے گی۔ دوران استعمال میں سرد پانی سے پرہیز رکھیں۔ اور جماع سے بھی پرہیز لازم ہے۔ گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تو ضرور تیار ہوتا ہے مگر فوائد میں کوئی طلا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

ع۲۱۳ اختناق الرحم (ایضاً)

۲۰ مریضوں پر آزمایا گیا تمینوں کو آرام ہوا۔ تصدیق ماہ مارچ ۱۹۳۸ء میں منجانب ڈاکٹر سید امراؤ علی صاحب ہاشمی۔

ص:۔ کافور بھیم سینی، جند بیدستر، حلتیت ہم وزن سب کو عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ بوقت حاجت ایک گولی صبح اور ایک شام آب تازہ کے ساتھ دیا کریں۔ باذن اللہ تعالیٰ اختناق الرحم کی تیر بہدف دوا ہے۔

ع۲۱۴ مجرب لخلخہ برائے اختناق الرحم (ایضاً)

ص:۔ کافور، صندل سفید، کشنیز خشک، گل نیلوفر، خس ہر ایک چھ ماشہ، عرق گلاب آدھ پاؤ، خشک ادویہ نہایت باریک پیس کر عرق مذکور میں ملائیں۔ بعدہٗ شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں اور مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کو پہلے ہلا کر

سونگھائیں۔ انشاء اللہ بیہوش کو ہوش میں لا دینا اس کا ایک ادنٰے کرتب ہے۔

۲۱۵ع حب اختناق الرحم (ایضاً)

ص:۔ کافور، باوڑد زکی کونین، جند بیدستر، ہینگ، سنبل الطیب ہر ایک چھ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا رکھیں۔ دونوں وقت ایک ایک گولی ہمراہ شیرہ بادام دس عدد یا محض آب تازہ سے دیا کریں۔ انشاء اللہ دس دن میں مرض کا نام تک نہ رہے گا۔

۲۱۶ع کثرت حیض (ایضاً)

ص:۔ کافور دو ماشہ، گل ارمنی ایک تولہ۔ دانہ الائچی کلاں چار ماشہ۔ طباشیر چار ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ بوقت ضرورت بقدر ۵ ماشہ شربت انجبار ایک چھٹانک سے دونوں وقت دیا کریں۔ انشاء اللہ ۳۔۴ خوراک میں شکایت رفع ہو جائے گی۔

۲۱۷ع خارش اندام نہانی (ایضاً)

ص:۔ کافور، سہاگہ، افیون ہم وزن لے کر عرق گلاب میں پیس کر کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ بوقت ضرورت مندرجہ ذیل طریقہ سے استنجا کرا کر دوائی مذکور سے ایک فتیلہ تر کر کے اندر رکھائیں۔ گندھک آملہ سار دو ماشہ، پھٹکڑی سرخ دو تولہ ایک سیر پانی میں باریک پیس کر جوش دیں۔ اور نیم گرم سے استنجا کرا کر بعد میں فتیلہ جائے

مخصوص میں رکھیں۔ انشاء اللہ تین چار یوم کے استعمال سے بُری سے بُری خارش بھی کافور ہو گی۔

۲۱۸ع کمزور مردوں کے لیے لاجواب تحفہ

بعض عورتیں فطرتی طور پر اس قدر شہوت کی حامل ہوتی ہیں کہ ان کے میاں بچارے اپنے خرمنِ صحت جیسے نایاب جوہر کو نثار کرنے کے بعد بھی ان کی تسلی نہیں کر سکتے ایسے احباب کے لیے ذیل کا نسخہ نہایت لاجواب ہے جس کے چند دن کے استعمال سے میاں بیوی پر اپنا سکہ جما کر مطیع اور فرمانبردار بنا سکتا ہے۔

ص:۔ کافور دو ماشہ۔ سہاگہ تین ماشہ۔ مولی کے پتے چھ ماشہ۔ ذرا سا پانی شامل کر کے کھرل کریں جب اچھی طرح ہر سہ ادویہ کے اجزاء مخلوط ہو جائیں۔ عورت کو کھلائیں۔ روزانہ اسی قدر دوا ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ اس سے عورت کی شہوت بہت کم ہو جائے گی۔

۲۱۹ع سیلان الرحم کے لیے

ص:۔ کافور، مازو، پھٹکڑی بریاں، سپاری جملہ ادویات کو برابر وزن لے کر باریک کھرل کر کے شیشی میں نگاہ رکھیں۔ دونوں وقت ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک آب تازہ کے ہمراہ دیا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ مرض نیست و نابود ہو جائے گا۔

ع۲۲۰ اگنی تنڈی رس (ایضاً) در سیندر سار سنگرہ

ص:- پارہ مصفی، بچھناگ مدبر، گندھک آملہ سار مدبر، اجوائن، پوست ہلیلہ
آملہ مقشر، پوست بلیلہ، سجی کھار، جوکھار، چترک، سیندھیا نمک، زیرہ سیاہ، سوچر
نمک، بائبڑنگ، سمندر نمک۔ زنجبیل، فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ کچلہ
مصفی تمام ادویات کے ہم وزن یعنی ۱۸ تولہ۔

اول پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ بعدازاں دیگر ادویات شامل کرکے رس
لیموں سے ایک دن کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:- ایک دو گولیاں دونوں وقت کھانا کھانے کے دس
پندرہ منٹ بعد پانی سے کھلائیں۔

فوائد:- اس کے استعمال سے معدہ اور انتڑیوں کو طاقت پہنچتی ہے کہ جس سے
ہاضمہ کمال درجہ بڑھتا ہے اور غذا اچھی طرح ہضم ہوکر جزو بدن بنتی ہے اور پاخانہ
بروقت ہوتا ہے۔ یعنی کہ پرانی بدہضمی اور دائمی قبض کی یہ خاص دوا ہے۔ کمی قوت
باہ کے مریضوں کو جب ضعف ہاضمہ کی شکایت ہو تو اسے استعمال کرانے سے نہایت
عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ یعنی کہ ہاضمہ تیز ہونے کے علاوہ قوت باہ بھی بڑھ جاتی ہے
اس طرح بخار وغیرہ سے زیادہ عرصہ بیمار رہنے کی وجہ سے جب غذا بخوبی ہضم نہ
ہوتی ہو اور کمی خون کی وجہ سے لاغری و کمزوری بہت بڑھ گئی ہو تو اس کے استعمال
سے جلد ہی صحت ہو جاتی ہے۔

(آیورویدک فارماکوپیا)

ع۲۲۱ کرمی مدگر رس

ص:- پارہ مصفی ایک تولہ، گندھک آملہ سار مصفی دو تولہ، اجوائن تین تولہ
بائبڑنگ ۴ تولہ، کچلہ پانچ تولہ، تخم ڈھاک ۶ تولہ۔

اول پارہ گندھک کی عمدہ کجلی تیار کریں، پھر جملہ ادویہ باریک پیس کر اس
میں شامل کریں۔

افعال و منافع:- رسیندر سار سنگرہ میں لکھا ہے کہ اس کے استعمال سے ہر قسم کے
اندرونی کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور کیڑوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی اکثر امراض کو بھی
نافع ہے تین رات استعمال کرنے سے اگنی (قوت ہاضمہ) تیز ہو جاتی ہے۔

مقدار و ترکیب استعمال:- رات کو سوتے وقت بقدر چار رتی رس مذکور کو دو تین
ماشہ بائبڑنگ کے سفوف سے ملا کر شہد کے ہمراہ کھلائیں اور اوپر سے ناگر موتھا کا جوشاندہ
پلائیں۔ تین روز مذکورہ طریق سے استعمال کرنے کے بعد صبح روغن ارنڈ یا اچھا بھیدی
رس حسب طریق دیں۔ تاکہ مردہ کرم باہر نکل جائیں۔

منفعت خاص:- پیٹ کے کیڑوں کو دور کرنے کے لیے یہ کئی دفعہ کا آزمودہ
نسخہ ہے اور آیورویدک میں کرم اور کرم کے دیگر عوارض کے لیے مخصوص دوا ہے۔

(آیورویدک فارماکوپیا)

ع۲۲۲ آنکھ میں سرمہ ڈالنے سے شدید سے شدید بخار اتر جائے

(آب حیات مئی ۱۹۳۷ء میں ایڈیٹر کی طرف سے)

ص :۔ اعلیٰ درجہ کا نیلا تو تیا لے کر ایک سو آٹھ روز تک آٹھ گھنٹہ روزانہ کے حساب سے لیموں کے مقطر رس میں کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔ ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں ڈالنے سے تیز سے تیز بخار بھی پندرہ منٹ کے اندر اندر اتر جائے گا۔ لطف یہ کہ ایک آنکھ میں دوا ڈالی جائے گی تو صرف ایک طرف کا بخار اترے گا۔ دونوں آنکھوں میں دوا ڈالی جائے گی تو دونوں طرف کا۔ آزمائش کر کے دیکھیے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے لیکن یاد رکھیے کہ یہ ایک وقتی کرشمہ ہے۔ مستقل علاج نہیں ہے۔

کسی بھی قسم کا بخار جب ضرورت سے زیادہ تیز ہو رہا ہو اس دوا کی ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں ڈال کر سرسامی حالت پیدا ہونے سے روکی جا سکتی ہے تپ محرقہ کی خراب سے خراب حالت میں ایک مرتبہ تو یہ دوا مریض کو موت کے منہ سے بچا لیتی ہے پھر اس کے بعد مستقل علاج طبیب کا کام ہے۔ (ایڈیٹر)

۲۲۳ع سفوف مالیخولیا

(از رسالہ ایضاً منجانب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی)

ص :۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ بسفائج۔ گاؤزبان نمک ہندی، ہم وزن سفوف بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

۲۲۴ع حب ام الصبیان (ایضاً)

ص :۔ عود صلیب ۳ ماشہ۔ جدوار ایک ماشہ۔ جند بیدستر ۴ سُرخ۔ انیسون ۵ رتی۔ دانہ الائچی کلاں ۴ رتی۔ ایلوا ایک رتی۔ اندر جو شیریں ۳ رتی۔ زہر مہرہ خطائی ۴ رتی

اجزا کو کھرل کر کے عرق گلاب میں حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ ایک ایک گولی ہمراہ شیر مادر دیں۔

۲۲۵ع سرمہ مفید چشم (ایضاً)

ص :۔ گل درخت نیم ایک تولہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ سرمہ بنالیں۔

۲۲۶ع دوا ککرہ چشم (ایضاً)

ص :۔ پھٹکڑی سفید ۳ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ برگ حنا ۴ تولہ۔ زیرہ اور برگ حنا کو رات بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ ۲۰ گھنٹہ بعد اس کا زلال لے کر اس کے ساتھ پھٹکڑی کھرل کریں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو بطور سرمہ استعمال کریں۔

۲۲۷ع چٹکی اطفال عجیب و غریب (ایضاً)

ص :۔ ریوند چینی۔ سونٹھ ہر ایک ۲ ماشہ۔ گل بابونہ ۴ ماشہ۔ سفوف بنائیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ شیر مادر دیں۔

۲۲۸ع دوا ہچکی اطفال (ایضاً)

ص :۔ تخم کرفس۔ سعد۔ زیرہ کرمانی مساوی الوزن لے کر سفوف بنالیں خوراک ایک رتی ہمراہ شیر مادر دیں۔

ع۲۲۹ دواء کبد (ایضاً)

ص : عود مصطگی، سلیخہ، فقاح اذخر، دارچینی، سنبل الطیب ہر ایک ایک ماشہ افسنتین ۲ ماشہ، گل سرخ ۲ ماشہ، سفوف بنالیں، خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت دینار۔

ع۲۳۰ دواء طحال (ایضاً)

ص : سہاگہ بریاں ایک تولہ، رائی ۲ تولہ، سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ۔

ع۲۳۱ دیگر ایضاً

ص : ہیراکسیس ایک تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، سفوف بنالیں خوراک ۴ رتی۔

ع۲۳۲ حب قبض (ایضاً)

ص : جمالگوٹہ از پوست و پردہ پاک کردہ تولہ۔ آملہ خشک ۴ تولہ۔ آب لیموں سو عدد کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں، عجیب شے ہے۔

ع۲۳۳ درد گردہ (ایضاً)

ص : تخم ترب چھ ماشہ، رائی ۶ رتی، شورہ قلمی ڈیڑھ ماشہ سفوف بنا کر ہمراہ جرعہ آب کھلائیں۔

ع۲۳۴ سفوف سلس البول (ایضاً)

ص : سعد، سنبل الطیب، کندر، اسطوخودوس ہم وزن سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ۔

ع۲۳۵ دیگر

ص : ہلیلہ سوختہ دو تولہ، مغز کرنجوا ایک تولہ، سفوف بنالیں، خوراک ایک ماشہ۔

ع۲۳۶ حب بواسیر

ص : زرنباد، درونج، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، شیطرج ہندی، عاقرقرحا، نوشادر فلفل سیاہ، فلفل دراز، مقل، تخم گندنا، مساوی الوزن سب کو کھرل کر کے آب برگ مورد یا آب کنوار سے حبوب نخودی بنالیں۔

ع۲۳۷ حب آتشک (ایضاً)

ص : رس کپور، عاقرقرحا، الائچی سفید، قرنفل ہم وزن۔ آب ادرک سے ایک دن کامل کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ فلفل سیاہ بنالیں۔ ایک حب صبح۔ ایک شام کھلائیں۔

ع۲۳۸ سفوف جریان واحتلام (ایضاً)

ص : بیجبند، تخم سریالہ، سمندر سوکھ، تخم بھنگ ہم وزن سفوف بنالیں، خوراک

ا۔۲ ماشہ صبح و شام دیں۔

ع۲۳۹ سیلان الرحم (ایضاً)

ص:۔ اصل السوس، آملہ ہم وزن سفوف بنالیں، خوراک دو ماشہ ہمراہ شہد۔

ع۲۴۰ حیض کشا و حیض بند

دو عدد نسخے منجانب عالی جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری رسالہ جون ۱۹۳۶ء میں شائع ہوئے تھے، ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔ بعد تجربہ نتائج سے اطلاع دیں۔

ص:۔ ایک جونک کلاں لے کر ہر دو طرف دھاگہ باندھ کر رکھ دیں جب دیکھیں کہ خشک ہو گئی ہے تو درمیان سے دو ٹکڑے کر دیں لیکن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جونک مذکورہ کا اگلا اور پچھلا حصہ الگ الگ رہے۔ ان دونوں کو الگ الگ کھرل میں پیس لیں۔ حیض جاری کرنے کے لیے ایک چاول اگلا حصہ کھانڈ میں ملا کر دیں۔ فوراً حیض شروع ہو گا۔ جب دیکھیں کہ اچھی طرح صفائی ہو گئی ہے تو بند کرنے کے لیے ½ چاول کھانڈ میں پچھلا حصہ ملا کر دیں۔ فوراً بند ہو گا۔ بے اولاد مستورات کو صاحب اولاد کرنے کے لیے مفید ہے۔

ع۲۴۱ شول گج کیسری

(رسالہ ماہ جون ۱۹۳۷ء) (امرت ساگر)

اجزا و ترکیب:۔ پوست ہلیلہ، سوہاگہ بریاں، زنجبیل، انگوزہ بریاں، فلفل سیاہ۔

بیخ چترک، وڑ نمک، گندھک آملہ سار مصفیٰ، سیندھا نمک سب ہم وزن اور تمام ادویات کے برابر کچلہ مدبر یعنی ۹ تولہ۔

ان تمام ادویات کو رس لیموں یا آب ادرک سے ایک دو دن رگڑ کر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ دو گولیاں ہمراہ آب گرم دیں۔

فوائد:۔ اگرچہ اس کے فوائد ''اگنی تنڈی رس'' رس یعنی نسخہ ع۲۲۰ کے مانند ہی ہیں لیکن یہ رس خاص طور پر درد معدہ (وجع الفواد) کے لیے اکسیر ہے، کئی بار آزمائش کی جا چکی ہے۔

ع۲۴۲ وش مشٹی وٹی (ایضاً)

اجزا و ترکیب:۔ رس سندور، کشتہ فولاد عمدہ، الائچی خورد، جائفل، لونگ ہر ایک چھ ماشہ، کچلہ مدبر ۴ تولہ، تمام ادویات کو حسب ترکیب ملا کر جوشاندہ دشمول کی تین بھاؤنا (پٹھ) دیں (تین بھاؤنا کے لیے ایک پاؤ دشمول کافی ہے) اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ دونوں وقت کھانا کھانے کے ½ گھنٹہ بعد ایک ایک گولی پانی سے نگل لینی چاہیے۔

فوائد:۔ یہ گولیاں نروس سسٹم (NERVOUS SYSTEM) کے لیے بہت مفید ہے۔ چنانچہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ نروس سسٹم کی کمزوری کے باعث جب سر درد ہو تو ان کا استعمال نہایت مفید رہتا ہے۔ اس غرض کے لیے بوقت درد

ایک یا دو گولیاں ہمراہ نیم گرم دودھ نگل لینی چاہییے۔ ان سے دماغی کمزوری بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ احتلام کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہیں۔ قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔ قوت ہاضمہ تیز ہو جاتی ہے گٹھیا اور ہسٹریا کے لیے بھی یہ گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

نوٹ: یہ دوا ڈی اے۔ وی فارمیسی لاہور کی خاص الخاص دواؤں میں سے ہے۔ اب آپ اسے گراں داموں خریدنے کی بجائے خود اپنے گھر پر تیار کیجیے۔

۲۴۳ معجون اذاراقی (ایضاً)

اجزاء و ترکیب:۔ فلفل سیاہ، فلفل سفید، دارچینی، جائفل، جاوتری، مصطگی رومی۔ عود بلساں، عود ہندی، زنجبیل، لونگ، سعد کوفی، آملہ مصفی، سنبل الطیب، منقیٰ الائچی کلاں، اجوائن، سونف، زعفران، صندل سفید، فلفل دراز، سب برابر وزن لے کر باریک پیس کر چھان لیں۔ اور تمام اجزاء کے سفوف کے برابر کچلہ مدبر لیں۔ سب سے سہ گنا شہد ملائیں اور بطریق معروف معجون تیار کر لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ صبح و شام ایک ایک ماشہ کی مقدار میں ہمراہ دودھ یا کسی دیگر مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔

فوائد: تمام باردہ امراض کے لیے مفید ہے۔ یعنی کہ استرخاء، فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ بوڑھوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ درد پشت، درد کمر اور گٹھیا کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔ اعادہ قوت جوانی کے لیے نہایت ہی نافع ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

تصدیق۔ مارچ ۱۹۳۶ء میں ۱۴ مریضوں پر استعمال کی گئی۔ سب کو آرام ہوا۔ سو فیصدی مفید ہے۔ زود اثر اور بے مثل چیز ہے۔

۲۴۴ شہوت کے کم کرنے کی دوا (ایضاً)

بہتر ہے کہ استعمال سے پہلے جلاب لے لیں۔

ص:۔ تخم کاہو، تخم خرفہ، مغز کشنیز خشک۔ گل نیلوفر، صندل سفید، لسبا شیر کبود۔ گل سرخ، تخم خشخاش۔ گلنار، ہر ایک نو ماشہ، خشک کافور ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک ۷ ماشہ ہمراہ پانی۔

(حکیم چندن لال صاحب سہگل)

۲۴۵ مرگی کے دورے کے لیے واحد علاج (ایضاً)

ص:۔ بچھوے کے خون میں جو کا آٹا گوندھ کر بقدر کنر و شتی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک شام کو کھلائیں۔ مرگی کا علاج وحید ہے۔

(حکیم سید وکیل احمد صاحب)

۲۴۶ نسیان کا خاص الخاص نسخہ (ایضاً)

ص:۔ برہمی بوٹی، مغز بادام شیریں، مغز تخم پیٹھ، مغز تخم کدو، موصلی سفید، دانہ الائچی خورد، لسبا شیر، مغز دھنیا، ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ، مصری کوزہ ہم وزن ادویہ، سفوف کر کے ۳ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (حکیم چندن لال صاحب)

۲۴۷ بلغمی کھانسی کے لیے (ایضاً ہنجانب حکیم سید وکیل احمد صاحب)

ص:۔ پھٹکڑی ۱۰ تار، تمباکو ۱ تار، پانی ۵ تار، پانی مذکور میں تمباکو کو ۱۲ گھنٹہ بھگوئیں اور چھان کر پانی حاصل شدہ کو پاس رکھیں۔ پھٹکڑی مذکورہ کو کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ اور اس پانی کا چوبہ دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی ختم ہو جائے۔ پھٹکڑی مذکور کو محفوظ رکھیں۔ ایک چاول سے ایک سرخ تک پانی یا مسکہ میں کھلائیں۔

ع۲۴۸ اولاد نرینہ کے لیے

(ایضاً میں حکیم ہمایوں صاحب کی طرف سے)

ص:۔ ایک بالشت بھر ململ کا کپڑا لے کر کانسی کی تھالی میں رگڑتے رہیں حتیٰ کہ کپڑا بالکل سیاہ ہو جائے۔ پھر قینچی سے تار تار کر کے آدھ پاؤ گڑ ملا کر خوب کوٹیں اور جب نخودی تیار کریں، ہر ہفتہ ایک گولی پانی سے عورت کو کھلایا کریں۔ انشاءاللہ لڑکا ہوگا۔

ع۲۴۹ موٹاپا دور کرنے کی دوا

(ایضاً میں منجانب حکیم سید وکیل احمد صاحب)

ص:۔ موٹاپا کے لیے ٹنکچر آیوڈین ریکٹی فائید سپرٹ میں بنایا ہوا ایک بوند پانی میں روزانہ دن میں تین بار پلائیں۔ نہار منہ نہ دیا جائے۔

ع۲۵۰ ایضاً دیگر

(ایضاً میں منجانب دیدراج راجندر صاحب شرما)

ص:۔ ایک چھٹانک شہد خالص لے کر نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ تمام پانی جل جائے تو شہد کو پی لیں۔ اسی طرح صبح و شام دونوں وقت کریں۔ کھانے کے ساتھ روزانہ ایک چھٹانک گائے کا گھی ضرور کھایا کریں۔ ایک ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ آپ خود دیکھ لیں گے کہ لحمی ماہ دور ہو کر جسم صاف ستھرا اور ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔ کئی مریضوں پر آزمایا ہوا بے خطا نسخہ ہے۔

ع۲۵۱ بلاناغہ احتلام کے لیے

(ایضاً۔ منجانب ویدراج راجندر صاحب شرما)

پہلے مریض کا ہاضمہ درست کریں۔ پھر مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں یقیناً فائدہ ہوگا۔ ص:۔ گولر کے مسے جو گولر کے پتوں پر دور دور سے نظر آتے ہیں۔ خشک کیے ہوئے گوند ڈھاک، رال سفید، گوکھرو بپھاڑی، اسگندھ ناگوری ہر ایک چھ تولہ۔ جملہ ادویات جدا جدا پیس کر اور باریک تاروں کی چھلنی میں چھان کر سب کو ملا لیں اور سب کے ہم وزن کچی دیسی کھانڈ ملا کر دو تولہ صبح دو تولہ شام ہمراہ نیم گرم شیر گائے استعمال کرائیں۔ اکیس روز تک، بہت بھروسے کا نسخہ ہے ہمیشہ سے معمول مطب ہے۔

ع۲۵۲ مطب کے لیے سب سے زیادہ کارآمد نسخہ

دوائے تلخ دافع مرض

(ماخوذ از رسالہ جولائی ۱۹۳۷ء منجانب جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری)

اس کی تصدیق دسمبر ۱۹۳۷ء میں منجانب منیجر قومی دواخانہ جونا مارکیٹ کراچی شائع ہوئی ہے۔ مجرب ہے۔

جونہی موسم برسات ختم ہوتا ہے۔ اپنا ہلک اثر مچھروں کی صورت میں چھوڑ جاتا ہے۔ جس سے ملیریا ظاہر ہو کر لاکھوں کی جان کا لاگو بنتا ہے۔ بچہ، بوڑھا امیر، غریب، مسافر و مقیم، مرد و عورت، سب کے سب اس سے نالاں ہیں۔ بعض کے تو پیچھے ایسا پڑتا ہے کہ ابدی نیند سُلا کے چھوڑتا ہے۔ بعض کا پیچھا چھوڑ تو آسانی سے دیتا ہے مگر عظم الطحال، ضعف جگر وغیرہ سے صحت برباد کر جاتا ہے۔ غرضیکہ اس موذی مرض سے کسی صورت میں بھی نجات نہیں۔ خدائے قادر مطلق کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اس مرض کی بیخکنی کرنے والی تریاقی چیز یعنی دوائے تلخ پیدا کر دی ہے۔ جو کونین سے بدرجہا بہتر ہے اور جس نے ایک دو دن میں بخار ٹوٹ جاتا ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر اگر ایک دفعہ پی لی جائے تو ملیریا نزدیک آنے کی جرات ہی نہیں کرتا۔ ایک ہی دن میں ملیریا کو فائدہ دینے والی لاثانی چیز ہے۔ دنیائے طب میں اس سے بہتر نسخہ ملنا یقیناً محال ہے۔ یہ نسخہ ملیریا کے علاوہ دیگر ہر قسم کے کہنہ بخاروں میں بھی اپنا شافی اثر دکھاتا ہے۔ غضب کا مصفی خون بھی ہے بلکہ اسے اگر مصفی اعظم کہا جائے تو بجا ہے۔ کیونکہ اس کے پینے سے داد

نوٹ: نسخہ ہذا ۲۵۲ کے مجربات ہونے کی پرزور تصدیق حکیم کریم بخش صاحب قادری نے بندر روڈ کراچی سے ستمبر ۱۹۳۷ء کے پرچہ میں کی۔ وہ لکھتے ہیں ملیریا میں لاجواب ثابت ہونے کے علاوہ خون کی خرابی کے لیے اس سے بہت فائدہ ہوا۔

چنبل، خارش اور پھوڑے پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔ آتشکی گنہگاروں کو موسمی اثرات سے محفوظ رکھنے والا کامیاب نسخہ ہے۔ امراض خبیثہ مثل جذام تک کو بھی بیخ و بن سے قطع و برید کرتا ہے۔ خون کی اصلاح کے لیے اس سے بہتر نسخہ آپ کو ہرگز ہرگز نہ ملے گا۔ سینکڑوں بار کا مجرب ہے۔ اپنے افعال میں بہت کم خطا کرتا ہے۔

صفتہ: گل غافث۔ منڈی، چرائتہ۔ شاہترہ۔ گلو خشک، خاکسی۔ اجوائن دیسی نیم کوفتہ۔ کاسنی نیم کوفتہ ہر ایک ۵ تولہ۔ جملہ ادویہ کو ۵ سیر پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو چھوڑیں۔ اس کے بعد اس قدر جوش دیں کہ دو سیر پانی رہ جائے۔ اتار کر مل کر چھان لیں۔ اس میں پھٹکڑی سفید چھ ماشہ حل کر کے سات پہر پڑا رہنے دیں۔ صبح میل نیچے بیٹھ جائے گی۔ آہستہ سے نتھار لیں اور اس میں نوشادر ۴ تولہ، سلفیورک ایسڈ ۹ ماشہ ملا کر محفوظ رکھیں۔ ۲½ تولہ صبح و شام پلایا کریں اگر ساتھ قبض بھی رہتی ہو تو عرق کو مسہل کر دیں۔ یعنی ایک تولہ میگنیشیا سلفاس ۲½ تولہ پانی میں حل کر کے اور عرق تلخ ملا کر پلائیں۔ اسہال با فراغت ہو کر صحت کا موجب ہوں گے۔

نسخہ ہذا کی تصدیق ستمبر ۱۹۳۸ء میں بابو لکھا سنگھ صاحب وید راج دوارکا ناتھ روڈ، کلکتہ کی طرف سے شائع ہوئی۔

۲۵۳ — بچوں کے اسہال

(جولائی ۱۹۳۷ء میں منجانب جنابہ ایچ نجم النساء بیگم صاحبہ لاہور۔)

صفتہ: لونگ ڈیڑھ تولہ۔ دارچینی ۴ تولہ۔ الائچی سفید ۴ تولہ۔ جائفل ۳ تولہ۔ گل ارمنی

گل قیمولیا۔ ہر ایک چھ تولہ۔ قند سفید ۲۵ تولہ سب کو باریک سفوف کر کے باہم ملالیں۔ ہر ایک
چھ تولہ۔ قند سفید ۲۵ تولہ تک حب عمر دیں۔ جب بچہ کو پانی کی مانند زرد پھٹے ہوئے
اسہال ہوں۔ ایسی حالت میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ یا روغن بیدانجیر یعنی کسٹر آئل
دینا چاہیے۔ اگر جلاب سے بھی فائدہ نہ ہو تو پھر دودھ میں چونے کا پانی ملا کر دینے
سے آرام ہو جاتا ہے۔ عام طور پر جو بچے مرض اسہال میں مبتلا رہتے ہیں۔ اگر ان کو
توتیا کا استعمال کرایا جائے تو بہت مفید ثابت ہوگا یعنی ص:۔ توتیا ایک رتی۔
گوندکیکر ۴ رتی کھانڈ سفید ۲ ماشہ۔ سب کو خوب باریک کر کے ۲۴ پڑیہ بنائیں۔ دن
میں ۳، ۴ خوراک دیں۔ اس سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

۲۵۴ دنیائے طب کا بہترین منجن

(رسالہ مارچ ۱۹۳۷ء وجولائی ۳۷ء میں منجانب جناب حکیم وڈاکٹر سید وکیل احمد صاحب
حیدرآباد دکن۔ مارچ ۱۹۳۷ء میں الفت علی سب انسپکٹر کراچی میونسپلٹی نے تصدیق کی)

نوٹ:۔ ستمبر ۱۹۳۷ء میں نسخہ ۲۵۴ کی تصدیق ۳ مریضوں پر استعمال کرنے
سے مجرب نیز پایوریا پر بھی مفید ثابت ہونے کی شائع ہوئی۔

ص:۔ کچلہ کو جلا کر کوئلہ بنالیں۔ بعد ازاں فی کچلہ کے حساب سے پھٹکڑی
بریاں۔ توتیا بریاں، کالی مرچ ہر ایک ایک ماشہ کا اضافہ کریں اور باریک کر کے
محفوظ رکھیں۔

نوٹ:۔ "کایا پلٹ منجن" بھی اس کا نام ہے۔

فوائد:۔ اس منجن کے افعال وخواص اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ مسوڑھوں کا پھولنا

مسوڑھوں کا ورم اور درد۔ مسوڑھوں میں پانی لگنا۔ دانت کا کیڑا۔ مسوڑھوں کا خون۔ پایوریا
کا واحد علاج ہے۔ صرف ایک مرتبہ لگانے سے علاوہ پایوریا کے جملہ امراض میں
فائدہ کرتا ہے۔ ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں۔ بشرطیکہ دانت نے جڑ نہ
چھوڑی ہو۔ پایوریا کے مریضوں کو بے شک دو تین شیشیاں استعمال کرنا ہوں گی
مرض کی حالت میں منجن مل کر کلی نہ کریں۔ رال ٹپکائیں اور بہتر ہے کہ پان کھالیں۔
جو لوگ عامتہً بلا کسی شکایت کے ہمارا منجن ملتے ہیں۔ وہ لوگ کلی کر سکتے ہیں۔ پانی
لگنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے۔ باوجود ان صفات کے دوسرا وصف یہ ہے کہ
بالکل تھوڑا سا خرچ ہوتا ہے۔ صرف ایک رتی منہ میں دھونا جاتا ہے۔ کچلہ کا کوئلہ ایک
عدد۔ توتیا بریاں ایک ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ
کوٹ کر ملا کر محفوظ رکھیں اور استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

۲۵۵ پایوریا کا مجرب علاج (رسالہ مارچ ۳۷ء)

ص:۔ پھٹکڑی سفید دو تولہ کو گرم توا پر ڈال کر پگھلائیں اور اس پر نیلا تھوتھیا
ایک ماشہ چھڑک دیں۔ جب کسی قدر نمی باقی رہے تو مصطگی رومی تین ماشہ ڈال کر
کسی سلاخ آہنی سے الٹتے پلٹتے رہیں۔ حتیٰ کہ رطوبت خشک ہوتے پھر اسے
سرد کر کے باریک کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ نہاتے وقت ایک چٹکی بھر دوائی انگلی سے مسوڑھوں
پر اچھی طرح مل دیں۔ اور رطوبت خارج ہونے دیں پھر پانی سے کلیاں
کر کے منہ صاف کر لیں۔ پیپ، خون اور منہ کی بدبو رفع ہو جائے گی۔ ہلتے

دانت مضبوط ہو جائیں گے۔

۲۵۶ء دیگر (ایضاً)

ص:۔ مشک کافور دو حصہ۔ کاربالک ایسڈ ایک حصہ۔ دونوں کو ایک شیشی میں ڈال کر تھوڑی سی دیر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب کافور حل ہو جائے تو اس میں پھایہ تر کر کے مسوڑھوں پر لگائیں۔ اس کے متواتر استعمال کرتے رہنے سے نیا گوشت پیدا ہو کر دانتوں کی جڑیں اپنی جگہ پر مضبوطی سے قائم ہو جائیں گے۔

۲۵۷ء سفوف قبض کشا (ایضاً جولائی ۱۹۳۷ء)

نسخہ ہذا کی تصدیق فروری ۱۹۳۸ء میں شیخ محمد سلطان صاحب کی طرف سے ہوئی اور مارچ ۳۸ء میں الفت علی صاحب سب انسپکٹر کراچی میونسپل کمیٹی سے ہوئی

ص:۔ مغز بادام مقشر ایک سو عدد۔ سونف۔ برگ سنا مصفی ہر ایک ۳ تولہ چہار مغز دو تولے۔ تخم الائچی خورد ایک تولہ۔ کھانڈ دیسی دس تولے۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ نو ماشہ کی مقدار میں یہ سفوف رات کو سوتے وقت شیر گرم پانی یا نیم گرم دودھ سے لیں۔ پندرہ یوم کے بعد مقدار خوراک ۳ ماشہ کم کر کے صرف چھ ماشہ استعمال کیا کریں۔ ایک ماہ متواتر استعمال کریں۔ پیچش سدی والے کو ایک تولہ دیں۔ قبض دائمی اور اتفاقیہ دونوں کو مفید ہے۔ چہرہ پر رونق لاتا ہے۔ فعل امعاء کو درست کرتا ہے۔ جسم کو طاقت دیتا اور وزن بڑھاتا ہے۔ اپنے فوائد میں ایک عجیب چیز ہے۔

نسخہ بالا کی تصدیق اپریل ۱۹۳۸ء میں الف، ایم تلوکر ڈنگوی کی طرف سے بھی ہوئی۔ (منجانب حکیم سید ممتاز علی صاحب قادری چک ۲۱/۱۲ رادتیانی سندھ)

۲۵۸ء سونے کا بے نظیر کشتہ

(ایضاً جون ۱۹۳۷ء میں منجانب ایڈیٹر)

سونے کا ایک بے نظیر کشتہ تیار کرنے کی مندرجہ ذیل ترکیب ایڈیٹر آبحیات کی ایک تصنیف "اکسیری کشتہ جات گرشن" سے نقل کی جاتی ہے۔ دکھانا یہ مقصود ہے کہ ایک اور صاحب یعنی پنجاب پراونشل طبی کانفرنس لاہور کے جنرل سیکرٹری جناب حکیم محمد افضل صاحب نے بھی اس ترکیب سے تیار ہونے والے کشتہ طلا کو اپنے تجربات کی بنا پر بے حد مفید و موثر پایا ہے۔

سونے کا بے نظیر کشتہ:۔ جو دل و دماغ۔ معدہ و جگر کو طاقت دینے میں کمال کا اثر رکھتا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ (۱) پالنہ کا سونا لے کر اسے آگے لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق صاف کریں۔ پھر نہایت باریک ریتی سے اس کا برادہ کرالیں۔ اس نسخہ کے لیے اس قسم کے چھ ماشہ برادہ کی ضرورت ہے۔

سونے کو صاف کرنے کی ترکیب ۵: سونے کو پگھلا کر سات بار کچنال کے رس میں بجھا دیں تو سونا صاف ہو جائے گا۔

ب:۔ سونے کے پتروں کو آگ میں لال سرخ کر کے چودہ مرتبہ کچنال کے رس میں سرد کریں۔ تو سونا صاف ہوتا ہے۔

نوٹ :- کچنال ایک مشہور درخت ہے جو تقریباً تمام اچھے باغوں میں مل جاتا ہے۔ اس کی نرم کونپلوں کو کوٹ کر کپڑے کے ذریعہ پانی نچوڑ لیں۔ یہی کچنال کا رس ہے۔ (از ہدایات کشتہ سازی منسلکہ اکسیری کشتہ جات کرشن)

(۲) ادرک :- کوٹ کر اس کا پانی نکالیں، کپڑے میں سے چھان کر صاف بوتل میں رکھیں، چار پانچ گھنٹے کے بعد نہایت احتیاط سے نتھار لیں۔ ادرک کا جزو اس میں سوائے پانی کے نہ آنے پائے۔ یہ صاف نتھرا ہوا پانی دس تولہ ہونا چاہیے۔ آک کا دودھ دو چھٹانک اپنے سامنے نکلوائیں۔ گھیگوار کے پتوں کو چھیل کر دھوپ میں رکھیں پانی الگ ہو جائے گا۔ یہ پانی دو چھٹانک لیں۔ پان کے پتوں کو کوٹ کر رس نکالیں اور اسے صاف بوتل میں دو چار گھنٹے رکھ کر ایک دو بار اچھی طرح سے نتھار لیں۔ یہ پانی بھی دو چھٹانک ہونا چاہیے۔ گویا چاروں رس دو دو چھٹانک ہونا چاہیے۔ گویا چاروں رس سے دوا کھرل ہو چکے اس وقت دوسرا رس تیار کرا لیا کریں۔

(۳) برگ پان بنگلہ قسم دس تولہ۔ یہ اس وقت منگانے چاہییں جب سونے کا برادہ کھرل ہو کر آگ دینے کے لیے تیار ہو چکا ہو۔ یعنی آگ دیتے وقت برگ پان کا تازہ اور سر سبز شاداب ہونا ضروری ہے۔

(۴) مٹی کا ایک ایسا پختہ کوزہ جس میں دس تولہ برگ پان کوٹے ہوئے آسانی سے آسکیں اس کا منہ بند کرنے کے لیے بھی ایک ڈھکنا یا پیالی وغیرہ چاہیے جو اس کوزہ کے منہ پر ٹھیک پیوست ہو سکے۔

(۵) اوپلہ صحرائی دس سیر۔ اوپلہ صحرائی باہر جنگل سے منگا لینے چاہییں۔ یہ

گائے بھینس وغیرہ کا جو جنگل میں چرتی ہیں۔ سوکھا ہوا گوبر ہوتا ہے اور باہر کھیتوں میں عام ملتا ہے۔

ترکیب تیاری :- پالنہ کے صاف کیے ہوئے سونے کے چھ ماشہ برادہ کو کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر پہلے ادرک کا نتھرا ہوا رس تھوڑا تھوڑا ملا کر زوردار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں۔ جب ادرک کا رس ختم ہو جائے تو دوسرا رس فوراً تیار کرا لیں۔ پہلے ہی سارے نکال کر نہ رکھنے چاہییں۔ کھرل خوب زوردار ہاتھوں سے ہونا چاہیے۔ جلدی سے کام نہ لیں۔ ادرک کے رس کے بعد آک کے دودھ میں، پھر گھیگوار کے رس میں پھر پان کے رس میں کھرل کریں۔ جب یہ چاروں رس ختم ہو جائیں تو سونے کی ایک گولی سی بنا کر احتیاط سے کسی محفوظ مقام پر رکھ کر خشک کر لیں۔ دھوپ میں خشک کریں یا سایہ میں۔ اس سے دوا کو کوئی نقصان یا نفع نہیں ہوتا۔ اپنی آسانی دیکھ لیں۔ جب گولی خشک ہو جائے تو دس تولہ پان بنگلہ منگوا کر اس کو خوب کوٹ کر ملائی کی طرح بنا لیں۔ پھر اس کا گولہ سا بنا کر اس کے درمیان میں سونے کے برادہ کی گولی رکھ کر یہ سب کچھ مٹی کے کوزہ میں رکھ دیں۔ اس کے منہ پر ڈھکنا یا پیالی وغیرہ رکھ کر اچھی طرح چکنی مٹی سے جس میں روئی ملائی گئی ہو نہایت صفائی سے لگا لیں۔ اب اس کوزہ کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں۔ بعد خشک ہونے کے کسی محفوظ مقام پر جہاں ہوا نہ لگتی ہو۔ ایک گڑھا کھود کر اس میں دس سیر اوپلے صحرائی ڈالیں اور ان اپلوں کے درمیان میں یہ کوزہ سونے والا رکھ کر اوپلوں پر جلتے ہوئے کوئلے دو چار رکھ دیں۔ سر شام آگ دیں۔ تو صبح تک آگ سرد ہو جائے گی آگ سرد ہو جانے پر سونے والے کوزہ کو نکال کر اس کا منہ نہایت احتیاط سے کھولیں اور برگ پان

کی خاکستر میں سے کشتہ طلا کی گولی نہایت احتیاط سے اٹھا لیں۔ یہ خیال رہے کہ اگر احتیاط سے کام نہ لیا جائے تو کشتہ سونا برگ پان کی خاکستر میں سے کبھی نہیں مل سکتا۔ اس کی گولی سی الگ ہی رہتی ہے۔ اسے کھرل میں پیس کر رکھ لیجیے۔ بس لاجواب کشتہ تیار ہو گیا ہے۔

نوٹ:۔ کھرل زوردار ہاتھوں سے ہونا ضروری ہے۔ یہ کشتہ ایک ہی آنچ میں تیار ہو جاتا ہے لیکن اگر محنت سے جی چرایا جائے تو یہ بھی ممکن ہے کہ دوبارہ بوٹیوں کے رس میں کھرل کرکے پھر دس سیر اوپلوں کی آگ دینی پڑے۔ ورنہ عموماً دوسری آگ کی قطعی ضرورت نہیں ہوتی۔

مقدار خوراک:۔ اس بے نظیر کشتہ کی مقدار خوراک ایک چاول ہے۔ جو ہمراہ مکھن دی جاتی ہے۔

مختصر فوائد:۔ سونے کا یہ کشتہ بھی ایک بے نظیر چیز ہے۔ مختصر طور پر یہ سمجھیے کہ اس ترکیب سے تیار شدہ کشتہ سونا مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی باہ، مقوی بدن ہے حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ نئی منی پیدا کرتا ہے اور اسے گاڑھا کرتا ہے۔ جریان احتلام اور سرعت اور رقت کے لیے مفید چیز ہے۔ علاوہ ازیں بخاروں اور خصوصاً تپ دق میں سریع الاثر ہے۔ کھانسی اور دمہ کے لیے بھی مفید ہے۔ آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور کشتہ طلا کے دوسرے فوائد بھی اپنے اندر پنہاں رکھتا ہے۔

کشتہ سونا کے خواص و فوائد:۔ سونے کا کامل کشتہ ایک اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ دوا ہے جو اگرچہ مرد کے اعضائے تناسلیہ میں براہ راست تحریک پیدا کرکے اسے چند ہی روز میں نامرد سے مرد بنانے کا دعویٰ نہیں رکھتی مگر اعضائے رئیسہ اور

شریفہ کی برباد شدہ طاقتوں کو از سر نو بحال کرکے کچھ ہی عرصہ میں باہ میں بے حد اضافہ کر دیتا ہے۔ کثرت مباشرت سے جنہوں نے اپنے دماغ کا ستیاناس کر لیا ہو ان کے لیے یہ ایک اکسیر ہے۔ اپنے ہاتھوں اپنی جوانی برباد کرنے والے نوجوانوں کے لیے کشتہ سونا کا استعمال نہایت کامیاب اور بے ضرر علاج ہے۔ یہ ان کے دل و دماغ جگر و معدہ کو از سر نو صحت بخش کر انہیں عالم شباب کی سی طاقت و توانائی دیتا ہے یہ ایک رسائن ہے۔ جو خون، گوشت، مغز، ویریہ، طاقت اور عمر کو بڑھاتی ہے۔ سونے کا کشتہ اگرچہ بہت کچھ زود اثر اور مقوی ہوتا ہے تاہم اس کے فوائد سے پورے طور پر مستفید ہونے کے لیے لگاتار کئی ماہ تک اس کا استعمال کرنا ضروری ہے کشتہ سونا سل و دق کے لیے بھی اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے کھانسی اور دمہ کے لیے مناسب ترکیب سے استعمال کیا ہوا نہایت اچھے نتائج پیدا کرتا ہے۔ پرانے درد سر خفقان یا مالیخولیا، وسواس وغیرہ میں بھی اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے۔ حواس ظاہری و باطنی کو قوت دیتا ہے۔ سونے کے کامل کشتہ کے مندرجہ بالا تمام خواص میرے تجربہ میں آ چکے ہیں۔ ماہرین فن اکسیر مندرجہ ذیل خواص کا پایا جانا بھی کشتہ سونا میں تسلیم کرتے ہیں۔ مگر مجھے اس بات کا کوئی تجربہ نہیں کہ ان امراض میں کس قدر مفید ثابت ہوگا۔ ماہرین فن کہتے ہیں کہ سونے کا کامل کشتہ تمام امراض خبیثہ مزمنہ مایوسہ خصوصاً اسہال ذوبانی۔ قرحہ ریہ۔ بواسیر۔ خنازیر۔ برص۔ بہق و جمع المفاصل قروح خبیثہ کے لیے اکسیر ہے۔ اور امراض سوداویہ کے لیے بھی ایک بے نظیر دوا ثابت ہوا ہے۔

جناب حکیم محمد افضل صاحب کے تجربات

مندرجہ بالا کشتہ طلا کی ترکیب اگرچہ کشتہ جات کی اکثر کتابوں میں ملتی ہے مگر اس کی ترکیب تیاری اور اس کے فوائد کے متعلق کسی بھی کتاب میں اس قدر تفصیل اور وضاحت سے کام نہیں لیا گیا جس قدر کہ "اکسیری کشتہ جات کرشن" میں جس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اکثر کتابوں میں اس کا بیان "نقل در نقل" کے قاعدے کے مطابق آیا ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ جب مصنف کو خود کوئی تجربہ نہ ہوگا تو وہ بیچارہ مکھی پر مکھی مارنے کے سوا اور کر بھی کیا سکتا ہے۔ چنانچہ اکثر کتابوں میں اس کشتہ کے متعلق جو کچھ صرف چند سطور میں لکھا ملتا ہے وہ محض مکھی پر مکھی ہے۔ "اکسیری کشتہ جات کرشن" میں اس کشتہ کی تیاری کے متعلق جو کچھ میں نے لکھا ہے وہ میرے ذاتی تجربہ کی از خود شہادت دیتا ہے۔ مگر اس کے فوائد کے متعلق وہاں میں نے زیادہ تفصیل سے کام نہیں لیا۔ اس لیے کہ میرا خیال یہ تھا کہ ترکیب تیاری جب وضاحت سے لکھ دی گئی ہے تو کوئی نہ کوئی صاحب اسے ضرور تیار کریں گے اور کامیاب بھی ضرور ہوں گے۔ کامیابی پر جب اس کشتہ کا وسیع پیمانہ پر تجربہ کریں گے تو انہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ یہ کشتہ اس قدر جامع الفوائد چیز ہے کہ اس کے تفصیلی فوائد بیان کرنے کے لیے کم از کم "اکسیری کشتہ جات کرشن" جتنی بڑی ایک اور کتاب کی ضرورت ہے۔

ابھی چند روز پیشتر کی بات ہے کہ مشیر الاطبا کی ایک پرانی فائل میری لائبریری میں آئی تو میں نے اس کی ورق گردانی کرتے ہوئے اکتوبر ۱۹۲۹ء کے

پرچہ میں اسی تذکرہ بالا کشتہ کے متعلق جناب حکیم محمد افضل صاحب کے تجربات کی رپورٹ دیکھی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ناظرین بھی اسے ایک نظر دیکھ لیں تاکہ انہیں یقین ہو جائے کہ "اکسیری کشتہ جات کرشن" سے لے کر جس کشتہ طلا کے متعلق مندرجہ بالا سطور میں پیش کی گئی ہے، وہ کس قدر قابل قدر اور قیمتی ہے۔

حکیم صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ انہیں یہ ترکیب حاصل کرنے کے لیے خفیہ پولیس کا کام کرنا پڑا۔ (نسخہ کی قدر بھا جب ہی ہوتی ہے جب اس کے لیے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے) بہرکیف آئندہ سطور میں حکیم صاحب موصوف کے تجربات کی رپورٹ مشیر الاطبا سے حرف بحرف نقل کی جاتی ہے۔

مطب کے لیے سب سے زیادہ کار آمد نسخہ

ایک روز ایک دوست نے جن کو ادویہ سازی میں خاص شغف ہے کشتہ طلا کے متعلق جو کہ وہ ہمیشہ تیار کیا کرتے ہیں بہت جادو بھری تقریر فرمائی۔ اور ایک مختصر چھوٹا سا پمفلٹ دیا جو انہوں نے اس کشتہ طلا کے خواص کے متعلق شائع کیا ہے۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ اگر کشتہ طلا اس ترکیب کے ساتھ تیار کیا جائے تو مطب کے لیے بہت ہی کم دیگر نسخہ جات اور ادویہ کی حاجت باقی رہ جاتی ہے۔ چنانچہ ان کے پمفلٹ میں صرف اسی ایک کشتہ طلا اور ایک مالش کے تیل کا نسخہ درج ہے اور ان کا دعویٰ ہے کہ اس کے ذریعہ ہزارہا مریض اچھے کر رہے ہیں اور خود ہزارہا روپے کما رہے ہیں۔ چنانچہ ضعف باہ، جریان، رقت مادہ، سرعت نامردی، برص، فالج ولقوہ، رعشہ، بالوں کا قبل از وقت سفید ہو جانا۔ ضعف اعصاب

ضعف ہضم، ضعف دماغ، نسیان، وجع المفاصل، نقرس، درد کمر، ضعف گردہ و مثانہ ایسے امراض ہیں جو اس ایک کشتہ سے علاج پذیر ہو سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ذیابیطس پیشاب میں چونے یا کسی دیگر اشیاء کا اخراج اس کے ۔ ذریعہ قطعی طور پر رک سکتا ہے۔ میں نے اس کی حقیقت معلوم کرنے کے لیے اپنا بہت قیمتی وقت صرف کیا اور عام طور پر ان اصحاب سے ملنے کی کوشش کی۔ جنہوں نے اس کا استعمال کیا تھا۔ چنانچہ ایک صاحب جن کی عمر تقریباً پچاس سال کی ہے مرض نقرس اور برص اور دیگر بے حد کمزوریوں میں گرفتار تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ چند خوراکوں سے امراض میں افاقہ ہو گیا۔ یہاں تک کہ جو بال عمر کے ساتھ سفید ہو رہے تھے وہ بھی سیاہ ہونے شروع ہو گئے۔ اسی طرح ایک صاحب ضعف باہ میں اور ایک صاحب نامردی میں مبتلا تھے۔ دریافت کرتے سے معلوم ہوا کہ ان کو بہت ہی فائدہ ہے۔ چنانچہ اس تحقیق و تفتیش کے بعد مجھے کم ہوا کرتا ہے۔ تاہم اس نسخہ کے حصول کے لیے میں نے خفیہ پولیس کا کام کیا اور مجھے نسخہ دستیاب ہوا۔

میرا ذاتی خیال ہے کہ تقریباً تمام مجربات نسخہ جات کتابوں میں مندرج ہیں اور بہت کم ایسے نسخے ہیں جو ہم لوگ اپنی ذاتی کوششوں سے دنیا میں پیش کر سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ نسخہ حسب ذیل تھا جو میں نے اکثر کتب میں بھی دیکھا۔

برادہ طلا خالص ۶ ماشہ کو آب ادرک ۵ تولہ۔ آک کا دودھ ۵ تولہ۔ آب گھیگوار ۵ تولہ۔ آب پان ۵ تولہ سے ترتیب وار علیحدہ علیحدہ کھرل کریں اور آخر میں غلولہ بنا کر برگ پان دس تولہ کا نغدہ بنا کر ایک مٹی کے کوزہ میں رکھ کر اچھی طرح

سے گلحکمت کریں اور پندرہ سیر صحرائی اوپلوں کی آگ دیں۔ ایسی جگہ پر جہاں کہ ہوا نہ لگے۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ مکھن۔ یقیناً کھانسی، دمہ، باہ، برص، ضعف بصر، نقرس وجع المفاصل وغیرہ کے لیے خاص اکسیر ہے۔

اس ترکیب کے ساتھ میں نے پہلے کبھی کشتہ تیار نہ کیا تھا اس لیے جو دقتیں در پیش آئیں وہ تمام اصحاب کو آ سکتی ہیں۔ ان کا بیان بیان دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ادرک کے پانی کو مقطر کریں اور اس کا طریق یہ ہے کہ دو پیالے لے لیں۔ ایک پیالہ اونچا رکھیں اور ایک اس سے قدرے نیچے اور پیالہ بالکل چھوٹا ہو جس میں ۵ تولہ آب ادرک پورے طور پر آ جائے۔ اس میں ایک ململ کے نئے ٹکڑے کی بتی بنا کر رکھیں۔ اور اس بتی کا منہ نیچے کے پیالے میں رہے۔ اس طرح ادرک کا تمام پانی چھن چھن کر نیچے کے پیالہ میں آ جائے گا۔

(۲) آک کا دودھ۔ یہ دودھ بالکل تازہ ڈالیں۔ اگر سمجھیں کہ ۵ تولہ ایک ہی دفعہ جذب نہیں ہو سکتا تو تھوڑا تھوڑا تازہ دودھ لیں۔ ورنہ اس کا پانی الگ ہو جاتا ہے اور پھر اس کا استعمال مناسب نہیں ہوتا۔

(۳) گھیگوار کو لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ پس جو پانی اس وقت ان سے خارج ہو۔ وہی پانی جمع کر کے ویسے کا ویسا استعمال کریں۔

ترتیب وہی ہونی چاہیے جو اوپر لکھی ہے۔ پس جب یہ غلولہ تیار ہو جائے تو آگ دیں۔ اسی موقع پر بھی چند ایک ضروری ہدایات ہیں۔

ایک دفعہ میں نے غلولہ ذرا نرم اور ڈھیلا رکھا تو وہ کشتہ ہونے کے بعد

بالکل گر گیا۔ لیکن جب میں نے ذرا سخت رکھا تو اس کی حالت خوب درست رہی۔
اور صفائی کے ساتھ باہر نکالا جا سکا۔ پہلی دفعہ جب میں نے آگ دی تو کوزہ کے
ایک طرف گلِ حکمت میں قدرے سوراخ رہ گیا تو جب کوزہ نکالا۔ اور کشتہ دیکھا تو
آگ کا دھواں اس راستہ سے اندر چلا گیا اور کشتہ کو سیاہی مائل کر دیا۔ اس لیے
اس کو دوبارہ آگ دینی پڑی اور جب دوبارہ آگ دی تو اس کی رنگت سرخ زردی
مائل نکلی۔ اور یہ کشتہ نہایت عجیب تھا۔

استعمال کے اثرات :۔ ایک شخص ذیابیطس اور ضعف باہ سے بالکل لاچار تھا
ذیابیطس کا علاج وہ یونانی اور ڈاکٹری کرتا رہا۔ یہاں تک کہ ٹیکے کے ذریعے
انسولین کا علاج بھی کچھ مفید ثابت نہ ہوا۔ اس کو صرف چار خوراک ہر آٹھویں دن
دن گئیں۔ وہ لکھتا ہے کہ اس دوائی سے مجھے کلیتہً آرام ہے۔

(۲) ایک شخص عمر ۳۵ سال بچپن سے نامردی میں مبتلا تھا۔ تمام علاج
ناکام رہے۔ یہ کشتہ آٹھ خوراک دیا گیا۔ اس کو کافی فائدہ ہوا اور وہ آٹھ خوراک
اسی وعدے پر اور لے گیا کہ وہ حسب ہدایت آٹھ روز کے بعد ایک خوراک
کھائے گا۔ لیکن اس نے روزانہ کھانی شروع کی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ تمام جسم میں درد
اور بے چینی شروع ہو گئی۔ آپ احتیاط رکھیں کہ تمام موسم سرما میں آٹھ خوراک سے
زیادہ نہ دیں۔ اور ہر ایک خوراک میں آٹھ روز کا وقفہ ہونا چاہیے۔

(۳) ایک شخص کو سرعت اور دردِ شکم، ضعف ہضم اور ضعف دماغ کی غیر معمولی
طور پر زیادہ شکایت تھی۔ صرف دو خوراک ایک ماہ میں دیں۔ تمام شکایات دور ہو گئیں۔

(۴) ایک صاحب کو دمہ کی شکایت تھی چار خوراک دو ماہ کے اندر دی گئیں۔

بالکل آرام ہے۔ (حکیم محمد افضل صاحب جنرل سیکرٹری پنجاب پراونشل طبی کانفرنس لاہور)

چند باتیں اور بھی سن لیجیے

حکیم محمد افضل صاحب کی رپورٹ سے آپ کو چند ایک ایسی باتیں معلوم ہوئی
ہوں گی جو میری رپورٹ میں درج نہیں ہیں۔ یہ رپورٹ یہاں درج ہی اس لیے کی گئی
ہے کہ ناظرین کی معلومات میں اضافہ ہو۔

چند امور ذرا وضاحت طلب ہیں۔ ذرا ان کے متعلق بھی گفتگو کر لیں۔
میں نے دس سیر کی آنچ لکھی ہے مگر حکیم صاحب موصوف نے پندرہ سیر
کی آنچ میں بھی کوئی نقصان نہیں دیکھا۔ انہوں نے ہمیشہ پندرہ سیر کی آنچ میں یہ کشتہ
تیار کیا ہے۔ آنچ کے یہ دونوں وزن درست سمجھیے۔

حکیم صاحب موصوف نے آک کا دودھ تازہ بتازہ لینا لکھا ہے۔ میں نے
بھی یہی لکھا ہے۔ حکیم صاحب موصوف نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ آک کا دودھ
زیادہ دیر رکھا رہنے سے پانی چھوڑنے لگتا ہے۔ (پانی الگ، سفیدی الگ۔ یہ
ٹھیک ہے مگر اس نقص کا علاج آپ کو میں بتائے دیتا ہوں۔ دس تولہ دودھ میں
ایک تولہ ثابت چاول ڈال دیجیے۔ دودھ ٹھیک رہے گا۔ میں نے اس طریقہ سے
ایک ایک ہفتہ تک دودھ کو ٹھیک حالت میں رکھا ہے۔ تاہم دودھ تازہ بتازہ لینا چاہیے۔

میری تجربہ سے ظاہر ہے کہ اس کشتہ طلا کی ایک خوراک روزانہ لینی چاہیے
جب میں نے "اکسیری کشتہ جات کرشن" لکھی تھی۔ اس وقت میرا تجربہ یہی تھا مگر بعد
کے تجربہ نے ثابت کر دیا کہ میرا یہ خیال درست نہیں ہے۔ میں نے جن مریضوں کو

اس کی ایک خوراک روزانہ دی۔ ان میں سے بعض کو بے خوابی کی شکایت لاحق ہوگئی۔ بعض
رات کو خواب سے چونک چونک کر اٹھنے لگے۔ بعض کے کان بہنے لگے۔ بعض کو نزلہ و
زکام لاحق ہوگیا۔ گویا تمام شکایات کشتہ کا استعمال چھوڑنے کے بعد ایک دو ماہ
میں خود بخود رفع ہوگئیں اور خالص فوائد باقی رہ گئے۔ اور بعض میں کوئی مضر اثرات
ظاہر نہیں بھی ہوئے تاہم مجھے یقین ہوگیا کہ کشتہ طلا دیا کم از کم اس کشتہ طلا کی
ایک خوراک روزانہ دینا ٹھیک نہیں ہے۔ اس کے بعد میں تیسرے روز ایک خوراک
دینے لگا۔ مگر اس سے بھی بعض صورتوں میں موعودہ فوائد کے ساتھ چند مضر اثرات
(خصوصاً وہ علامتیں جن کا میں اوپر ذکر کرچکا ہوں) ظہور پذیر ہوئے اس کے
بعد میں نے ایک ہفتہ بعد ایک خوراک دینے کا دستور بنا لیا اور اس سے اب تک
کسی مریض میں کوئی بری علامت پیدا نہیں ہوئی۔ اپنے اس تجربہ کے بعد میں سمجھتا
ہوں کہ حکیم محمد افضل صاحب نے وہ جو لکھا ہے کہ ان کے ایک مریض نے اس
کشتہ کی ایک خوراک روزانہ لینی شروع کردی تو اس کے جسم میں درد اور بیقراری
شروع ہوگئی۔ وہ ٹھیک ہے۔

ایڈیٹر

۲۵۹ع کالے کے کاٹے کا تیر بہدف علاج

(جون ۱۹۳۷ء میں منجانب ایڈیٹر)

یہ ایک بوٹی کا پھل ہے۔ بوٹیوں کے لیے لوگ سنیاسیوں کے پیچھے دیوانے
ہوئے پھرا کرتے ہیں۔ مگر میں آپ کو یقین دلاتا ہے کہ سانپ کے کاٹے کے لیے
اس سے بہتر اور سہل الحصول بوٹی آپ کو کسی سنیاسی سے نہ ملے گی۔ چیز معمولی سی ہے۔

معمولی جان کر بے قدری نہ کیجیے گا۔ بالکل بے خطا چیز ہے۔ یہ بوٹی کا پھل کیا ہے؟
بندق ہندی جسے عرف عام میں ریٹھہ کہا جاتا ہے۔ جس سے سر دھونے اور کپڑے
صاف کرنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اس کا چھلکا اتار کر باریک پیس کر اپنے پاس محفوظ
رکھیے جب معلوم ہو کہ کسی کو سانپ نے کاٹا ہے اسے فوراً چھ ماشہ کی مقدار میں
یہ چھلکا لے کر پانی کی مدد سے پھنکائیں۔ پھانک نہ سکے تو کونڈی ڈنڈے میں
رگڑ کر پانی ملا کر پلائیں۔ بس دوا کے اندر جانے کی دیر ہے۔ سانپ کا زہر نو دو
گیارہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ اگر ایک سانس بھی ابھی باقی ہو تو یہ عجیب الخواص
دوا زندگی بچا لیتی ہے۔ اس سے قے اور دست ہوں گے۔ ان سے گھبرائیں نہیں۔
یہ دوا کے ٹھیک کام کرنے کا ثبوت ہیں۔ بیس منٹ بعد پھر دوسری خوراک دیجیے
بیس منٹ بعد پھر تیسری خوراک، حتیٰ کہ دوا کڑوی معلوم ہونے لگے۔ یہ بات خاص
طور پر یاد رکھنے کے لائق ہے کہ سانپ کے زہر کی تیزی کی وجہ سے اس دوا کا ذائقہ
کڑوا معلوم نہیں ہوا کرتا۔ پس جب دوا کی کڑواہٹ معلوم ہونے لگے تو سمجھ لیں
کہ زہر اترنا شروع ہوگیا ہے۔ بعض دفعہ کوئی چیز اندھیرے میں کاٹتی ہے۔ اور
شبہ سانپ کا ہو جاتا ہے۔ پہچان کے لیے یہ دوا بے نظیر ہے۔ پلا کر دیکھیے۔ سانپ
نے کاٹا ہوگا تو اس کا ذائقہ کڑوا معلوم نہ ہوگا۔ کڑوا معلوم نہ ہو تو اسے ہی پلاتے جائیے
تیر بہدف علاج ہے۔ ذائقہ کڑوا معلوم ہو تو سمجھ لیجیے کہ سانپ نے نہیں کاٹا۔ یا اگر
سانپ ہی تھا تو وہ ایسا کم زہریلا ہوگا کہ کسی قسم کے اندیشہ کی ضرورت نہیں اس کی
تھوڑی بہت زہر ہوگی بھی تو اسی خوراک سے دور ہو جائے گی۔
کاٹی ہوئی جگہ پر بھی اسی دوا کو باریک پیس کر لیپ کر دیجیے۔ یہ نسخہ بہت ہی

بے نظیر چیز ہے۔ کسی غیر معروف مجہول الاسم اور مجہول الخواص دوا کو اس کے بجائے استعمال نہ کیا جائے کہ یہ انسانی زندگی کا معاملہ ہے۔ ایسے نازک وقت پر ہمیشہ قابلِ اعتبار دوا استعمال کی جانی چاہیے۔ اگر سانپ ایسا نہ ہو کہ ادھر کاٹا ادھر جان گئی تو متذکرہ بالا دوا قطعی بے خطا چیز ہے۔ اس دوا کے حلق سے اترنے کے وقت تک سانپ کا کاٹا ہوا زندہ ہو۔ تو پھر کوئی اندیشہ کی بات نہیں ہے۔ ایڈیٹر

۲۶۰ سگرٹ کے دو کش لگائیے اور دمہ کا دورہ دُور

(جون ۱۹۳۷ء منجانب ایڈیٹر) ستمبر ۱۹۳۷ء میں پرزور تصدیق ہوئی۔

دہلی سے دس گیارہ میل کے فاصلے پر ایک قصبہ ہے۔ چراغ دہلی وہاں میں اور میرے ایک دوست ایلوپیتھک ڈاکٹر ایک مریضہ کو دیکھنے گئے۔ مریضہ کو دمہ کا دورہ تھا اور اس قدر سخت کہ تیمار دار اس کی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے پوٹاسیم آیوڈائیڈ، پوٹاسیم برومائیڈ، وائنم ایپیکاک، لائیکوار آرسینی کیلس وغیرہ دواؤں کی چار خوراکیں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ ایک رتی برابر بھی فائدہ نہ ہوا تو انہوں نے تنگ آ کر مارفیا کا انجکشن کر دیا مگر ہماری حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب مریضہ کو اس انجکشن سے بھی نہ تسکین ہوئی۔ نہ

نوٹ:۔ نسخہ ہذا نمبر ۲۶ کی سو فیصدی مجرب ہونے کی تصدیق بابو امر سنگھ صاحب حکیم نے مقام چوپالہ ضلع گجرات پنجاب سے کی۔ وہ لکھتے ہیں نسخہ ہذا چار مریضوں پر آزمایا گیا۔ حیرت انگیز کامیابی حاصل ہوئی۔

نیند آئی۔ تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر صاحب جھنجلا کر مارفیا کا دوسرا انجکشن کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ مگر میں نے انہیں روکا۔ اور مندرجہ ذیل دوا کی سگریٹ بنا کر ایک عجیب حکمت عملی سے کام لے کر (مریضہ سگریٹ پینے سے انکار کرتی تھی) مریضہ کو پلائی دو چار کش لگاتے ہی مریضہ کو تسکین معلوم ہونے لگی۔ پھر تو وہ کش پر کش لگاتی گئی۔ آدھ آدھ گھنٹے بعد میں نے چار سگریٹ پینے کی ہدایت کی۔ دمہ کا دورہ موقوف ہو گیا ——— اس کے بعد باقاعدہ علاج شروع ہو گیا ———

اگرچہ یہ بات ہمیشہ بحث کا موضوع بنی رہی کہ فائدہ کس دوا سے ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کا دعویٰ تھا کہ فائدہ انہی کی دواؤں سے ہوا ہے اور مجھے ضد تھی کہ فائدہ میری سگریٹ سے ہوا ہے۔ کیونکہ اس کا اثر دو ہی تین کش لگانے سے ظاہر ہو گیا۔ آپ کی دوا سے فائدہ ہوا ہوتا تو کیا اُسے میری سگریٹ کا کش لگانے پر ہی ظاہر ہونا تھا ——— خیر دمہ کا دورہ دور کرنے کے لیے یہ سگریٹ بہت ہی مجرب چیز ہے بڑی بڑی نازک اور مایوس حالتوں میں ایک جگہ نہیں بیسیوں جگہ اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ اور اب تو وہ میرے دوست ایلوپیتھک ڈاکٹر بھی اسے معمول مطب بنائے پھرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے نہیں تھکتے ——— آپ بھی آزما دیکھیے۔ کم از کم پانچ ساعت دس جگہ کامیاب ثابت ہو تو تصدیق بھیج دیجیے۔ اب نسخہ ناظرین کی خدمت میں درج ذیل ہے۔

ص:۔ بھانگ خشک۔ قلمی شورہ۔ برگ دھتورہ خشک تینوں چیزیں ہم وزن لے کر جو کوب کر کے محفوظ رکھیں۔ ضرورت پر اس دوا کی دو تین چٹکی لے کر چلم میں رکھ کر بطور تمباکو پلائیں یا سگریٹ بنا کر یا انگریزی چرٹ میں ڈال کر مطلب صرف یہ ہے کہ

اس کا دھواں ایک دفعہ مریض کے اندر پہنچ جائے۔ بس پھر آپ خود دیکھ لیجیے کہ اس کے دھوئیں کے بادلوں کے ساتھ دمہ کا دورہ کس طرح اڑ جاتا ہے۔ بہت لاجواب چیز ہے۔ ضرور آزمائش کیجیے۔ کم از کم دس پندرہ جگہ آزمائش کر کے اس کی تصدیق یا تکذیب جو کچھ بھی آپ کا تجربہ بتلائے بھیج دیجیے ہم آپ کے نام کے ساتھ شائع کر دیں گے۔ جس سے اس کی خوبی یا برائی دوسروں پر بھی واضح ہو جائے۔

۲۶۱ بچھو کاٹے کے دو تیر بہدف نسخے

(جون ۱۹۳۷ء میں منجانب ایڈیٹر صاحب)

مثل مشہور ہے۔ کہ سانپ کا کاٹا سوئے   بچھو کا کاٹا روئے

اگر سونے سے مطلب خواب راحت ہے تو کہنا چاہیے کہ سوتا تو سانپ کا کاٹا بھی نہیں ــــ سانپ کے کاٹے بہتیرے ماہی بسمل کی طرح تڑپتے دیکھے گئے ہیں ــــ لیکن بات یوں ہے کہ سانپ کے زہر کا یہ خلاصہ ہے کہ بہت جلد مریض کو بیہوشی کی آغوش میں لے جانا چاہتا ہے اور اکثر لے بھی جاتا ہے اور بیہوشی کی آغوش میں آپ جانتے ہیں۔ بس سونا ہی سونا ہے اس لیے یہ ٹھیک ہے کہ سانپ کا کاٹا سوتا ہے مگر بچھو ظالم کے زہر میں یہ خاصہ ہے کہ مریض کو بیہوشی کی طرف نہیں۔ بلکہ بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف لے جاتا ہے۔ ہندی طب کی

نوٹ نسخہ ۲۶۱ :۔ بچھو پر جمالگوٹہ والا نسخہ کی تصدیق منجانب فخر الحکما شیخ محمد سلطان احمد صاحب بھن مالہ براستہ کرہ آبو رسالہ فروری ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی۔

ایک مشہور شخصیت بنگ سین نے لکھا ہے کہ "بچھو کا زہر آگ کی سی جلن پیدا کرتا ہے"! جلن اور بے پناہ جلن! یہ ہے بچھو کے زہر کا خاصہ! اس لیے یہ ٹھیک ہے کہ بچھو کا کاٹا روتا ہے۔

ــــ روتا ہی نہیں تڑپتا اور چلاتا بھی ہے۔ اس لیے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس ظالم کے ظلم کا سر کچلنے کے لیے ناظرین کے ہاتھ میں کوئی کارگر ہتھیار دیا جائے اچھا تو لیجیے۔

ہتھیار تو سینکڑوں ہیں اور کارگر بھی دینے میں بھی کوئی بخل نہیں۔ مگر سر دست صرف دو پر ہی اکتفا کیجیے۔ یہ گزشتہ سال کے تجربات کا نتیجہ ہیں۔

گزشتہ سال ماہ اگست کا ذکر ہے کہ ایک دن ناردرن انشورنس کمپنی لاہور کے انسپکٹر شریمان لالہ گوری شنکر جی ٹوہانوی دوڑے دوڑے میرے پاس آئے۔ کہنے لگے۔ بس پنڈت جی! کچھ نہ پوچھیے ستم ہو گیا۔ قیامت آ گئی ان کی گھبراہٹ دیکھ کر ایک دفعہ تو میں بھی ذرا گھبرا گیا۔ مگر پھر ذرا سنبھل کر پوچھا کہ آخر کیسے تو سہی ہوا کیا؟ کہنے لگے ہوا کیا۔ ستم ہو گیا۔ قیامت آ گئی۔ گھر والی کو بچھو کاٹ گیا۔ بس ناچ ہی تو گئی۔ جلد بتائیے کوئی علاج۔ ورنہ اس بیچاری کی جان کے تو لالے پڑ گئے ہیں۔ بس! میں نے کہا یہی بات ہے جس کے لیے آپ نے اتنا بڑا ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ بچھو کاٹ گیا تو کوئی قیامت نہیں آ گئی جاتی دو دانے جمالگوٹے کے بیجیے چھلکا اتار کر اندر کا مغز نکال لیجیے۔ سل بٹے پر پانی کے چار چھینٹوں کی مدد سے خوب باریک پیس کر بچھو کے کاٹے کے مقام پر لیپ لگا دیجیے۔ بس صرف اس وقت تک جب تک درد اور جلن دور نہ ہو جائے۔ اچھا

بس اب ذراً تشریف لے جائیے اور دس منٹ بعد مجھے نتیجے سے مطلع فرمائیے۔ لالہ جی تشریف لے گئے۔ سات منٹ بعد مسکراتے ہوئے تشریف لائے۔ کہنے لگے جادو کر دیا پنڈت جی! آپ نے تو دوا لگاتے ہی آرام ہو گیا۔ آپ کی دوائی بے حد قابل تعریف ہے۔

ایک دن گپتا اینڈ کمپنی کے مالک کے چھوٹے صاحبزادے عزیزم مٹھن لال جی اپنے دوست لالہ جواہر لال (مینجر چندر گپت پریس ٹوہانہ) کو ساتھ لے کر گھبرائے ہوئے آئے اور کہنے لگے دیکھنا پنڈت جی! ان کا کیا حال ہو رہا ہے۔ جلدی کیجیے کچھ ہو سکے تو۔ جواہر لال اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی کو دائیں ہاتھ سے دبائے ہوئے چیخ رہے تھے۔ میں نے ان کی طرف دیکھا تو تڑپ کر کہنے لگے ہائے ہائے! پنڈت جی مر گیا۔ میں نے کہا نالائق! کیوں جھوٹ بولتا ہے۔ مر تو رہا ہے خود اور نام لے رہا ہے میرا۔ خیر اب نہیں مرنے دیں گے۔ دیکھ ابھی آرام ہوا جاتا ہے۔ مٹھن لال جی! دوڑنا۔ ذرا نیچے سے دو دانے جماگوٹہ کے لے آنا۔ جماگوٹہ کے دو دانے آ گئے۔ ٹن ٹن ٹن ٹن ٹن۔ گھنٹی کی آواز سن کر میرا لڑکا آیا تو میں نے کہا لینا بنو ذرا باریک پیسنا۔ ان بیجوں کے مغزوں کو۔ ایک منٹ میں لیپ تیار ہو گیا جو بچھو کی کاٹی ہوئی جگہ پر لگا دیا گیا۔ چار پانچ منٹ میں درد جلن وغیرہ اس طرح سے دور ہوئی کہ دونوں عزیز حیران رہ گئے۔

نوٹ:۔ بچھو کاٹے کے لیے جماگوٹہ والے نسخہ کی تصدیق مئی سنہ ۱۹۳۸ء میں بابو بلبھدر پرشاد صاحب گاندھی گلی ہوشیار پور کی طرف سے ہوئی۔

ایک دن ہمارے ایک نوکر بوٹا نامی کو ایک بہت ہی زہریلے سیاہ بچھو نے کاٹ لیا۔ آیا میرے پاس دوڑا دوڑا آیا اور آتے ہی میری میز پر کالا سیاہ بچھو رکھ دیا اور لگا ہائے ہائے کرنے کہ پنڈت جی! اس کم بخت نے مجھے کاٹ لیا۔ تو میں نے کہا جاتا کہاں ہے۔ دو ہاتھ گوجر کے بھی دیکھتا جا۔ بس پھر کیا تھا۔ کر دیا ہیں چت اب اسے توڑ لیے دوائیں اور مجھے دیجیے کوئی دوا۔ ہائے ہائے!! ہوں ہوں۔ اوں اوں۔ ہائے ہوئے ہائے! میں نے وہ کچلا ہوا بچھو اٹھایا اور کپڑے کے ٹکڑے پر رکھ کر کاٹی ہوئی جگہ پر باندھ دیا۔ اور بوٹے سے کہا۔ یار ہمت کر۔ گوجر ہو کر بنیوں کی طرح لگا ہے ہائے وائے کرنے کوئی مردوں کے کام ہیں یہ۔ ایک چھوٹا سا بچھو کاٹ گیا تو ہائے دوہائی سے اٹھا لیا مکان سر پر۔ —— بس خاموش! اب آواز نہ نکلے۔ گوجر غیرت کے مارے خاموش تو ہونا چاہتا۔ مگر درد کہاں خاموش ہونے دیتا تھا۔ تین چار منٹ تک ہائے دوہائی کا بازار خوب گرم رہا۔ پھر جب لگی ذرا سرد بازاری ہونے تو میں نے پوچھا بتا اب کیا حال ہے۔ کہنے لگا۔ اوں ہوں۔ اوں اوں ہے ہی کچھ اچھا۔ میں نے کہا اچھا تو دو منٹ اور صبر کر —— دو چار منٹ بعد پھر پوچھا بتا اب کیا حال ہے۔ کہنے لگا خاصہ اچھا ہوں۔ اب پندرہ بیس منٹ میں فائدہ تو کافی ہو گیا مگر درد پورے طور پر زائل نہ ہوا۔ تو میں نے کہا۔ جا دوڑ نیچے سے چلم اور تمباکو لے کر آ جلدی سے۔ چلم تمباکو آ گیا تو میں نے تازہ نیم کا چھلکا جو اسی دن کسی دوا کے لیے آیا تھا۔ چار ماشے کے قریب اور مور کا ایک چھوٹا سا پر موڑ توڑ کر چلم میں رکھ دیا۔ اور کہا کہ لگا خوب دبا کر کش پر کش۔ ایک۔ دو تین۔ چار۔ پانچ۔ چھ۔ سات آٹھ۔ نو۔ دس۔ بس اتنے ہی کش لگائے ہوں گے کہ بچھو کا زہر نیم اور مور کے

پر کے دھوئیں کے ساتھ ہی دھواں ہو کر اڑ گیا۔ میں نے پوچھا، کچھ کسر باقی تو نہیں رہ گئی جواب ملا کہ اب تو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ بچھو نے کبھی کاٹا بھی تھا یا نہیں۔ میں نے کہا تو بہتر! کھول ڈال انگلی اور دوڑ جا اپنے کام پر۔ آدھ گھنٹہ تک خوب مزے کی چھٹی منائی۔ اب اور کیا چاہتا ہے —— کہنے لگا پنڈت جی بھی خوب ہیں۔ یہاں تو جان پر بن گئی تھی اور آپ ہیں کہ بڑے مزے کی ...... چل بھاگ یہاں سے کمبخت میں نے کہا۔!

مندرجہ ذیل نسخہ جات بچھو کاٹے کے لیے ایڈیٹر آبحیات کے ذاتی تجربات سے ہیں جو رسالہ جولائی ۱۹۳۷ء میں شائع ہوئے تھے۔ ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل بچھو کاٹے کے جن نسخوں کے نمبروں کے ساتھ حرف "م" لکھا ہوا ہے۔ ان کی تصدیق آبحیات دسمبر ۱۹۳۷ء میں محمد احمد صاحب صوفی مگوئی برہما کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔

ع ۲۶۲ "م" تمر ہندی (املی) کا مغز نکال کر کوٹ کر پانی کی مدد سے گاڑھا سا لیپ بنا کر بچھو کے کاٹے کی جگہ پر موٹا سا لیپ لگا دیں۔ بچھو کاٹے کی بہت ہی بے نظیر دوا ہے۔

ع ۲۶۳ دیگر "م" لہسن چھیلا ہوا، عاقر قرحا نہایت عمدہ۔ ہیرا ہینگ اصلی تینوں چیزیں ہم وزن لے کر باریک کر کے نہایت تیز قسم کی شراب (ورنہ جیسی ملے ویسی ہی سہی) میں گھوٹ کر گاڑھا سا لیپ بنا کر بچھو کے کاٹے کی جگہ پر لگائیں۔ بچھو کی زہر کو دور کرنے کے لیے بہت قابل قدر لیپ ہے۔

ع ۲۶۴ دیگر "م": ہیرا ہینگ اعلیٰ دو تین ماشہ سے لے کر حسب طاقت مزاج۔ عمر موسم وغیرہ چھ سات ماشہ تک کی مقدار میں تیز شراب میں گھول کر پلانے سے زہریلے سے زہریلے بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ زیادہ بہتر ترکیب یہ ہے کہ پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے ایک ایک ماشہ ہینگ (ہیرا) ایک ایک تولہ شراب میں گھول کر پلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ زہر اتر جائے۔ قے ہو جائے تو گھبرائیں نہیں۔ دوا بدستور استعمال کراتے جائیں۔ زہر شرطیہ دور ہو جائے گا۔

ع ۲۶۵ دیگر "م": دارچینی کا تیل (انگریزی ساخت) ایک تولہ۔ رجمالگوٹہ کا تیل عمدہ اور نیا ایک ماشہ دونوں کو ملا کر محفوظ رکھیں۔ بچھو کے کاٹے کی جگہ پر ایک پھریری لگائیں۔ ضرورت ہو تو دوبارہ بھی پندرہ بیس منٹ بعد لگا سکتے ہیں۔ فائدہ ہونے پر صابن سے دھو کر تیل اتار دینا چاہیے۔ ورنہ نازک جگہوں پر اس کے استعمال سے آبلہ یا پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔

ع ۲۶۶ دیگر "م" نیم کا چھلکا ۳، ۴ ماشہ لے کر چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح پلائیں۔ بہت جلد فائدہ ہو جائے گا۔

ع ۲۶۷ دیگر "م" مور کا پر لے کر چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح پلائیں۔ بچھو کی زہر اتارنے کے لیے بہت مفید عمل ہے۔

نوٹ:۔ ان دونوں چیزوں کو ملا کر بھی پلایا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ گزشتہ اوراق میں نسخہ ع ۲۶۱ کے تحت لکھا جا چکا ہے۔ دونوں ایک وقت پر نہ مل سکیں تو چلو ایک ہی سہی۔

⁂

ع۲۶۸ عجیب گُلابی چورن

(جولائی ۱۹۳۷ء میں منجانب وَیْد رام رچھپال صاحب رکھی۔ باجورہ)

ص:۔ بورہ کھانڈ سفید نصف سیر۔ ٹارٹارک ایسڈ ۲ تولہ۔ سفوف مرچ سرخ حسب ضرورت نمک کا سفوف حسب ضرورت پہلے بازار سے پسی ہوئی سرخ مرچ لے کر اسے ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ پھر نمک پیس کر چھان کر رکھ لیں۔ اب ٹارٹارک ایسڈ کو کھرل میں ڈال کر پیس کر اس میں بورہ ڈال کر یکجان کر لیں۔ پھر حسب ذائقہ نمک اور مرچ کا سفوف ملا لیں۔ نہایت عمدہ لذیذ گلابی رنگ کا چورن تیار ہے۔ جسے لڑکے لڑکیاں ہاتھوں ہاتھ لیا کریں گے

نوٹ:۔ اگر اس چورن میں قدرے سفوف سونٹھ شامل کر دیا جائے تو اس کی لذت میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔

ع۲۶۹ برائے سنگرہنی (ایضاً)

کنک سندر رس:۔ شنگرف رومی۔ مرچ سیاہ۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ پپل۔ میٹھا تیلیہ۔ تخم دھتورہ سب ہم وزن لے کر بھنگرے کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ سرد پانی سے گولی دیں۔ آزمودہ چیز ہے۔

(سوامی اذکارگر)

ع۲۷۰ برائے لاہور سور

(ایضاً منجانب سوامی جی مذکور)

ص:۔ کندرو۔ کتھ گلابی۔ نیلا طوتیا۔ کافور۔ مردار سنگ۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار سندور سب ہم وزن لیں۔ پہلے پارہ اور گندھک کو آپس میں ملا کر خوب باریک پیس۔ پھر دوسری دوائیں ملا کر پیسیں۔ پھر گائے کے صد بار شستہ مکھن ایک پاؤ میں ملا کر دو چار روز تک رگڑیں۔ سیاہ مرہم تیار ہو گی۔ یہ بنیاسی نسخہ لاہور سور کے علاوہ ہر قسم کے پھوڑا۔ پھنسی۔ ناسور۔ داد۔ چنبل اور زخم آتشک کے واسطے مفید ہے۔

ع۲۷۱ حبوب امساک

(جولائی ۱۹۳۷ء منجانب حکیم صاحب ہمایوں)

ص:۔ شنگرف۔ افیون۔ بزرالبنج، عقرقرحا۔ قرنفل۔ جوزبوا، دارچینی۔ جاوتری مکد ایک تولہ، زعفران اصلی۔ رشک۔ خالص ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو نہایت باریک پیس کر روغن تخم دھتورہ پانچ تولہ۔ ~~بہ تخم ایک بوتل~~ میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ شیر گائے کھائیں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔

ع۲۷۲ خنازیر کا مجرب المجرب نسخہ

(ایضاً منجانب حکیم سید وکیل احمد صاحب)

اس نسخہ کی جہاں تک تعریف کی جائے کم ہے۔ کوئی نکتا ہے ے

کاغذ پہ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کر

کوئی کچھ لکھتا ہے۔ بہر حال پنڈت کرشن کنور دت صاحب کا شکریہ ادا کیجیے اور نسخہ زرٹ فرمائیے۔ بے ضرر ہے۔ بے خطا ہے۔ مجرب ہے۔ بلا خوف و خطر استعمال کرائیے۔ میں بے خطر ہونے کی پوری ذمہ داری کرتا ہوں۔ بچے، بوڑھے، جوان، مرد عورت سب کو یکساں مفید ہے۔ جملہ امراض خبیثہ کا واحد علاج ہے۔ تفصیل کی گنجائش نہیں۔

ص:۔ سنکھیا ایک ماشہ۔ پارہ دو ماشہ۔ عقر قرحا بیس ماشہ۔ مصطگی رومی بیس ماشہ پہلے سنکھیا اور پارہ کو نصف عدد لیموں کے عرق میں حل کریں۔ جب پارہ کے ذرات نابود ہو جائیں۔ اس وقت عقر قرحا اور مصطگی مسفوف ملا کر اڑھائی عدد لیموں کا عرق ڈال کر سب کو ملا کر حل کریں اور نخودی گولیاں بنائیں ایک گولی سے چار گولی تک حسب عمر و برداشت مونگ کی دال سے۔

پرہیز:۔ بادی اور ترش اشیاء سے اور مٹھاس سے مزوری ہے۔
بکری کے شوربے کے ساتھ دوائی مذکور کھلائیں۔ جو لوگ گوشت نہیں کھاتے وہ ارہر کی دال کا پانی جس میں سونٹھ اور نمک ڈالا گیا ہو۔ اس دوا کے ساتھ نوش فرمائیں۔ اگر بعد تنقیہ یہ دوا کھلائیں تو ۷ سے ۲۱ یوم کے اندر شفا ہوتی ہے۔

ع ۲۷۳ آنکھ کا پھولا

(ایضاً میں منجانب حکیم صاحب ہمایوں)

ص:۔ نوشادر ایک تولہ۔ قلمی شورہ ایک تولہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو پیتل کے برتن میں ڈال کر کانسی کے کٹورے سے کھرل کریں حتیٰ کہ تمام دوا

خشک ہو کر شل سرمہ آسمانی رنگ کی تیار ہو جائے۔ پھولا پر سلائی سے ڈالا کریں۔ دو ہفتہ میں صحت ہو گی۔

ع ۲۷۴ دیگر برائے ایضاً

(ایضاً میں منجانب حکیم سید وکیل احمد صاحب)

ص:۔ ہاتھی کا ناخن پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔

ع ۲۷۵ سرمہ مقوی بصر

(ایضاً میں منجانب حکیم صاحب ہمایوں)

ص:۔ سرمہ سیاہ مدبر (جسے کوئلوں کی آگ میں رکھ کر عرق گلاب میں بجھاؤ دے کر مدبر کیا گیا ہو) دو تولہ۔ کافور بھیم سینی ۳ ماشہ ہر دو کو آب سونف تازہ میں کھرل کر کے سرمہ بنا لیں اور ہر روز آنکھوں میں لگایا کریں۔

ع ۲۷۶ سانپ کے کاٹے کے لیے امداد اولین

(ایضاً میں منجانب ایڈیٹر)

سانپ کے زہر کا اثر دوران خون میں ہوتا ہے۔ اس لیے کوئی اچھی دوا فوراً میسر نہ ہونے کی صورت میں اولین علاج یہ ہے کہ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو اس سے اوپر جہاں سُن ہونے کا احساس (سانپ کے زہر کا خاصہ ہے کہ وہ جہاں تک پہنچتا ہے جسم کو سُن کرتا چلا جاتا ہے) ابھی نہ پایا جاتا ہو۔ ایک کپڑا خوب کس کر

باندھ دیں تاکہ زہر اوپر نہ چڑھنے پائے۔ کاٹی ہوئی جگہ پر چاقو، اُسترا، قینچی، نشتر وغیرہ سے زخم کرکے خون بہانے کی کوشش کریں۔ اس جگہ اگر ممکن ہو سکے تو پیشاب کردینا بہت ہی مفید ہوتا ہے۔ شراب، مٹی کا تیل، پوٹاسیم پرمیگنیٹ، ہینگ، تمباکو چلم کے اندر کی سیاہی (حقے کا مکو) ارنڈ کی کونپلیں، نیم ان میں کوئی چیز بھی جو فوراً مل سکے لے کر کاٹی ہوئی جگہ یا زخم پر لگائیں۔ ہینگ، تمباکو، افیم وغیرہ کو پیشاب مٹی کے تیل اور شراب وغیرہ میں گھس کر بھی لگایا جاسکتا ہے۔

آس پاس کہیں آک کا پودا مل سکے تو پھر یقین کیجیے کہ سانپ کا کاٹا مر نہیں سکتا نرم نرم کونپلیں توڑ کر فوراً مارگزیدہ کو کھلائیے۔ اگر واقعی سانپ نے کاٹا ہے اور سانپ کا زہر سرایت کرنے لگا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ مارگزیدہ کو آک کی کونپلیں کڑوی معلوم نہ ہوں گی، کیونکہ زہر کے اثر سے زبان سُن ہوجاتی ہے اور جب آک کی کونپلیں کڑوی معلوم ہونے لگیں تو یقین کرلیجیے کہ زہر اتر گیا ہے۔ جب تک کونپلیں کڑوی معلوم نہ ہوئیں خواہ کتنی ہی کونپلیں کیوں نہ کھلادی جائیں۔ مارگزیدہ کو آک کا زہر نہیں چڑھ سکتا۔ کونپلیں زیادہ نہ مل سکیں تو پتوں سے کام لیں۔ پتے نہ ملیں تو ٹہنیاں چبانے کو دیں۔ کونپلیں پتے وغیرہ کے ساتھ ساتھ ہی کاٹی ہوئی جگہ پر آک کا دودھ میسر ہو سکے تو قطرہ قطرہ کرکے ٹپکائیں۔ جذب ہو جائے گا لیکن جب زہر اتر جائے گا تو پھر جذب نہ ہو سکے گا۔ یہ نہایت ہی مجرب اور قریب قریب بے خطا علاج ہے۔

بھلانوہ ——— عام مشہور چیز ہے۔ اس کی ٹوپی اتارنے سے سیاہ رنگ کی رطوبت نکلتی ہے۔ جسے بھلانوے کا روغن یا شہد کہتے ہیں۔ اس سے دھوبی کپڑوں پر نشان لگایا کرتے ہیں جو پختہ ہوتا ہے اور دھونے سے کبھی نہیں اُترتا۔ اس کی یہ سیاہ

رنگ کی رطوبت سانپ کی کاٹی ہوئی جگہ پر قطرہ قطرہ کرکے ٹپکائی جائے تو سانپ کا تمام زہر رفع دفع ہو جاتا ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ یہ رطوبت کسی اور جگہ پر نہ لگنے پائے۔ ورنہ وہاں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ پانچ سات بھلانوے کسی ڈبی میں ڈال کر برسات کے دنوں میں پاس رکھ لیے جائیں تو سمجھ لیجیے کہ آپ کے پاس سانپ کے زہر کا ایک بہت عمدہ اور اعلیٰ تریاق موجود ہے۔

سانپ کے کاٹے کو سونے نہیں دینا چاہیے تاوقتیکہ یہ یقین نہ ہو جائے کہ زہر پورے طور پر اتر چکا ہے۔ (ایڈیٹر آبحیات)

ع۲۷۷ فساد ہضم کا ازالہ کرنے اور معدہ کو تقویت دینے والا بے نظیر چورن

(ایضاً ستمبر ۱۹۳۷ء سے ماخوذ)

اس کی تصدیق اپریل ۱۹۳۸ء میں جناب سلطان حسین صاحب کھوسلہ کی طرف سے ہوئی)

نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ نوشادر ولائتی ہر ایک اڑھائی تولہ۔ تخم الائچی کلاں، فلفل سیاہ، فلفل دراز، نمک سیاہ، نمک ہندی، سونٹھ، دار چینی، گیرو ہر ایک ۱ تولہ۔ ست پودینہ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ جملہ ادویہ کو الگ الگ کوٹ چھان کر آپس میں ملالیں۔ بس اکسیر معدہ تیار ہے۔

افعال و منافع:۔ یہ دوا ضعف معدہ و ضعف جگر کی شکایات کو دور کرکے غذا کو جزو بدن بناتی ہے۔ اور فتور ہضم سے پیدا ہونے والی اکثر امراض کا نہایت

شافی علاج ہے تحفہ۔ درد شکم وغیرہ امراض میں بکثرت مستعمل ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک ماشہ سے لے کر ۳ ماشہ تک کی مقدار میں یہ دوا عرق بادیان ۵ تولہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ کھانا کھانے کے پندرہ منٹ بعد ـــــ اگر درد شکم وغیرہ کے لیے استعمال کرانی ہو تو جس وقت ضرورت پڑے اسی وقت دیں۔ عرق بادیان نہ ملے تو خالی پانی ہی سہی ـــ تازہ یا نیم گرم۔

۲۷۸ جوارش جالینوس (ایضاً)

فسادِ ہضم اور قبض سے پیدا ہونے والے درد سر کے لیے جوارش جالینوس کا استعمال بھی بے حد مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ نو ماشہ کی مقدار میں یہ جوارش کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کرایا کریں۔ اور رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ایک تولہ کھلاتے رہیں تو چند ہی روز میں قبض و فساد ہضم سے پیدا ہونے والے درد سر سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

تمام اعضائے بدن کو طاقت بخشنے والی جوارش جالینوس

ص:۔ بالچھڑ، دانہ الائچی خورد، تج، دارچینی، خولنجان، لونگ، ناگر موتھا، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، کٹھ شیریں، عود بلسان، تگر، تخم مورد۔ جڑ اسنتہ، شیریں۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ، مصطگی رومی اصلی ۱۷ ماشہ۔ قند سیاہ تمام ادویہ کے ہم وزن۔ شہد خالص تمام دواؤں سے دوگنا۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو الگ الگ کوٹ لیں۔ شہد اور مصری کا قوام شربت کی چاشنی سے زیادہ گاڑھا بنائیں۔ اور اس میں تمام دوائیں مسفوف ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ کی مقدار میں کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد دونوں وقت۔

افعال و منافع:۔ یہ جوارش تمام اعضائے بدنی کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتی اور معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ باہ کو طاقت بخشتی ہے۔ درد سر کو دور کرتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

۲۷۹ ضعف دماغی کے مریضوں کی قبض دور کرنے کی بہترین تدبیر (ایضاً)

ضعف دماغی کے مریضوں کو قبض کی شکایت قطعاً نہ رہنے دینی چاہیے ورنہ اچھی سے اچھی دوا بھی کوئی فائدہ نہ دے سکے گی۔ اس مطلب کے لیے ایک تولہ بادام روغن رات کو سوتے وقت پاؤ بھر یا آدھ سیر نیم گرم دودھ میں ملا کر پینا چاہیے۔ ضعف دماغی کے مریضوں کی قبض کشائی کے لیے یہ بہترین چیز ہے۔ ضعف معدہ کی شکایات معمولی ہوں تو جوارش جالینوس کی بجائے سونف کوفتہ بیختہ کا سفوف چھ ماشہ، مصری کوزہ چھ ماشہ صبح و شام کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے پھانکیں۔ قبض زیادہ ہو تو سوتے وقت بھی یہ سفوف دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ بے نظیر سفوف جہاں معدہ کی اصلاح کرتا ہے، وہاں ضعف دماغی اور قبض کو دور کرنے کے لیے بھی اکسیری چیز ہے۔

ع۲۸۰ ضعف دماغ سے پیدا ہونے والے دردِ سر کا اکسیری نسخہ

کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت خواہ مندرجہ بالا جوارش استعمال کرائیں یا سونف والا سفوف بوقت صبح مندرجہ ذیل اکسیری نسخہ ضرور استعمال کراتے رہیں دو تین ہفتہ میں تمام شکائتیں جاتی رہیں گی لیکن یہ علاج کم و بیش چالیس دن تک متواتر جاری رکھنا چاہیے۔

ص :۔ کشتہ فولاد درجہ اعلیٰ (ترپھلہ میں تیار شدہ) ۴ چاول، کشتہ ابرک سیاہ درجہ اعلیٰ (برگد میں تیار شدہ بہتر ہے) ایک رتی، کشتہ چاندی (بوٹی والا بہتر ہوگا) ۲ چاول۔ کشتہ مرجان، کشتہ صدف مروارید ہر ایک ایک سرخ۔ سب کو آپس میں ملا لیں، یہ وزن ایک خوراک ہے۔

افعال ومنافع :۔ تمام اسباب سے پیدا شدہ ضعف دماغی اور ضعف دماغ سے پیدا ہونے والے دردِ سر کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ یہ ایک اسراری نسخہ ہے جس کے مقابلہ میں تمام مقوی دماغ یاقوتیاں اور چاندی و سونے کے مقوی دماغ کشتے ہیچ ہیں۔ بارہا کا مجرب المجرب نسخہ ہے، بید ھڑک اور بلا تامل استعمال کرائیے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ اوپر درج شدہ وزن ایک خوراک ہے منہ میں ڈال کر اوپر سے مصری ملا ہوا تازہ کچا دودھ پاؤ بھر پینا چاہیے یا دو تولہ مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔ اس صورت میں دودھ کی ضرورت نہیں، لیکن پہلا طریق بہتر ہے۔

ع۲۸۱ کمزوری حافظہ کیلئے بےنظیر اور ضعف دماغی کے لیے لاثانی اکسیر نسخہ

(ایضاً)

ص :۔ مغز بادام مقشر، مغز تخم کدو مقشر، مغز تخم کشنیز، مغز تخم بادیان، خشخاش سفید، تخم الائچی خورد، ہر ایک ۵ تولہ، کشتہ نقرہ پانچ ماشہ، مصری کوزہ ۲۵ تولہ۔

جملہ ادویات کو خوب باریک پیس کر آپس میں ملا لیں، بس تیار ہے۔ کسی بوتل میں محفوظ رکھیں۔

افعال ومنافع :۔ ضعف دماغی کو دور کر کے حافظہ کو تقویت دیتا اور ضعف دماغی سے پیدا ہونے والے دردِ سر کے لیے نہایت لاثانی نسخہ ہے اور دماغ سے زیادہ کام لینے والے حضرات استعمال کر کے تسلی بخش فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بے حد خوش ذائقہ اور مقوی دماغ تحفہ ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام تازہ بتازہ یا گرم کر کے ٹھنڈا کیے ہوئے مصری ملے دودھ کے ساتھ پلائیں۔ ضرورت سمجھیں تو دودھ میں انڈے کی زردی اور شہد بقدر ضرورت بھی ملا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ بہتر فوائد کی توقع ہو سکتی ہے۔

ع۲۸۲ شیر خوار بچوں کے آشوب چشم کے لیے (ایضاً)

جب بچہ کی آنکھیں دکھنی آئیں یا آپس میں چپک جائیں تو بہتر ہے کہ خوشبودار اور چرب اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور ایک ماشہ پھٹکری باریک کر کے کوری پیالی

میں ڈال کر اوپر بکری کے دودھ کی دھاریں ماریں۔ جب اوپر پھول آجائے تو اس کو روئی کے پھایہ پر لگا کر آنکھوں پر باندھیں۔ اسی طرح دو تین بار کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

۲۸۳ع کشتہ فولاد بذریعہ ترپھلہ

(ایضاً جولائی ۱۹۳۷ء)

ص :۔ برادہ فولاد، پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ، آملہ خشک ہر ایک آدھ سیر۔ آب کیلا چھ سیر (چھل اتارنے کے بعد جو ڈنڈا سا باقی رہتا ہے۔ اسے کوٹ کر پانی نکالیں) جملہ ادویہ علاوہ فولاد کے کوٹ کر آب کیلا میں ۳ شبانہ روز بھگو چھوڑیں۔ بعدہٗ اسے جوش دے کر مل چھان لیں۔ پھر حاصل شدہ پانی میں برادہ فولاد ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو اتار کر دھوپ میں رکھ دیں اور ہر روز تین چار بار ہلا چھوڑا کریں۔ بفضل تعالیٰ خشک ہونے پر فولاد اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا۔ جس کے ہر سال ماہ ساون بھادوں کے استعمال کرنے سے بال کبھی سفید نہ ہوں گے۔ (حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری)

۲۸۴ع لڑکی کی بجائے شرطیہ لڑکا پیدا کرنے کا نسخہ

(ایضاً، مارچ ۱۹۳۷ء)

جسے معلوم کرنے کے لیے ایک سو روپیہ نقد بطور معاوضہ دیا گیا۔ اور جس کی اب تک پانچ جگہ آزمائش ہو چکی ہے۔

(منجانب جمعدار سندر سنگھ جی پلٹن ۲/۲ کوہاٹ

میں نے خود اس نسخہ کی اب تک پانچ جگہ آزمائش کی ہے۔

(۱) نر گدھے کی دم کے آخری سرے کا بال اکھاڑ لیں۔ اور گڑ میں رکھ کر گولی بنائیں۔ جس عورت کو کھلانا ہو۔ اس کو اس کا بھید بالکل نہ دیں۔ کہ کیا چیز اس کو کھلائی جا رہی ہے۔ پھر علی الصباح اٹھیں۔ نہا دھو کر پاکیزہ لباس پہنیں اور اپنے مذہب کے حکم کے مطابق نماز یا پوجا پاٹھ کریں۔ اور اللہ کے حضور میں التماس کریں کہ وہ اپنی قدرت سے اس دوائی میں برکت ڈالے تاکہ جس کام کے واسطے یہ استعمال کی جا رہی ہے وہ کام پورا ہو۔ پھر وہ گولی پوتر جل کے ساتھ جو پہلے سے مہیا کر لیا گیا ہو، سورج چڑھنے سے پہلے ہی کھلائیں۔ اُمید ہے کہ اکال پرکھ مراد پوری کرے گا۔ یہ دوا پہلے ماہ یا دوسرے ماہ کے پہلے نصف حصہ میں کھلائیں۔

جس شخص سے میں نے یہ نسخہ لیا تھا، اس کو میں نے یک سو روپیہ نقد ادا کیا تھا دو دفعہ اس نسخہ کو میرے سسر صاحب نے آزمایا اور درست پایا۔ تین دفعہ اس نسخہ کو میں نے آزمایا۔ دو دفعہ کامیابی ہوئی اور تیسری دفعہ ناکامیابی۔ اس ناکامیابی کی وجہ غالباً صرف یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہ دوائی میں نے تیسرے مہینے کے آخر میں کھلائی۔ جبکہ بچہ کا بت بن چکا ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا نسخہ جو میں نے استعمال کیا ہے وہ یہ ہے کہ سوموار صبح کو بوقت طلوع آفتاب جبکہ عورت کا دایاں سُر چل رہا ہو، مور کے پر میں سنے چاند کاٹ کر گڑ میں ملا کر گائے کے تازہ کچے دودھ سے دیا ہے۔ ابھی تک اس نسخہ کی تصدیق نہیں ہوئی ہے کیونکہ حمل کا نتیجہ ابھی نہیں نکلا ہے۔ یہ نسخہ دوسرے ماہ کے

شروع میں دیا گیا ہے۔ جب بچہ کی پیدائش ہو گی بذریعہ رسالہ آبِ حیات اطلاع دی جائے گی۔

نوٹ:۔ نسخہ ہذا کے متعلق چند ایک باتیں مختلف اصحاب نے مجھ سے دریافت فرمائی ہیں۔ جن کا جواب سب صاحبان کی واقفیت کے لیے ایک جگہ دینا مناسب خیال کرتا ہوں۔ ان کا بیان سوال و جواب کی شکل میں درج ذیل ہے۔

س:۔ گدھے کا بال عورت کی آنتوں میں تو نہ بیٹھ جائے گا؟

ج:۔ نہیں۔

س:۔ گدھے کا بال کھلانے سے کوئی بیماری تو پیدا نہ ہو گی؟

ج:۔ نہیں۔

س:۔ بال ثابت کھلایا جاتا ہے یا کتر کر گڑ میں ملایا جاتا ہے؟

ج:۔ میں نے کبھی کتر کر نہیں کھلایا۔ ثابت بال ہی گڑ میں ڈال کر گولی بنا کر کھلا دیا کرتا ہوں۔

س:۔ بال کھلانے سے جی تو برا نہیں ہوتا؟

ج:۔ نہیں۔

س:۔ نسخہ ۲ مور کے پر والا۔ کیا اس میں آپ کو کامیابی ہوئی؟

ج:۔ ہاں۔ اس سے میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔

س:۔ کیا اس سے حمل کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچا؟

ج:۔ نہیں۔ مگر ایک جگہ کے تجربے سے دوسری تیسری اور چوتھی جگہ کے لیے کوئی نقصان نہ ہونے کا حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ (جمعدار سندر سنگھ۔ کوہاٹ)

۲۸۵ جریان و ضعف قلب کے لیے

(ایضاً جولائی ۱۹۳۷ء)

ص:۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۳ تولہ۔ کشتہ نقرہ ایک تولہ۔ مومیائی اصلی ایک تولہ۔ سٹرکنین ۲ گرین۔ سب کو خیساندہ پوست کے ہمراہ کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنا لیں اور روزانہ ایک ایک گولی صبح و شام بعد از غذا معجون فلاسفہ ایک تولہ میں ملفوف کر کے دودھ سے کھلائیں۔ تمام شکایات کا ازالہ ہو گا۔ (حکیم صاحب ہمایوں)

۲۸۶ اکسیر دردِ سر شقیقہ

(ایضاً اپریل ۱۹۳۷ء)

ص:۔ نوشادر ٹھیکری ایک تولہ کو باریک کر کے بوتل میں ڈال کر اس کو پانی سے بھر دیں اور ہلائیں تاکہ نوشادر حل ہو جائے اور کلر قدرے ڈال کر رنگین کر لیں۔ اور ۱۶ نشان لگائیں۔ یہ عرق دردِ سر کے لیے اکسیر صفت ہے۔ اگر درد شقیقہ یعنی دورہ سے درد ہوتا ہو تو درد ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک خوراک پلائیں اور درد بند ہوتے ہی فوراً دوسری خوراک پلائیں۔ اگر ہمیشہ دردِ سر رہتا ہو تو صبح و شام ایک ایک خوراک پلائیں۔ چند دن کے استعمال سے مدت مدید کا دردِ سر بھی دور ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ آٹھ مریضوں پر استعمال ہوا۔ پانچ مریض شفایاب ہو گئے۔ تین مریضوں کو فائدہ نہیں ہوا۔ یہ تصدیق ستمبر ۱۹۳۷ء میں شائع ہوئی۔ نسخہ ہذا مرسلہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری کا تھا۔

ع ۲۸۷ بال امرت

(ایضاً ستمبر ۱۹۳۷ء میں منجانب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور)

ص:۔ اجوائن پودینہ خشک، طباشیر، دانہ الائچی خورد، الائچی کلاں، کاکڑا سنگی
بسفائج فستقی، شاہترہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ ناریل دریائی سودہ، ست گلو
رب السوس ہر ایک ۶ ماشہ۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد
ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ۔ قند سفید ۵ تولہ۔ اجزاء کو کوٹ پیس کر چٹکی بنالیں
اور بقدر ۴ سرخ ہمراہ عرق بادیان دیں۔ جملہ امراض بچگان کے لیے نہایت
مفید و مجرب ہے۔ اس سے سوکھا بھی دور ہو جاتا ہے۔

اس کی تصدیق نومبر ۳۸ء میں بابو ہرچند صاحب ہیڈ ماسٹر صاحب کی طرف
سے ہوئی۔

ع ۲۸۸ اکسیر اطفال

(ایضاً " ")

ص:۔ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ۔ ورق طلا ۳ عدد۔ زہر مہرہ ۲ ماشہ۔ ست
گلو ۳ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۵ ماشہ۔ زوروار ۶ ماشہ۔ انیس ۷ ماشہ
خشخاش سفید ۸ ماشہ۔ مصری دو تولہ۔ سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ رتی دن میں دو تین بار دیں۔ دق الاطفال، سوکھا اور
اٹھرا کے لیے عجیب النفع شے ہے۔

⁂

ع ۲۸۹ حب ام الصبیان

(ایضاً " ")

ص:۔ عود صلیب۔ جند بیدستر۔ مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ۔ ہینگ
گاؤ روہن زعفران، ہر ایک چھ سرخ۔ آب برگ سداب ۷ سرخ۔ آب برگ کریلہ
بقدر حاجت۔ اجزاء کو باریک کر کے گولیاں بقدر دانہ باجرہ بنالیں اور بچہ کو ایک
گولی ہر روز تین ماہ تک متواتر کھلائیں۔ دورہ کی حالت میں ایک ایک گولی ہر تیسرے
گھنٹہ بعد دیں۔

ع ۲۹۰ اکسیر شفاء

(ایضاً " ")

یہ دوا اعلیٰ درجہ کی مصفی خون، حابس الدم، قابض، مجفف، رطوبات
مدمل قروح و جروح، دافع سوزاک و آتشک اور اکسیر جذام ہے۔ گویا مزمن
امراض خون کے لیے تریاق کامل ہے۔

اس کے علاوہ امراض چشم، دھند، جالا، جرب، خارش اور سبل کے لیے
نافع ہے۔ درد دنداں وجع اللثہ۔ سرسام و سبات کے لیے نہایت مفید ہے۔
امراض جلد مثلاً داد، چنبل اور قوبا کے لیے عظیم النفع ہے۔

ص:۔ کشتہ ناقوس ۳ ماشہ۔ فلفل بریاں ۹ ماشہ۔ طوطیا سبز ۳ ماشہ۔ مردار
سنگ ۹ ماشہ۔ دارچکنا ایک ماشہ۔ کتھ سفید ۹ ماشہ۔ زنگار چھ ماشہ۔ رال عمدہ نو ماشہ۔
تمام اجزاء کو عرق گلاب دو بوتل میں دو ہفتہ تک کھرل کر کے سرمہ کی طرح
خشک کرلیں اور محفوظ رکھیں۔ امراض چشم میں سلائی سے لگائیں۔ خوراک کے طور

پرایک رتی ہمراہ مسکہ گائے کھلائیں۔ درد دنداں، درد گوش کے لیے بطور نسوار استعمال کریں۔ داد، چنبل اور توبا دغیرہ میں بطور مرہم کسی تیل میں ملا کر لگائیں۔

۲۹۱ع اکسیر آتشک (ایضاً)

ص:۔ درسکپور، دارچکنا، سم الفار سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ لوبان کوڑیہ ۲ تولہ۔ سہاگہ خام ۶ ماشہ۔

سب ادویہ کو آب ادرک میں ایک روز کامل کھرل کریں۔ پھر ایک روز شراب برانڈی* میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور ایک کوری ہانڈی میں رکھ کر بطریق معروف جوہر اڑائیں۔

خوراک:۔ ذو برنج برابر ہمراہ مویز منقیٰ کھلائیں۔ عجیب شے ہے۔

۲۹۲ع سوورشن چورن (ایضاً)

(ستمبر ۱۹۳۷ء میں ایڈیٹر کی طرف سے)

ہر قسم کے بخاروں اور خصوصاً ملیریا کے لیے آیورویدک کا مشہور و معروف نسخہ

آیورویدک دنیا میں یہ مرکب اپنے لاثانی و لاجواب فوائد کی وجہ سے عالمگیر شہرت رکھتا ہے اور بڑے بڑے لائق وید اسے اپنے مطب میں روزانہ کے استعمال کی ضروری دوا کے طور پر ہمیشہ تیار رکھتے تھے۔ تپ دق کے سوا ہر قسم کے بخاروں کے لیے اسے مناسب بدرقہ جات سے استعمال کیا جا سکتا ہے اور ملیریا بخار کے لیے تو جہاں بھوک نہ لگتی ہو اور تلی و جگر بڑھ گئے ہوں اور کونین وغیرہ کے استعمال سے بھی بخار دور ہونے میں نہ آتا ہو۔ یہ چورن ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھا دیتا ہے۔ علاوہ

* اسلام میں شراب حرام ہے اس کی بجائے شہد استعمال کریں

علاوہ ازیں ملیریا بخار سے پیدا ہونے والی کمزوریوں اور خرابیوں کو دور کرنے کے لیے بھی اسے ایک لاثانی شے قرار دیا جا سکتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔

ص:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقیٰ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ کنڈیاری خورد۔ کنڈیاری کلاں۔ کچور۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ پیلا مول۔ گلو۔ دھوالسہ کٹکی۔ مروڑ پھلی۔ ناگر موتھا۔ شاہترہ۔ اسارون۔ بنفشہ۔ پوکھر مول۔ ملٹھی مقشر۔ پوست نیم۔ کڑا چھال۔ اندر جو شیریں۔ بھارنگی۔ اجوائن دیسی۔ تخم سہانجنہ۔ پھٹکڑی سرخ بریاں۔ بچ۔ پدماکھ۔ صندل سفید۔ دار چینی۔ آمیس۔ کھرینٹی۔ شال پرنی۔ پرشٹ پرنی۔ بارہنگ۔ اگر۔ چترہ کی جڑ کی چھال۔ دیار کا برادہ۔ چویہ۔ پٹول پتر۔ جیوک۔ رشبھک۔ لونگ۔ طباشیر۔ کنول کے پھول۔ کاکولی۔ تیج پتر۔ جاوتری۔ تالیس پتر۔ جملہ ادویہ ہم وزن چرائتہ تمام ادویہ کا نصف وزن۔

تشریح اجزاء:۔ اس مرکب کے بعض اجزاء آج کل نایاب یا کم از کم کمیاب ہیں۔ شال پرنی اور پرشٹ پرنی دہلی۔ دہرہ دون اور سہارنپور کے بڑے بڑے دوا فروشوں سے مل جاتی ہے۔ جیوک اور رشبھک کی جگہ بداری کند ڈالیں۔ ورنہ یہ چیزیں بھی مذکورہ بالا شہروں کی طرف مل جاتی ہیں۔ کاکولی بھی ملتی ہے۔ میسر نہ ہو تو اس کی جگہ ملٹھی ڈالیں۔ چویہ نہ ملے تو اس کی جگہ پیلا مول ڈالنا چاہیے۔ پدماکھ ایک لکڑی ہے اور اسی نام سے مل جاتی ہے۔ دہلی میں عام ملتی ہے۔ تخم سہانجنہ عام ملتے ہیں۔ نہ ملیں تو ان کی جگہ سہانجنہ کی چھال ڈالیں۔ آملہ منقیٰ سے مطلب منقیہ کیا ہوا یعنی گٹھلی نکالا ہوا آملہ ہے۔

ترکیب تیاری:۔ پہلی باون ادویہ کو ہم وزن لے کر خوب کوٹ پیس کر چھان لیں اگر

یہ ادویہ ایک ایک تولہ ہوں تو ان تمام سے نصف وزن یعنی ۶ ۲ تولہ چرائتہ کوٹ پیس کر
ان میں شامل کریں۔ بس سدرشن چورن تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ جوان آدمی کے لیے اس چورن کی مقدار خوراک
۳ ماشہ ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے لیے حسب طاقت و عمر کم و بیش کریں۔ چڑھے ہوئے
بخار میں گرم پانی سے دیں تو اکثر پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ چوبیس گھنٹہ میں چار پانچ
خوراکیں دی جا سکتی ہیں۔ بدرقہ اور خوراک وغیرہ۔ بخار کی قسم اور مریض کی حالت کے
مطابق جیسا معالج تجویز کرے۔

نوٹ :۔ اس چورن کی دواؤں کا حسب ترکیب معروف عرق بھی نکالا جا سکتا ہے
جو بخاروں کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔

وجہ تسمیہ :۔ مشہور ہے کہ کرشن بھگوان کا سدرشن چکر تمام دشمنوں کا قلع قمع کرنے
کے لیے بے خطا تھا۔ اسی طرح چونکہ یہ چورن بھی ہر قسم کے بخاروں کا قلع قمع کرنے
کے لیے بے خطا ہے۔ اس لیے اس کے موجد نے اس کا نام سدرشن چورن قرار دیا ہے۔

۲۹۳ نامردوں کو مرد اور مردوں کو جوانمرد بنانے والی
آیورویدک کی مشہور دوا کستوری آدی گٹکا

(ایضاً منجانب ایڈیٹر)

خواص و فوائد کے اعتبار سے یہ گولیاں بہت لاثانی اور لاجواب ہیں۔ ان کے
استعمال سے اعضائے رئیسہ کی تمام کمزوریاں اور خرابیاں دور ہو کر باہ کو بنیادی طور پر
تقویت پہنچتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان گولیوں سے پیدا ہونے والی قوت باہ بہت دیرپا

ہوتی ہے۔ اس دوا کا حلقہ اثر ان تیز محرک دواؤں سے بالکل جداگانہ ہے
جن کے استعمال سے پہلے تو رات کی رات میں ہیجان و طوفان برپا ہو کر مریض کی
جان میں جان آجاتی ہے لیکن پھر چند ہی روز بعد اس طوفان و ہیجان کا ردعمل شروع
ہوتا ہے۔ جس سے رات کی رات میں آئی ہوئی جوانی بات کی بات میں واپس چلی جاتی ہے۔

ان گولیوں کے استعمال سے دل، دماغ، معدہ، جگر، آنتیں و مثانہ وغیرہ
کو تقویت پہنچ کر باہ میں قدرتی طور پر تحریک پیدا ہوتی ہے اور اسی وجہ سے
یہ تحریک جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ بہت دیرپا اور مستقل ہوتی ہے۔

مقوی و محرک باہ ہونے کے باوجود بھی یہ گولیاں جریان و احتلام کی اکثر صورتوں
کے لیے غیر مفید ہونے کی بجائے بہت کچھ مفید و موثر ہیں۔

ہر قسم کی کمزوری و نامردی کے لیے ان گولیوں کو بہت حد تک قابل اعتماد
سمجھا جا سکتا ہے۔ ہر موسم میں ایک دو ماہ شوقیہ طور پر ان گولیوں کو استعمال کرتے
رہیں۔ تو شباب اور شباب کے طوفان و ہیجان کو زیادہ دیر تک قائم رکھنے میں
بہت کچھ مفید و معاون ثابت ہوں گی۔

اشتہاری اور بازاری دواؤں کو چھوڑ کر آیورویدک کی اس مستند و مجرب
دوا کا استعمال کیا جائے تو خلوت کی ساعتوں میں شکست خوردہ لوگوں کی جیب کا
روپیہ اور رہی سہی صحت یہ دونوں تباہ و برباد ہونے سے بچ جائیں گے۔

ظاہر النظر میں یہ گولیاں بہت قیمتی معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن اگر اکٹھی تیار
کی جائیں تو ان پر اتنی لاگت نہیں آتی کہ متوسط طبقہ کے لوگوں کی جیب پر گراں گزرے
بہرکیف ان گولیوں کا نسخہ یہ ہے۔

ص: کشتہ طلا ایک تولہ، کشتہ نقرہ ۳ تولہ، کستوری نیپالی ۲ تولہ، زعفران کشیری ۴ تولہ، دانہ الائچی خورد ۵ تولہ، جائفل ۶ تولہ، طباشیر ۷ تولہ، جاوتری ۸ تولہ

ترکیب تیاری: تمام اجزاء بہترین اور خالص ترین لے کر کسی نہایت اعلیٰ صاف اور پختہ کھرل میں ڈال کر تین چار روز تک بکری کے دودھ میں اور تین روز بنگلہ پان کے مقطر رس سے کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔ بس یہی "کستوری آدی گٹکا" ہے۔

نوٹ: کشتہ جات اور کستوری اور زعفران کے سوا پہلے دوسری تمام چیزوں کو الگ الگ سرمہ کی طرح باریک پیس کر الگ الگ سب کا وزن کر کے آپس میں ملا لیں۔ پھر زعفران اور کستوری کو بہت احتیاط اور صفائی سے سرمہ کی طرح باریک پیسیں۔ پھر اس میں کشتہ جات اور دیگر تمام ادویات کا سفوف ملا کر بکری کے دودھ اور بنگلہ پان کے رس میں کھرل کریں۔

بکری کا دودھ روزانہ نیا لینا چاہیے۔ بنگلہ پان کا رس نکال کر جیسا کہ کتاب ہذا میں نسخہ ۲۵۸ میں کشتہ طلاء کے بیان میں لکھا جا چکا ہے۔ یا تو اسے بتی کے ذریعہ مقطر کر لیں یا دو دو چار گھنٹے ساکت رکھ کر دو چار دفعہ اوپر سے صاف پانی نتھار لیں۔ بس یہی بنگلہ پان کا مقطر رس ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تازہ بتازہ دودھ کے ساتھ یا گرم کر کے ذرا ٹھنڈا کیے ہوئے (نیم گرم) مصری ملے ہوئے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ضرورت سمجھیں اور موسم اور مزاج اجازت دے تو دودھ میں انڈا کی زردی اور شہد یا ماء اللحم اور [illegible] وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں۔

ان چیزوں کی شربیت سے زیادہ مقوی و محرک باہ فوائد کی توقع کی جا سکتی ہے۔

(اکسیر المجربات)

۲۹۴ع بوڑھاپے کی مایوسیوں کو جوانی کی شادکامیوں سے بدل دینے والا لگھو چندرادوے رس

(ایضاً میں منجانب ایڈیٹر)

اس رس کی تمام تر خوبی "رس سیندور" کی خوبی پر منحصر ہے اگر یہ چیز آیورویدک صحائف کی ہدایات کے مطابق بہترین قسم کی تیار کی گئی ہو تو یہ رس جسم انسانی میں واقعی حیرت انگیز تغیرات پیدا کرتا ہے اور بڑھاپے کی مایوسیوں کو جوانی کی شادکامیوں سے بدل دیتا ہے — ہر قسم کی کمزوری اور نامردی اس کے استعمال سے دور ہو سکتی ہے۔ آیورویدک مقویات کی فہرست میں یہ رس ایک چمکتا ہوا ہیرا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ص: رس سیندور ۴ تولہ، کشتہ طلا ایک ماشہ، کستوری نیپالی ایک ماشہ، کافور بھیم سینی، جائفل، لونگ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: نہایت پختہ اور صاف کھرل میں پہلے جائفل اور لونگ دونوں کو سرمہ کی طرح باریک پیسیں، پھر کافور بھیم سینی پھر کستوری نیپالی۔ پھر کشتہ طلا اور آخر میں رس سیندور ملائیں اور بنگلہ پان کے مقطر رس میں دو روز تک کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔ بس یہی لگھو چندرادوے رس ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک گولی صبح ایک شام شہد ایک تولہ پان کا رس چھ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔ اوپر سے تازہ بتازہ یا گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا دودھ مصری ملا کر استعمال کریں۔ دودھ میں شہد، انڈا، ماء اللحم وغیرہ ملانا چاہیں تو معالج کے مشورہ سے ملا سکتے ہیں۔

۲۹۵ سرعت مجلوق

(ایضاً میں منجانب حکیم ہمایوں صاحب)

ص :- کشتہ چاندی ۴ ماشہ، جاوتری، زعفران، ریگماہی ہر ایک ڈیڑھ تولہ جوزبوا، سمندر سوکھ ہر ایک ۹ ماشہ، زہر مہرہ ۱ ماشہ، مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کھرل کر کے عرق پان میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ہر روز ایک گولی ڈیڑھ پاؤ دودھ سے کھائیں۔ دو ہفتہ میں آرام ہوگا۔

۲۹۶ سرعت انزال کو دور کرنے والا اور نامردوں کو مرد بنانے والا

شری من متھ رس

(ایضاً میں منجانب ایڈیٹر۔ اکتوبر ۱۹۳۷ء)

آیورویدک واجی کرن ادویہ میں یہ رس بہت اچھی شہرت کا مالک ہے اور خصوصاً ان لوگوں کے لیے تو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے جو سرعت انزال کے شاکی ہوں۔ جریان و احتلام کے مریضوں کو زیادہ مقوی و محرک دوائیں عموماً

مضر ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن اس رس میں یہ خوبی ہے کہ مقوی و محرک ہونے کے باوجود بھی جریان و احتلام کے لیے کسی صورت میں غیر مفید نہیں ہے اور جہاں تک میرا تجربہ ہے۔ میں نے آج کل مجلوق نوجوانوں پر اسے بہت ہی مفید پایا ہے اس کے حکیمانہ استعمال سے جریان و احتلام اور سرعت انزال کا یقیناً قلع قمع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ جریان و احتلام وغیرہ سے پیدا ہونے والی کمزوریاں دور ہو کر قوت باہ بھی بڑھ جاتی ہے۔ ہزار بازاری اور اشتہاری دوائیں بھی اس معمولی سے آیورویدک رس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ بشرطیکہ اسے کسی فن کار شخص نے تیار کیا ہو۔ نسخہ یہ ہے۔

ص :- پارہ مصفی، گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک ایک تولہ، کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ، کشتہ قلعی ۸ ماشہ، کافور بھیم سینی ۸ ماشہ، کشتہ تانبہ ۴ ماشہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، تخم بدھارا، بداری قند، ستاور، تالمکھانہ، تخم کھرینٹی، کنگھی، جاوتری، جائفل، مغز تخم کونچ، لونگ، بھنگ کے بیج، رال، اجوائن خراسانی ہر ایک ۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- تخم بدھارا اور اس کے بعد کی تمام دوائیں لے کر الگ الگ کوٹ چھان کر وزن کر کے آپس میں ملا لیں اور سرمہ کی طرح باریک پیس کر الگ رکھیں پھر گندھک اور پارہ کو ملا کر دس بارہ گھنٹے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کیا جائے تاکہ نہایت اعلیٰ کجلی تیار ہو جائے۔ اب اس کجلی میں تمام کشتہ جات ملا کر چند منٹ تک کھرل کریں۔ پھر تمام اجزاء کا سفوف ملا کر بنگلہ پان کے مقطر رس سے ۴، ۵ روز کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں ___ بس یہی شری من متھ رس ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ مصری ملے ہوئے نیم گرم دودھ کے ساتھ ایک گولی صبح ایک گولی شام استعمال کریں۔ (ایڈیٹر)

۲۹۷ جملہ امراض مخصوصہ مردمان کا قلع قمع کر دینے والی لاجواب دوائی

پورن چندر رس

(ایضاً ہیں منجانب ایڈیٹر)

پورن چندر رس۔ آیورویدک مقویات کی فہرست میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ آیورویدک صحائف میں اس کے اوصاف وخواص کی تعریف میں جو کچھ لکھا ملتا ہے اس کا اگر حرف بحرف ترجمہ بیان پیش کیا جائے تو ناظرین میں سے اکثر اصحاب تو آیورویدک کتابوں ہی کو مبالغہ اور جھوٹ کا مخزن قرار دینے میں کوئی تامل نہ کریں گے۔۔۔ لیکن میرا خیال ہے کہ وہاں شاعرانہ رنگ میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں کا مبالغہ بھی نفسیاتی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو بہت حد تک شباب آور ہے۔ دوا کے شباب آور ہونے کا یقین دوا کے ذاتی اوصاف کے ساتھ مل کر اس کے اوصاف کو دو آتشہ بنا دیتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ آیورویدک صحائف میں مختلف رسوں کے متعلق "جس کے گھر میں ایک سو بیویاں ہوں۔ صرف وہی اسے استعمال کرے" "اس کے استعمال سے ایک ہزار بیویوں سے مباشرت کی جا سکتی ہے" وغیرہ الفاظ اسی نفسیاتی نقطہ نگاہ کو پیش نظر رکھ کر لکھے گئے ہیں۔ جس کی طرف میں نے ابھی ابھی اشارہ کیا ہے یا کسی اور نقطہ نگاہ کے پیش نظر۔ قطع نظر ان

باتوں کے اگر پورن چندر رس کے محض ذاتی اوصاف ہی کو دیکھا جائے تو کہنا پڑتا ہے کہ یہ ایک لاجواب رس ہے۔ جس کے استعمال سے جسم انسانی میں حیرت انگیز تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ کافی دیر تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے۔ ضعف باہ اور نامردی کے لیے آیورویدک کی خاص دوا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والے فوائد بہت دیرپا اور مستقل ہوتے ہیں۔ اجزائے نسخہ یہ ہیں:۔

ص:۔ پارہ مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر ایک دو تولہ۔ سونے کا کشتہ ایک تولہ۔ کشتہ چاندی دو تولہ۔ کانسی کا کشتہ ایک تولہ۔ فولاد کا کشتہ ۴ تولہ۔ جائفل، لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ بھانگ کے بیج۔ زیرہ سفید۔ کافور بھیمسینی۔ ناگر موتھا ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ پارہ اور گندھک کو کسی نہایت عمدہ صاف اور پختہ کھرل میں ڈال کر آٹھ دس گھنٹہ تک خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں تاکہ اعلیٰ درجہ کی کجلی تیار ہو جائے۔ پھر اس میں کشتہ جات اور کافور بھیمسینی ملا کر چند منٹ تک کھرل کریں۔ پھر باقی اجزاء سرمہ کی طرح باریک پسے ہوئے شامل کر کے ایک روز گھیکوار کے ٹیپ رس میں ایک روز ترپھلہ کے مقطر جوشاندے میں اور آخر میں ایک روز چکنی سپاری کے مقطر جوشاندہ میں کھرل کر کے گولہ سا بنا کر ارنڈ کے سبز پتوں میں لپیٹ کر ۳، ۴ روز تک کے لیے دھان کے ڈھیر یا گیہوں کے ڈھیر میں دبا دیں۔ پھر نکال کر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔ بس یہی پورن چندر رس ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام تازہ بتازہ یا گرم کر کے

ٹھنڈا کیے ہوئے مصری ملے دودھ کے ساتھ۔۔۔ شہد ایک تولہ اور پان کے
رس چھ ماشہ کے ہمراہ استعمال کرکے اوپر سے دودھ پئیں تو اور بھی اچھا ہے۔۔۔
دودھ میں ماءاللحم۔ انڈا، شہد وغیرہ کوئی اور مقوی غذا ملانا چاہیں تو معالج کے
مشورے سے ملا سکتے ہیں۔

ایڈیٹر

۲۹۸ع پرانے بخاروں کے لیئے آیورویدک کا اکسیر الاثر نسخہ

لاکشادی تیل

(ایضاً میں منجانب ایڈیٹر)

لاکشادی تیل پرانے بخار کے ہر اس مریض کے لیے جو بہت دبلا پتلا اور
کمزور ہوگیا ہو۔ آیورویدک کی ایک نہایت ہی بے خطا اور اکسیر الاثر دوائی ہے
اس کی مالش سے پہلے ہی دن مریض کی حرارت گھٹنے اور وزن بڑھنے لگ جاتا
ہے۔ تپ دق کے لیے اس سے بہتر مالش کا تیل دنیا کی کسی طب میں نہیں ہے۔
کئی سیر تیل کو کسی ٹب میں ڈال کر اسے ہلکی دھوپ میں رکھیں۔ اور اس میں تپ دق
کے مریض کو پندرہ منٹ سے ایک دو گھنٹہ تک (حسب قوت) بٹھایا کریں۔ تو
ایسا فائدہ ہوتا ہے کہ بایدوشاید ورنہ عام طریقہ سے تمام جسم اور خصوصاً
پھیپھڑوں پر اس کی مالش کریں۔ بسا اوقات اس کی مالش سے چند ہی گھنٹہ کے
اندر پارہ ایک دو تین ڈگری تک نیچے گر جاتا ہے۔ بخاروں کے مریضوں کے
علاوہ ہر قسم کے کمزور اور دبلے پتلے آدمی اس کی روزانہ مالش سے موٹے تازے

اور سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں نسخہ یہ ہے:۔

ص:۔ لاکھ ایک سیر۔ پانی ۴ سیر۔ گائے کی دہی کا توڑ یا اس کا پانی ۴ سیر
تل کا تیل ایک سیر۔ سونف۔ اسگندھ۔ ہلدی۔ دیودار۔ کٹکی۔ سنبھالو کے بیج۔ مروڑ
پھلی۔ کٹھ۔ صندل سرخ۔ ملٹھی۔ ناگرموتھا۔ راسنا۔ مغز کنول ڈوڈہ۔ مجیٹھ ہر ایک
ایک تولہ۔

نوٹ:۔ لاکھ چپڑا نہیں ڈالنی چاہیے۔ بیری کی دانہ دار لاکھ یا کڑا کی لاکھ
بعض وید ڈالتے ہیں لیکن میں پیپل کی لاکھ کو ترجیح دیتا ہوں۔ پیپل کی لاکھ عام
ملنے والی چیز ہے۔

ترکیب تیاری:۔ لاکھ کو کوٹ کر مٹی کے یا کسی قلعی دار برتن میں ڈالیں۔ اور
اس میں ۴ سیر پانی ڈال کر یہاں تک جوش دیں کہ پانی ایک سیر باقی رہ جائے
اب اتار کر چھان لیں۔ اور اس میں تل کا تیل ایک سیر اور گائے کی دہی کا توڑ
چار سیر اور دیگر تمام اجزاء کوٹ پیس کر ملائیں۔ اور نرم نرم آنچ پر یہاں تک
جوش دیں کہ تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ اسے اتار کر سرد کر کے
چھان کر بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔ بس لاکشادی تیل تیار ہے۔

نوٹ:۔ تیل ملا کر پکاتے وقت آنچ بہت نرم چاہیے۔ زیادہ آنچ سے
تیل خراب ہو جاتا ہے۔ اس تیل کی مالش ان لوگوں کے لیے بھی ازحد مفید ہے
جو بہت دبلے پتلے ہوں اور تپ دق کا رجحان رکھتے ہوں۔

(ایڈیٹر)

ع ۲۹۹ ایک ہی دن میں فولاد کا سینکڑوں من کشتہ تیار کر لیجیے

(ایضاً نومبر ۱۹۳۷ء)

پہلا طریقہ:۔ کسیس سبز ایک حصہ، سوڈا بائیکارب ½ حصہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کر کے ملا دو۔ ایکشن ہونے پر نکا ٹکا کر پانی سے یہاں تک دھو ڈالیں کہ پانی میں کھارا پن باقی نہ رہے پھر اچھی طرح سے خشک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ یا صد ۱۵ نمبر کی تار کی چھلنی سے چھان لیں۔ بس فیرائی کارب (کشتہ فولاد) تیار ہے۔

دوسرا طریقہ:۔ کسیس سبز ایک حصہ، سوڈا کارب دونوں کو علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کر کے ملا دو۔ ایکشن ہونے پر اس سولیوشن کو ابال دے دو۔ جب اچھی طرح ابال آ جائے تب بدستور معروف فیرائی کارب کی طرح دھو کر خشک کر لو۔ کپڑ چھان کر کے بوتلوں میں بند کر دو۔ بس فیرائی سب کارب تیار ہے — یہ بوڑھوں کے لیے زیادہ مفید ہے۔

تیسرا طریقہ:۔ حسب ضرورت سبز کسیس لے کر توے پر رکھ کر خوب تیز آگ دے دیں۔ رفتہ رفتہ دھواں نکل کر سرخ رنگ کا کشتہ فولاد بن جائے گا۔ اس میں بجلی کی سی کشش پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی اگر اس کو تھوڑی سی مقدار میں ہاتھ پر رکھ کر اس پر پانی گرایا جائے۔ تو بجلی کا سا جھٹکا محسوس ہوگا۔

چوتھا طریقہ:۔ کسیس سبز ایک حصہ، نمک خوردنی ½ حصہ۔ دونوں کو کپڑ چھان کر کے آگ پر چڑھائیں۔ کئی رنگ پلٹ کر جب خوب گہرا سرخ ہو جائے اور دھواں

نکلنا بالکل بند ہو جائے۔ تب ان ڈلیوں کو پانی میں گھول کر بدستور معروف دھو کر خشک کر لیں۔ یہ کشتہ سیاہی مائل سرخ رنگ کا بنے گا۔ مگر نہایت تیز ہوگا۔

احتیاط:۔ اس کی گیس سے بچنا چاہیے۔ کیونکہ اس میں سے سلفوکارین گیس نکلا کرتی ہے۔ جو بہت زہریلی ہوتی ہے۔ اس میں گلا گھونٹ کر مار دینے کا خاصہ ہے۔

ع ۳۰۰ کالی کھانسی کا تجربہ کردہ نسخہ

(ایضاً میں منجانب صوبیدار سندر سنگھ صاحب کوہاٹ)

ماہ جولائی ۱۹۳۷ء میں میرے پانچوں بچوں کو کالی کھانسی کی سخت شکایت ہو گئی چنانچہ میں نے کنز المجربات حصہ اول میں سے دیکھ کر مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے استعمال کرایا۔ سب بچے تندرست ہو گئے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھو:۔ افیون مصفیٰ۔ گوند کیکر خالص، رب السوس، نشاستہ گندم سب برابر وزن کوٹ پیس کر پانی کی مدد سے موٹھ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ایک سال سے دو سال کے بچہ کو ایک گولی صبح ایک شام۔ دو سے چار سال کے بچہ کو دو گولی صبح دو گولی شام۔ چار سال سے آٹھ سال کے بچہ کو تین یا چار گولی صبح اور شام پانی کے ساتھ دیں۔

کھٹائی اور تیل کی اشیاء وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

(صوبیدار سندر سنگھ کوہاٹ)

تصدیق:۔ یہ نسخہ میرا اپنا تجربہ کردہ ہے۔ بچہ کو موت کی گود سے چھڑانے کے لیے

تیر بہدف چیز ہے۔ نوے فیصدی کامیاب نسخہ ہے۔ کنز المجربات جلد اول سے لیا ہے۔ (منجانب ڈاکٹر اشرفی لال صاحب امرت پور یو، پی)

نوٹ :۔ فروری ۱۹۳۸ء میں منجانب ڈاکٹر ٹی۔ این، شرما اور ایڈیٹر صاحب کی رائیں شائع ہوئی ہیں۔ ہر دو صاحب لکھتے ہیں کہ بچوں کے لیے دوائی ہذا کی خوراک تہائی یا نصف ہونی چاہیے۔ کیونکہ افیون بہت تھوڑی مقدار میں بھی بچوں کے لیے مہلک اثر رکھتی ہے۔

ملاحظہ :۔ متعلقہ نسخہ ۲۹۹ جو پچھلے صفحات میں گزر چکا ہے۔ منجانب ڈاکٹر جسونت سنگھ صاحب ہتہ H۔D۔M۔ گوجر خان تصدیق فرماتے ہیں۔ محترم رام رچھپال صاحب رکھی کے قلم سے ایک ہی دن میں فولاد کا سینکڑا ول من کشتہ تیار کرنے کی جو چار ترکیبیں شائع ہوئی بالکل درست ہیں۔ یہ خاص تجارتی راز ہیں۔ کشتہ جات بالکل بے ضرر نہایت خوش رنگ اور لطیف تیار ہوتے ہیں۔ وئید صاحب کی بخل شکنی قابل تعریف ہے۔